

تَسَانِي تِلَاوَتِي، رُبَاعِي، خَمْسِي، سُدَّاسِي، سُبَاعِي مِنْ أَحَادِيثِ الرَّسُولِ وَالْقُرَّانِ الصَّالِحِينَ



# کتاب احادیث مع سنن اقبال

[www.KitaboSunnat.com](http://www.KitaboSunnat.com)



مرتب

محمد عظیم  
حاصل پوری

نظر ثانی

شیخ محمد مالک بھنڈر  
عظمتہ و القہر

مکتبہ  
اسلامیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
قُلْ اطِيعُوا اللّٰهَ  
وَاطِيعُوا الرَّسُوْلَ

مجلس التحقیق الاسلامی اربنہ

معدت البریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

## معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب و سنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

### تنبیہ

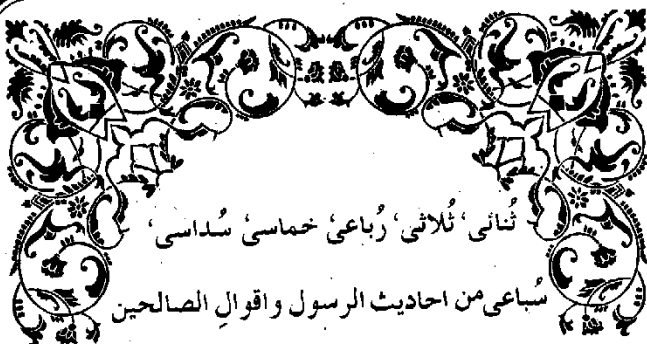
ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے  
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی  
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے  
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

✉ [KitaboSunnat@gmail.com](mailto:KitaboSunnat@gmail.com)

🌐 [www.KitaboSunnat.com](http://www.KitaboSunnat.com)



www.KitaboSunnat.com

# گلدستہ احادیث

مع

## سنہرے اقوال

نظر ثانی

الشیخ محمد مالک بھنڈر حفظہ اللہ

مدرس جامعہ محمدیہ

جی ٹی روڈ گوجرانوالہ

تالیف

محمد عظیم حاصلپوری

خطیب جامع مسجد تاج عقب

جامعہ محمدیہ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ

آئی۔ اے۔ کیو۔ پرنٹنگ پریس چوہدری کالونی فیصل آباد روڈ اوکاڑہ

## جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

نام کتاب: گلدستہ احادیث مع سنہرے اقوال

نام مرتب: محمد عظیم بن غلام مصطفیٰ حاصلپوری

نظر ثانی: شیخ محمد مالک بھنڈر حفظہ اللہ

تعداد: 1100

سن اشاعت: 2007ء

اہتمام: محمد ارشد ابو محذورہ

### ملنے کے پتے:

- 1- مکتبہ اسلامیہ اردو بازار لاہور
- 2- مکتبہ نعمانیہ اردو بازار گوجرانوالہ
- 3- اسلامک بک سنٹر، ڈامنٹھار صادق آباد
- 4- سلیم ٹیلرز ماسٹر چک 75/F ڈاکخانہ 76/F حاصلپور
- 5- یونیک سنڈی سنٹر 26 قائد اعظم کالونی عمر فاروق حاصلپور
- 6- زاہد مجید آنا سٹور نزد غلہ منڈی حاصلپور پر پرائیٹیر ساجد مجید
- 7- قاری عبدالرحمن عابد مدرسہ معاذ بن جبل ایجوکیشن ٹرسٹ (رجسٹرڈ) پاک ٹاؤن  
الہ آباد وزیر آباد۔
- 8- مرکز ام القری طیبہ روڈ نزد لیدر کالج جی ٹی روڈ گوجرانوالہ
- 9- آئی۔ اے۔ کیو پرنٹنگ پریس نیو چودھری کالونی فیصل آباد روڈ ادا کاڑہ۔



.....  
گفت دینے والے کا نام:

.....  
گفت وصول کرنے والے کا نام:

.....  
لینے کی تاریخ:

## آئینہ مضامین

..... ۴	بَابُ الشَّانِي	الفصل الأول	◆
	دودو چیزوں کا بیان	پہلی فصل	
..... ۲۳	بَابُ الثَّلَاثِي	الفصل الثاني	◆
	تین تین چیزوں کا بیان	دوسری فصل	
..... ۶۱	بَابُ الرَّبَاعِي	الفصل الثالث	◆
	چار چار چیزوں کا بیان	تیسری فصل	
..... ۸۳	بَابُ الْخَمَاسِي	الفصل الرابع	◆
	پانچ پانچ چیزوں کا بیان	چوتھی فصل	
..... ۱۰۲	بَابُ السُّدَاسِي	الفصل الخامس	◆
	چھ چھ چیزوں کا بیان	پانچویں فصل	
..... ۱۱۳	بَابُ السَّبَاعِي	الفصل السادس	◆
	سات سات چیزوں کا بیان	چھٹی فصل	





# الْفَصْلُ الْأَوَّلُ

## پہلی فصل

### بَابُ الشَّائِي

دو دو چیزوں کا بیان

## گلدستہ احادیث سے دو دو چیزیں

✽ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: کہ دو آنکھوں کو جہنم کی آگ نہیں چھو سکتی۔

◆ عَيْنٌ بَكَتْ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ

”وہ آنکھ جو اللہ کے ڈر کی وجہ سے رو پڑی“

◆ وَعَيْنٌ بَاتَتْ تَحْرُسُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

”اور وہ آنکھ جس نے اللہ کی راہ میں پہرہ دیتے ہوئے رات گزاری“

(ترمذی، فضائل الجهاد، فی فضل الحرم فی سبیل اللہ (۱۶۳۹) و صحیح الجامع لصغیر (۴۱۱۳))



✽ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما جہنی رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے فرمایا: کیا میں تمہیں پناہ مانگنے والوں کی بہترین دعا نہ بتاؤں؟

صحابی نے عرض کیا، کیوں نہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا!

❶ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ

❷ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ

یہ دونوں سورتیں پناہ مانگنے والی ہیں

(نسائی، الاستعاذۃ، باب الاستعاذۃ من عین الحان (۵۰۲۰) (۵۴۹۴))

**نوٹ:** رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آندھی اور طوفان وغیرہ کے وقت ان دو سورتوں کو پڑھا کرتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کو ان کے پڑھنے کی وصیت بھی فرمائی۔

(مشکوٰۃ للابانی، فضائل القرآن (۲۱۶۲))





حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسم اعظم ان دو آیتوں میں ہے۔

﴿ وَاللَّهُمَّ إِلَهٌ وَاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ﴾  
 "اور تمہارا اللہ تو بس ایک ہے اس کے علاوہ کوئی اللہ نہیں وہ رحمن و رحیم ہے۔"

(البقرة: ۱۶۴)

﴿ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ﴾

"الف لام میم کوئی اللہ نہیں مگر وہ زندہ اور تھامنے والا ہے۔" (آل عمران: ۲)

(ترمذی جامع الدعوات، باب فی ایجاب الدعاء بتقدیم الحمد..... (۳۴۷۸)

**نوٹ:** ابن ماجہ کی ایک روایت میں ہے کہ جو بندہ اسم اعظم کے ساتھ دعا کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے قبول فرماتے ہیں۔



حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے آخری لمحات میں یعنی بوقت وفات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عام وصیت دو چیزوں کی فرمائی۔

﴿ الصَّلَاةُ ﴾ نماز (کی پابندی رکھنا)

﴿ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ﴾ اور غلاموں کے متعلق اللہ سے ڈرنا

(ابن ماجہ، الوصایا، باب وهل أوی رسول صلی اللہ علیہ وسلم (۲۶۹۷) صحیح عبداللہ البانی ارواء الغلیل (۲۱۷۸)



حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو مری ہوئی چیزیں اور دو خون ہمارے لیے حلال کئے گئے ہیں دو مری ہوئی چیزیں (یعنی جو بغیر ذبح کے کھائی جاسکتی ہے) وہ یہ ہیں۔

﴿ فَالْجِرَادُ نَدَى ﴾ وَالْحَوْتُ مَجْجَلِي

اور دو خون یہ ہیں:

﴿ فَالْجَبْدُ جَرٌ ﴾ وَالطِّحَالُ تَلِي

(ابن ماجہ، الصيد، باب ما قطع من البہیمہ، وہی حیا (۲۳۱۸) الصحیحہ (۱۱۱۸)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو طرح کے جانوروں کی قربانی کرنے کا حکم دیا ہے۔

◆ مِيسِنَةٌ (دو نڈا جس کے دودھ کے دانت گر چکے ہوں)

◆ جَذَاعَةٌ (بھیڑ کا کھیرا بچہ جو ایک سال کا ہو)

(مسلم 'الأضاحی' باب من الأضاحیة (۱۹۷۳))



حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو آدمیوں پر لعنت فرمائی ہے (وہ دو یہ ہیں)

الرَّاشِي رَشوت دینے والا

وَالْمُرْتَشِي رَشوت لینے والا

(ترمذی 'الأحكام' باب ماجاء فی الراشی والمرتشی فی الحکم (۱۳۳۷) صحیح عند الالبانی)



حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: روزہ اور قرآن دونوں روز قیامت بندے کے لیے سفارش کریں گے روزہ کہے گا:

أَيُّ رَبِّ مَنَعْتَهُ الطَّعَامَ وَالشَّهَوَاتِ بِالنَّهَارِ فَشَفَعْنِي فِيهِ

”اے میرے پروردگار! میں نے اسے دن میں کھانے (پینے) اور شہوات سے روک رکھا تو اس کے حق میں میری سفارش قبول فرما۔“

قرآن کہے گا:

مَنَعْتَهُ النَّوْمَ بِاللَّيْلِ فَشَفَعْنِي فِيهِ

”میں نے اسے رات سونے سے روک رکھا تو اس کے حق میں میری سفارش قبول فرما۔“

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر اللہ ان دونوں کی سفارش کو قبول فرمائیں گے۔

(مسلم احمد (۱۷۴/۲) صحیح عند الحاکم (۵۵۴/۱))

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

(مَنْ صَلَّى الْبُرْدَيْنِ دَخَلَ الْجَنَّةَ)

”جس نے دو ٹھنڈے وقت کی نمازیں (یعنی فجر اور عصر) ادا کیں وہ جنت میں داخل ہوگا۔“

(بخاری 'الصلاة' باب فضل صلاة الفجر' (۵۷۴) یوم مسلم (۶۳۵))



حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: جو مجھے (دو) چیزوں کی ضمانت دے دے میں اسے جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔

مَنْ يَضْمَنُ لِي مَا بَيْنَ لَحْيَيْهِ

وَمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ

جو مجھے اپنی زبان کی ضمانت دے دے  
اور جو مجھے اپنی شرمگاہ کی ضمانت دے دے

(بخاری 'الرقاق' باب حفظ اللسان (۶۴۷۴))



حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: کہ دو آدمیوں پر شک کرنا جائز ہے۔

رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ الْكِتَابَ وَقَامَ بِهِ آتَاءَ اللَّيْلِ

”وہ آدمی جسے اللہ تعالیٰ نے قرآن دیا ہو اور وہ راتوں کو بھی اس کی تلاوت کرتا اور عمل کرتا ہو۔“

وَرَجُلٌ أَعْطَاهُ اللَّهُ مَالًا فَهُوَ يَتَصَدَّقُ بِهِ آتَاءَ اللَّيْلِ وَآتَاءَ النَّهَارِ

”وہ آدمی جسے اللہ تعالیٰ نے مال دے رکھا ہو وہ دن رات اللہ کی راہ میں خرچ کرتا ہو۔“

(بخاری 'فضائل القرآن' باب اغتباط صاحب القرآن (۵۰۲۵))

(ان دو آدمیوں کو دیکھ کر کہا جاسکتا ہے کہ اے اللہ! ہمیں بھی قرآن کی نعمت



سے نوازتا کہ ہم بھی دن رات اس کی تلاوت کریں اور عمل کریں اور اسی طرح ایسے مالدار کو دیکھ کر بھی رشک کیا جاسکتا ہے کہ اے اللہ! ہمیں بھی اتنا مال دے دے کہ تیری راہ میں خرچ کرتے رہیں)



حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ ایک روز جناب جبرائیل نبی کریم ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ انہوں نے اوپر سے دروازہ کھلنے کی زور دار آواز سنی اپنا سر اٹھایا اور نبی کریم ﷺ کو بتایا کہ یہ آسمانوں کے دروازوں میں سے ایک دروازہ ہے جو آج سے پہلے کبھی نہیں کھلا اس سے ایک فرشتہ نازل ہوا ہے جو آج سے پہلے کبھی زمین پر نازل نہیں ہوا اس نے آپ ﷺ کی خدمت میں سلام عرض کیا ہے اور کہا ہے کہ آپ ﷺ کو دو نور مبارک ہوں۔ آپ ﷺ سے پہلے یہ نور کسی نبی کو عطا نہیں کئے گئے (وہ یہ ہیں)

فَاتِحَةُ الْكِتَابِ      سورۃ فاتحہ

وَخَوَاتِيمُ سُورَةِ الْبَقَرَةِ      سورۃ البقرہ کی آخری دو آیات

مزید فرمایا کہ جو شخص یہ دو آیات پڑھے گا اسے اس کی مانگی ہوئی چیز ضروری دی جائے گی۔

(مسلم، فضائل القرآن، باب فضل الفاتحہ و خواتیم سورۃ البقرہ (۱۸۷۷))



حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ قَرَأَ بِالْآيَتَيْنِ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ فِي لَيْلَةِ كَفَنَاهُ))

”جس نے رات کے وقت (یعنی سوتے وقت) سورۃ البقرہ کی آخری دو آیات

پڑھ لیں وہ اس کے لیے کافی ہوں گی۔“

(بخاری، فضائل القرآن، باب سورۃ البقرہ (۵۰۰۹))

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ تَوَضَّأَ نَحْوَ وَضُوءِي هَذَا ثُمَّ صَلَّى رَكَعَتَيْنِ لَا يُحَدِّثُ فِيهِمَا نَفْسَهُ غُضْرًا لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ))

”جو شخص میری طرح ایسا وضو کرے پھر دو رکعت نماز پڑھے جس میں وہ اپنے نفس سے کوئی بات نہ کرے تو اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔“

(بخاری 'الوضوء' باب الوضوء ثلاثا ثلاثا (۱۵۹))



حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ وَضُوءَهُ ثُمَّ يَقُومُ فَيُصَلِّي رَكَعَتَيْنِ مُقْبِلٌ عَلَيْهِمَا بِقَلْبِهِ وَوَجْهِهِ إِلَّا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ))

”جو مسلمان آدمی خوب اچھی طرح وضوء کرے پھر کھڑا ہو کر دل اور منہ سے (ظاہری اور باطنی طور پر) متوجہ ہو کر دو رکعت نماز پڑھے تو اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے۔“

(مسلم 'الطهارة' باب الذكر المستحب عقب الوضوء (۵۵۳))



حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت

کیا: کہ میں اپنے دو پڑوسیوں میں سے کس کی طرف ہدیہ بھیجوں۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! ”اس کی طرف ہدیہ بھیجو جس کا دروازہ تمہارے زیادہ قریب ہے۔“

(بخاری 'الأدب' باب حق الحواذی قرب الأبواب (۶۰۲۰))



نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو (معاملے کا فیصلہ کرنے کے متعلق فرمایا:

اے علی رضی اللہ عنہ) جب دو جھگڑے والے تیرے پاس فیصلے کے لیے آئیں تو کسی ایک کے حق میں اس وقت تک فیصلہ نہ کرنا جب تک کہ دوسروں کی بات نہ سن لو اس سے تمہیں

معلوم ہو جائے گا کہ تم نے فیصلہ کیسے کرتا ہے؟

(ابو داؤد، القضاء، باب کیف القضاء، (۳۵۸۲) صحیح، ارواء الغلیل (۲۲۶/۸))



حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(( لَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ عَلَى غَايِبِهِمَا فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَمْقُتُ عَلَى ذَلِكَ ))  
 ”دوران قضاے حاجت دو شخص باہم گفتگو نہ کریں کیونکہ اللہ تعالیٰ اس فعل پر ناراض ہوتے ہیں۔“

(ابو داؤد، کتاب الطہارۃ، باب کراہیۃ الکلام عند الخلاء، وابن ماجہ (۳۴۲) الصبیحہ (۳۲۲۰))



حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(( مَنْ أَنْفَقَ زَوْجَيْنِ مِنْ شَيْءٍ مِّنَ الْأَشْيَاءِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ دُعِيَ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ وَلِلْجَنَّةِ ثَمَانِيَةُ أَبْوَابٍ ))  
 ”جس شخص نے کسی چیز کا جوڑا (یعنی دو چیزیں) اللہ کی راہ میں خرچ کیا تو اسے (جنت میں داخلے کے لئے) جنت کے تمام دروازوں سے بلایا جائے گا اور جنت کے آٹھ دروازے ہیں۔“

(بخاری، المناقب، باب قول النبی لو کنتم متخذی حلیلاً (۳۶۶۶) و مسلم (۱۰۲۷))



حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت کی دو قسمیں ایسی ہیں جنہیں ہرگز میری شفاعت نہیں پہنچے گی۔

إِمَامٌ ظَلَمَ غَشُومٌ ظالم و غاصب حکمران

وَكَلٌّ غَالٍ فَارِقٌ اور ہر خائن اور دین سے نکل جانے والے شخص

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو وقتوں کی دعائیں ردنہیں کی جائیں۔

الدُّعَاءُ عِنْدَ الْيَدَايِ اِذَا نَ كَ وُقُوتِ

وَعِنْدِ الْبَاسِ حِينَ يُلْجِمُ بَعْضُهُ بَعْضًا

اور اس وقت جب گھسان کی لڑائی جاری ہو

(ابوداؤد 'الجهاد' باب الدعاء عند اللقاء (۲۵۴۰))

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو کلمے ایسے ہیں جو زبان پر تو ہلکے ہیں لیکن ترازو میں بھاری ہیں۔ اور رحمن کو بہت محبوب ہیں (وہ کلمے یہ ہیں)

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ

سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ

پاک ہے اللہ اپنی تعریف کے ساتھ  
بزرگی والا اللہ پاک ہے

(بخاری 'الدعوات' باب فضل التسبیح (۶۴۰۶) و مسلم (۲۶۹۴))

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے افضل اشیاء کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا: (یہ دو چیزیں افضل ہیں)

أَفْضَلُ الذِّكْرِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

وَأَفْضَلُ الدُّعَاءِ الْحَمْدُ لِلَّهِ

(ترمذی 'الدعوات' باب ماجاء أن دعوة المسلم مستحابة (۳۳۸۳) و الصحيحة (۶۴))

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان دو چیزوں میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

فِي الْخَيْلِ

وَالرَّقِيقِ

گھوڑے میں  
اور غلام میں

(بخاری 'الزكاة' باب ليس على المسلم في فرسه صدقة (۱۴۶۳) و ابوداؤد (۱۵۹۴))

حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! مسکین پر صدقہ کرنے میں صرف صدقے کا ثواب ملتا ہے جبکہ رشتہ دار پر صدقہ کرنے سے دو چیزوں کا ثواب ہوتا ہے۔

❖ صدقۃ کا

❖ وصلۃ اور صلہ رحمی کا

(ترمذی 'الزکاة' باب ماجاء فی الصدقة علی ذی القرباۃ (۶۵۸) وصحیح ابن ماجہ (۱۴۹۴))



حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ الفطر کو واجب قرار دیا ہے اور اس کے دو مقصد بیان فرمائے۔

❖ طُهْرَةٌ لِلصَّائِمِ مِنَ اللَّغْوِ وَالرَّفَثِ

”تا کہ روزہ دار لغو اور فحش حرکات سے پاک ہو جائے“

❖ وَطَعْمَةٌ لِلْمَسَاكِينِ

”اور مساکین کو کھانے کا سامان مل جائے“

(ابوداؤد 'الزکاة' باب زکاة الفطر (۱۶۰۹) حدیث حسن ارواء الغلیل (۸۴۳))



حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر روز صبح آسمان سے دو فرشتے نازل ہوتے ہیں اور دعا کرتے ہیں ایک کہتا

❖ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مَنْفِقًا خَلْفًا

”اے اللہ! خرچ کرنے والے کو اس کا بدلہ دے“

❖ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُمْسِكًا تَلْفًا

”اے اللہ! ہاتھ روک لینے والے بخیل کے مال کو ہلاک کر دے“

(بخاری 'الزکاة' باب قول اللہ تعالیٰ (فأما من اعطى واتقى ..... الخ (۱۴۴۲) ومسلم (۱۰۱۰))

حضرت ام کرز کعبیہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو

فرماتے ہوئے سنا (آپ صلی اللہ علیہ وسلم عقیقہ کے متعلق فرما رہے تھے)

((عَنِ الْغُلَامِ شَاتَانِ مَكَاْفِسْتَانٍ وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةٌ))

”لڑکے کی طرف سے دو برابر بکریاں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری قربان کی جائے“

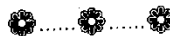
صحیح ابی داؤد 'الضحایا' باب فی العقیقہ (۲۴۵۸)



حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”جب پانی دو قلعے (تقریباً پانچ من) کے برابر ہو تو نجاست کو قبول نہیں کرتا“

(ترمذی 'الطہارۃ' (۶۷) صحیح عند الالبانی ارواء الغلیل (۷۰/۱))



حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا: دو لعنت کا سبب بننے والی جگہوں سے اجتناب کرو۔

الَّذِي يَتَخَلَّى فِي طَرِيقِ النَّاسِ

”لوگوں کے راستے میں قضاے حاجت سے“

أَوْ فِي ظِلِّهِمْ

”اور لوگوں کے بیٹھے آرام کرنے کی سایہ دار جگہ میں“

(مسلم 'الطہارۃ' باب النهی عن التخلی فی الطرق والظلال (۲۶۹) و ابو داؤد (۲۵))



حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا: ہمیشہ بوڑھے آدمی کا دل دو باتوں میں جوان ہی رہتا ہے۔

فِي حُبِّ الدُّنْيَا دُنْيَا كِي حُبِّتِ

وَطُولِ الْأَمَلِ اور لمبی امید میں

(بخاری 'الرقاق' باب من بلغ ستین سنة فقد اغذاله الیہ فی العمر (۶۴۲۰) و مسلم (۱۰۴۶))

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

”جب میں اپنے کسی بندے کو اس کے دو محبوب اعضاء (یعنی آنکھوں) کے بارے میں آزماتا ہوں (یعنی ناپینا کر دیتا ہوں) اور وہ صبر کرتا ہے تو اس کے بدلے میں میں اسے جنت دیتا ہوں۔“

(بخاری، المرضی، باب فضل من ذهب بصره (۵۲۵۳))



حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو نعمتیں ایسی ہیں جس کے متعلق اکثر لوگ نقصان میں ہیں۔

الصَّحَّةُ      صحت

وَالْفَرَاغُ      اور فراغت

(بخاری، الرقاق، باب الصحة و الفراغ ولا عيش إلا عيش الآخرة (۷۴۱۲))



حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ دو آدمی ایسے ہیں جن کی نماز ان کے سروں سے تجاوز نہیں کرتی۔

عَبْدٌ أَبْقَى مِنْ مَوْلِيهِ حَتَّى يَرْجِعَ

”ایسا غلام جو اپنے مالکوں سے بھاگ گیا ہو حتیٰ کہ وہ واپس لوٹ آئے“

وَأَمْرَأَةٌ عَصَتْ زَوْجَهَا حَتَّى تَرْجِعَ

”وہ عورت جو اپنے شوہر کی نافرمان ہو حتیٰ کہ وہ (اطاعت کی طرف) لوٹ آئے۔“

(صحیح الترغیب، النکاح، (۱۹۴۸))



سیدنا ابوامامہ رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے نزدیک دو قطروں اور دو نشانوں سے زیادہ کوئی چیز محبوب نہیں ہے۔

قَطْرَةٌ دُمُوعٍ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ

”آنسوؤں کا وہ قطرہ جو خوفِ الہی میں گرے“

وَقَطْرَةٌ دَمٍ تُهْرَاقُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

”اور خون کا وہ قطرہ جو راہِ الہی (جہاد) میں گرے“

اور دونشان یہ ہیں:

فَأَثَرٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

”وہ نشان جو میدانِ جہاد میں لگے“

وَأَثَرٌ فِي فَرِيضَةٍ مِنْ فَرَائِضِ اللَّهِ

”اور وہ نشان جو فرائضِ الہی ادا کرتے وقت پڑے“

(ترمذی، فضائل الجہاد، باب ما جاء فی فضل العرابط (۱۶۶۹) حسن عند الالبانی)



## دو دو سنہرے اقوال

سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ دو چیزیں آدمی کی عزت کا سبب بنتی ہیں۔

عِزُّ الدُّنْيَا بِالْمَالِ

دنیا کی عزت مال سے

وَعِزُّ الآخِرَةِ بِصَالِحِ الْأَعْمَالِ

آخرت کی عزت نیک اعمال سے

سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کا قول ہے

هَمُّ الدُّنْيَا ظَلَمَةٌ فِي الْقَلْبِ

دنیا کا غم دل میں تاریکی پیدا کرتا ہے

وَهُمُّ الآخِرَةِ نُورٌ فِي الْقَلْبِ

اور آخرت کا غم دل میں نور پیدا کرتا ہے

سیدنا علی رضی اللہ عنہ کا قول ہے

مَنْ كَانَ فِي طَلَبِ الْعِلْمِ كَأَنَّ الْجَنَّةَ فِي طَلْبِهِ

”جو دینی علم کے حصول کی تلاش میں رہتا ہے جنت اس کی طلبگار رہتی ہے۔“

مَنْ كَانَ فِي طَلَبِ الْمَعْصِيَةِ كَأَنَّ النَّارَ فِي طَلْبِهِ

”اور جو بندہ نافرمانی کی تلاش میں رہتا ہے جہنم اس کی طلبگار رہتی ہے۔“



بعض زاہدوں کا قول ہے

مَنْ أَذْنَبَ ذَنْبًا وَهُوَ يَضْحَكُ فَإِنَّ اللَّهَ يَدْخُلُهُ النَّارَ وَهُوَ يَبْكِي

”جو بندہ گناہ کر کے ہنستا ہے یقیناً اللہ اسے جہنم میں داخل کر دیں گے اور پھر وہ

روئے گا۔“

وَمَنْ أَطَاعَ وَهُوَ يَبْكِي فَإِنَّ اللَّهَ يَدْخُلُهُ الْجَنَّةَ وَهُوَ يَضْحَكُ

”اور جس نے اطاعت کی اور (اپنے گناہ پر) زویا یقیناً اللہ تعالیٰ اسے جنت

میں داخل کر دے گا اور پھر وہ ہنسے گا۔“

بعض لوگوں کا قول ہے کہ

كُفِّرَ اِنْ النِّعْمَةِ لَوْمٌ

نعمتوں کی ناشکری باعث ملامت ہے۔

وَصُحْبَةُ الْاَحْمَقِ شُوْمٌ

اور حمق کی ہم نشینی نحوست ہے۔

دو چیزیں دو چیزوں کے زائل ہونے کا سبب ہیں:

آفَةُ الْعِلْمِ التَّسْيَانُ

علم کی آفت بھولنا ہے

الْعُجْبُ آفَةُ اللَّبِّ

قلب و عقل کی آفت خود پسندی ہے

بعض حکماء کا قول ہے کہ:

الصِّدْقُ يُنَجِّيْ

سچ نجات دلاتا ہے

وَالْكَذْبُ يُهْلِكُ

اور جھوٹ ہلاکت میں ڈالتا ہے

بعض عقلاء کا قول ہے:

اِذَا فَاتَكَ الْاَدَبُ فَالزَّمِ الصَّمْتَ

”جب آدمی ادب سے محروم ہو تو سکوت اختیار کرے۔“

اِذَا فَاتَكَ الْحَيَاءُ فَافْعَلْ مَا شِئْتَ

”جب آدمی بے حیا ہوتا ہے تو جو چاہتا ہے کرتا ہے۔“

جاہل اور عاقل کی طلب ❁

الْجَاهِلُ يَطْلُبُ الْمَالَ ❁

”جاہل ہمیشہ مال کی تلاش میں رہتا ہے“

وَالْعَاقِلُ يَطْلُبُ الْكَمَالَ ❁

”اور عاقل ہمیشہ درجہ کمال تلاش کرتا ہے“



نجات اور سلامتی کی دو باتیں: ❁

مَنْ سَكَتَ سَلِمَ ❁

”جس نے (فضولیات سے) خاموشی اختیار کی وہ (برائیوں سے) محفوظ ہو

گیا“

وَمَنْ سَلِمَ نَجَا ❁

”اور جس نے سلامتی (یا فرمانبرداری) اختیار کی وہ نجات پا گیا۔“



جسم اور روح کی صحت کا راز: ❁

صِحَّةُ الْجِسْمِ فِي قَلَّةِ الطَّعَامِ ❁

”قلت طعام جسم کی صحت کا راز ہے“

وَصِحَّةُ الرُّوحِ فِي اجْتِنَابِ الْأَثَامِ ❁

”گناہوں سے اجتناب روح کی صحت کا راز ہے“



زاہدین میں سے شیخ مطيع الرحمن کا قول ہے وہ مناجات الہی میں فرماتے ہیں ❁

اے اللہ! ہمیں دو نعمتوں سے نواز:

❁ نِعْمَةُ الصِّحَّةِ ❁ صحت و تندرستی کی نعمت

وِنِعْمَةُ الدِّينِ اور دین کی نعمت

اور اے اللہ! ہمیں دوزیوروں سے آراستہ کر

قَلْبٌ رَّحِيمٌ مہربان دل

وَعَقْلٌ حَكِيمٌ دانا عقل

اور اے اللہ! ہمیں دولتوں سے محروم نہ کر

لَذَّةٌ مِّنْ جَنَّتِكَ

”تیری مناجات کی لذت“

وَلَذَّةٌ رُّؤْيَا وَجْهِكَ الْكُرَيْمِ

”اور تیرے بزرگی والے چہرے کے دیدار کی لذت“

اور اے اللہ! ہمیں دو قسم کی حلاوت نصیب فرما۔

حَلَاوَةٌ الْقُرْآنِ الْكَرِيمِ قرآن کریم کی حلاوت (مٹھاس)

وَحَلَاوَةٌ شَهْرِ عَظِيمِ اور رمضان المبارک کی برکات کی حلاوت

سب سے افضل اور سب سے جاہل بندے کی پہچان اور سوچ

أَفْضَلُ النَّاسِ مَنْ كَانَ بَعِيْبِهِ بَصِيْرًا أَوْ عَنْ غَيْبِ غَيْرِهِ ضَرِيْرًا

”سب سے افضل لوگوں میں سے وہ آدمی ہے جو اپنے عیبوں پر بصیرت رکھتا

ہے اور دوسروں کے عیبوں کے دیکھنے میں ناپیما ہوتا ہے۔“

أَجْهَلُ النَّاسِ مَنْ يَمْنَعُ الْبِرَّ وَيَطْلُبُ الشُّكْرَ وَيَفْعَلُ الشَّرَّ وَيَتَوَقَّعُ

الْخَيْرَ

”اور لوگوں میں سب سے زیادہ جاہل بندہ وہ ہے جو نیکی سے روکتا ہے اور

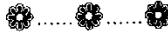
شکریہ کا طلبگار رہتا ہے اور برائی کو کرتا ہے اور خیر کی توقع رکھتا ہے۔“

بعض حکماء کا قول ہے کہ

- ❖ مَنْ لَا يُرْحَمُ لَا يُرْحَمُ  
جو رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا
- ❖ مَنْ لَمْ يَقْنَعْ لَمْ يَشْبَعْ  
جو قناعت نہیں کرتا وہ کبھی سیر نہیں ہوتا



- ❁ دو مفید باتیں:
- ❖ مَنْ أَحَبَّ شَيْئًا أَكْثَرَ ذِكْرُهُ  
”جو جس سے محبت کرتا ہے وہ اس کا ذکر کثرت سے کرتا ہے“
- ❖ مَنْ وَقَّرَ أَبَاهُ طَالَتْ أَيَّامُهُ  
”جو والدین کی تکریم کرتا ہے اس کی عمر لمبی ہوتی ہے۔“



- ❁ عقلاء کے لیے دو سنہری قول:
- ❖ عِلْمٌ بِلَا عَمَلٍ كَجِجَمَلٍ عَلَى جَمَلٍ  
”بغیر عمل کے علم اونٹ پر بوجھ کی مانند ہے“
- ❖ سُلْطَانٌ بِلَا عَدْلِ كَنَهْرٍ بِلَا مَاءٍ  
”بغیر عدل و انصاف کے بادشاہ اس نہر کی مانند ہے جس میں پانی نہیں۔“



- ❁ دو آوازیں بدترین آوازیں ہیں:
- ❖ راگ کی نوحہ کی
- ❖ پوری دنیا میں دو مذہب ہیں:
- ❖ نیک بد
- ❖ دو چیزیں ایسی ہیں جن کی زیادتی قیمت کا خیال نہ کرو:
- ❖ کتاب اگر دل پسند ہو
- ❖ دوا اگر فائدہ مند ہو

حضرت حسن رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ دو چیزیں بہترین ہیں:

الْوَرَعُ      ۱  
التَّقْوَى      ۲

پرہیزگاری  
غور و فکر کرنا



فضل بن عیاض رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ دو چیزیں دل کو تاریک کر دیتی ہیں:

كَثْرَةُ الْكَلَامِ      ۱  
وَكثْرَةُ الْأَكْلِ      ۲

زیادہ بولنا  
زیادہ کھانا





# الفصلُ الثَّانِي

## دوسری فصل

### بابُ الثَّلَاثِي

تین تین چیزوں کا بیان

## گلدستہ احادیث سے تین تین چیزیں

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین آدمی جنت میں داخل نہیں ہوں گے۔

- ❶ الْعَاقُ لِوَالِدَيْهِ
- ❷ وَالْمُدْمِنُ عَلَى الْخَمْرِ
- ❸ وَالْمَنَانُ بِمَا أُعْطِيَ

(نسائی 'الروکاة' باب المنان بما اعطى (۲۵۶۲) صحیح الترغیب (۲۰۷۰))

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین آدمی ایسے ہیں جن کی اللہ تعالیٰ نہ تو نفعی عبادت قبول فرماتے ہیں اور نہ ہی فرضی۔

- ❶ عَاقٌ
- ❷ مَنَانٌ
- ❸ وَمُكَذِّبٌ بِالْقَدْرِ

(صحیح الترغیب 'البر والصلة' باب الترهیب من عقوق الوالدین (۲۰۱۳))

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین بندے ایسے ہیں جن کی دعا روئیں کی جاتی۔

- ❶ الصَّائِمُ حَتَّى يُقَطِرَ
- ❷ وَالْإِمَامُ الْعَادِلُ
- ❸ وَدَعْوَةُ الْمَظْلُومِ

مظلوم کی دعا کو اللہ تعالیٰ روزِ قیامت بغیر بادلوں کے اٹھائیں گے اور اس کے

لیے آسمان کے دروازے کھول دیے جائیں گے اور اللہ تعالیٰ فرمائیں گے میری عزت کی قسم! میں ضرور تمہاری مدد کروں گا اگرچہ کچھ دیر بعد ہی کروں۔

(ترمذی 'الدعوات' باب فی سبق المفردون (۳۵۹۸) ابن ماجہ (۱۷۵۲))

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین چیزیں جس کے اندر ہوں وہ منافق ہے۔

◆ إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ  
◆ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ  
◆ وَإِذَا اتَّيَمَّنَ خَانَ

جب وہ بات کرے تو جھوٹ بولے  
اور جب وہ وعدہ کرے تو وعدہ خلافی کرے  
اور جب اسے ایمن بنایا جائے تو خیانت کرے

(مسلم 'الایمان' باب حصال المنافق (۵۹) و البخاری (۳۳))

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میرے خلیل صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے تین وصیتیں فرمائی تھیں۔

❶ صِيَامٌ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ  
❷ وَرَكَعَتِي الضُّحَى  
❸ وَأَوْتِرٌ قَبْلَ أَنْ أَنَامَ

میں ہر ماہ تین دن کے روزے رکھ لیا کروں  
نماز اشراق و چاشت کی دو رکعتیں پڑھوں  
اور سونے سے پہلے وتر پڑھ لیا کروں

(بخاری 'صلاة المسافرين' باب استحباب صلاة الضحى (۱۹۸۱) و مسلم (۷۲۱))

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب انسان فوت ہو جاتا ہے تو تین اعمال کے سوا اس کے تمام اعمال منقطع ہو جاتے ہیں۔

❶ صَدَقَةٌ جَارِيَةٌ  
❷ أَوْ عِلْمٌ يَنْتَفَعُ بِهِ  
❸ أَوْ وَلَدٌ صَالِحٌ يَدْعُو لَهُ

صدقہ جاریہ  
ایسا علم جس سے لوگ فائدہ اٹھاتے ہوں  
نیک اولاد جو اس کے لیے دعا کرتی رہے

(مسلم (۱۶۳۱) ابو داؤد 'الوصايا' باب ما جاء في الصدقة عن الميت (۲۸۸۰))

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین قسم کی دعائیں قبول کی جاتی ہیں ان کی قبولیت میں کوئی شک نہیں ہے۔

۱. دَعْوَةُ الْمَظْلُومِ      مظلوم کی دعا

۲. وَدَعْوَةُ الْمُسَافِرِ      اور مسافر کی دعا

۳. وَدَعْوَةُ الْوَالِدِ عَلَى وَوَلَدِهِ      اور باپ کی اپنے بیٹے کے حق میں دعا

(ترمذی، البر والصلۃ، باب ما جاء فی دعوة الوالدین (۱۹۰۵) صحیح الجامع الصغیر (۳۰۳۱))



سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین آدمیوں کی طرف روز قیامت اللہ تعالیٰ نظر رحمت نہیں فرمائیں گے۔

۱. الْعَاقُ لِوَالِدَيْهِ      والدین کا نافرمان

۲. وَالْمَرْأَةُ الْمَتْرَجِلَةُ      مردوں کی مشابہت کرنے والی عورت

۳. وَالذَّيْبُوتُ      اور دیوث

(جو اپنے گھر میں بے حیائی اور بے پردگی کو برقرار رکھے)

(نسائی، الزکاة، باب العنان بما اعطی (۲۵۶۲) الصحیحہ (۶۷۴))



حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے تین چیزوں کو ناپسند کیا ہے۔

۱. قَبِيلٌ وَقَالَ      بہت زیادہ باتیں کرنا

۲. وَإِضَاعَةُ الْمَالِ      اور مال کو ضائع کرنا

۳. وَكَثْرَةُ السُّؤَالِ      اور کثرت سے سوال کرنا

(بخاری، الاداب، باب عقوق الوالدین من الکبائر (۵۹۷۵) و مسلم (۵۹۳))



حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین

مجدوں کے سوا کسی کے لیے رخت سز نہ باندھا جائے۔

- ❶ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ مسجد حرام (بیت اللہ مکہ)
- ❷ وَمَسْجِدِ الرَّسُولِ وَمَسْجِدِ نَبِيِّ (مدینہ المنورہ)
- ❸ وَمَسْجِدِ الْأَقْصَى مسجد اقصیٰ (بیت المقدس - فلسطین)

(بخاری، فضل الصلاة في مكة والمدينة، باب فضل الصلاة ..... (۱۱۸۹))

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ تین اوقات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ہمیں نماز پڑھنے اور میت کو دفن کرنے سے روکتے تھے (وہ یہ ہیں)

❶ حِينَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ بَارِغَةً حَتَّى تَرْتَفِعَ

جب آفتاب طلوع ہو رہا ہوتا آنگہ بلند ہو جائے۔

❷ وَحِينَ يَقُومُ قَائِمُ الظَّهِيرَةِ حَتَّى تَمِيلَ الشَّمْسُ

جب سورج نصف آسمان پر ہو تا وقتکہ ڈھل جائے۔

❸ وَحِينَ تَضَيِّفُ الشَّمْسُ لِلْغُرُوبِ حَتَّى تَغْرُبَ

جس وقت سورج غروب ہونا شروع ہوجاتی کہ غروب ہو جائے۔

(مسلم، صلاة المسافرين، باب الاوقات التي نهى عن الصلاة فيها (۸۳۱) و ابو داؤد (۳۱۹۲))

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین آدمی

ایسے ہیں کہ ان کی مدد کرنا اللہ تعالیٰ پر حق ہے

❶ الْمَكَاتِبُ الَّتِي يُرِيدُ الْأَدَاءَ

مکاتب غلام جو (مکاتبت کی مقررہ) رقم ادا کرنا چاہتا ہے

❷ وَالنَّائِحُ الَّتِي يُرِيدُ الْعُقَاتِ

ایسا نکاح کرنے والا جو پاک دامنی چاہتا ہے

❸ وَالْمُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

## تیسرا اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا

(ترمذی، فضائل الجہاد، باب ما جاء فی الجہاد (۱۶۵۵) صحیح الترغیب (۱۹۱۷))

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین کام جاہلیت کے ہیں:

- ◆ الْفَخْرُ بِالْأَحْسَابِ      حسب پر فخر کرنا
- ◆ وَالطَّعْنُ فِي الْأَنْسَابِ      نسب میں طعن کرنا
- ◆ وَالنِّيَاحَةُ      اور فوج کرنا

(صحیح الجامع الصغیر (۳۰۵۵))

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس نحوست کا ذکر فرمایا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر نحوست ہوتی تو ان (تین) چیزوں میں ہوتی۔

- ◆ الدَّارُ      گھر
- ◆ وَالْمَرْأَةُ      عورت
- ◆ وَالْقَرَسُ      گھوڑا

(بخاری، النکاح، باب ما يتقى من شوم المرأة (۵۰۹۴))

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین آدمی مکلف نہیں۔

- ◆ عَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ      سویا ہوا شخص حتیٰ کہ بیدار ہو جائے
- ◆ وَعَنِ الصَّبِيِّ حَتَّى يَحْتَلِمَ      بچہ حتیٰ کہ وہ بالغ ہو جائے
- ◆ وَعَنِ الْمَجْنُونِ حَتَّى يَعْقِلَ      پاگل حتیٰ کہ اس کی عقل لوٹ آئے

(صحیح ابی داؤد، الحدود، باب فی المجنون، يسرق او يصب حدا (۳۷۰۳))

حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: لعنت کے تین اسباب سے اجتناب کرو۔

- |                                    |                             |   |
|------------------------------------|-----------------------------|---|
| گھائیوں پر                         | الْبَرَازُ فِي الْمَوَارِدِ | ❖ |
| شاہراہ عام پر                      | وَقَارِعَةُ الطَّرِيقِ      | ❖ |
| اور سائے کے نیچے قضائے حاجت سے بچو | وَالظِّلُّ                  | ❖ |

(ابوداؤد الطہارۃ باب المواضع التي نهى عن البول فيها (۲۶) حسن ارواء الغلیل (۶۲))



حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین چیزیں ہر مسلمان پر حق ہیں (یعنی ضروری ہیں)

- |                     |                              |   |
|---------------------|------------------------------|---|
| جمعہ کے دن غسل کرنا | الْغُسْلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ | ❖ |
| مسواک کرنا          | وَالسُّوَاكُ                 | ❖ |
| اور خوشبو لگانا     | وَالطِّيبُ                   | ❖ |

(صحیح الجامع الصغیر (۳۰۲۸))



سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجلسیں امانت ہوتی ہیں مگر تین مجلسیں اس ضمن میں نہیں آتیں۔

- |                   |                                                            |   |
|-------------------|------------------------------------------------------------|---|
| حرام خون کا بہانا | سَفْكُ دَمٍ حَرَامٍ                                        | ❖ |
| حرام شرمگاہ       | أَوْ فَرْجٍ حَرَامٍ                                        | ❖ |
| ناحق مال لوٹنا    | أَوْ اقْتِطَاعُ مَالٍ بِغَيْرِ حَقٍّ نَاقِضٍ مَالٍ لَوْثًا | ❖ |

(ابوداؤد (۴۷۷۹))



سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین چیزیں ایسی ہیں جن کی حقیقت بھی حقیقت ہے اور جن کا مذاق بھی حقیقت ہے۔

نکاح	النِّكَاحُ
طلاق	وَالطَّلَاقُ
رجوع	وَالرَّجْعَةُ

(ابوداؤد، الطلاق، باب فی الطلاق علی العزل (۲۱۹۴))



سیدنا ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین اشخاص کی نماز ان کے کانوں کے اوپر تجاوز نہیں کرے گی۔

۱. الْعَبْدُ الْأَبْقَى حَتَّى يَرْجِعَ

”بھاگا ہوا غلام یہاں تک کہ وہ واپس آجائے۔“

۲. وَامْرَأَةٌ بَاتَتْ وَرَوْجُهَا عَلَيْهَا سَاخِطٌ

”ایسی بیوی جو خاوند کی ناراضگی میں رات گزارے۔“

۳. وَإِمَامٌ قَوْمٍ وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ

”ایسا قوم کا امام جس کے مقتدی اسے ناپسند کرتے ہوں۔“

(ترمذی، الصلاة، باب ما جاء فی من أم قوما وهم له كارهون (۳۶۰) وابن ماجہ (۹۷۱))



سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بندہ کہتا ہے میرا مال۔ میرا مال۔ بلاشبہ اسے اس کے مال سے تین طرح کا فائدہ ہوتا ہے۔

۱. مَا أَكَلَ فَأَقْنَى

۲. أَوْ لَيْسَ فَأَبْلَى

۳. أَوْ أُعْطِيَ فَأَقْتَنَى

(مسلم، الزهد، باب الدنيا سبحة للمؤمن ..... (۷۴۲۲))



سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین کام نجات

دینے والے ہیں۔

۱. خَشْيَةَ اللَّهِ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ خفيه اور اعلانیہ اللہ تعالیٰ سے ڈرنا
۲. وَالْقَصْدُ فِي الْفَقْرِ وَالْغِنَى فقیری اور امیری میں میانہ روی اختیار کرنا
۳. وَالْعَدْلُ فِي الْغَضَبِ وَالرِّضَا غضب اور رضا ہر حال میں عدل و انصاف سے کام لینا

(صحیح الجامع الصغیر (۳۹۲۹))



سیدنا عباس بن حمار مجاشعی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک روز اپنے خطبے میں ارشاد فرمایا: کہ جنت میں داخل ہونے والے لوگ تین طرح کے ہیں۔

❖ ذُو سُلْطَانٍ مُّقْسِطٍ مُّتَصَدِّقٌ مُّوَفِّقٌ

”حکمران۔ انصاف کرنے والا۔ سچ بولنے والا نیک کاموں کی توفیق دیا گیا۔“

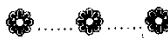
❖ وَرَجُلٌ رَفِيقٌ الْقَلْبِ لِكُلِّ ذِي قُرْبَى

”ہر قرابت والے اور مسلمان کے لیے نرم دل۔“

❖ وَعَفِيفٌ مُّتَعَفِّفٌ ذُو عِيَالٍ

”پاک دامن اور فقرو فاقے کے باوجود سوال سے بچنے والا۔“

(مسلم، الحنة ونعيمها، باب الصفات التي يعرف..... (۲۸۶۵))



حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: قاضی تین طرح کے ہیں جن میں سے ایک جنت میں اور دو جہنم میں جائیں گے جو جنت میں جائے گا وہ ایسا شخص ہے۔

❖ فَرَجُلٌ عَرَفَ الْحَقَّ فَقَضَى بِهِ

”جس نے حق جان لیا اور اس کے مطابق فیصلہ کیا۔“

♦ وَرَجُلٌ عَرَفَ الْحَقَّ فَجَارَ فِي الْحُكْمِ

”جس نے حق کو جان لیا مگر فیصلے میں ظلم کیا۔“

♦ وَرَجُلٌ قَضَى لِلنَّاسِ عَلَى جَهْلٍ

”جس نے (بغیر تحقیق و تفتیش کے) جہالت پر ہی لوگوں کا فیصلہ کر دیا۔“

(ابوداؤد (۳۵۷۳) القضاء، باب فی طلب القضاء)



سیدنا ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا:

اے ابو ذر رضی اللہ عنہ! تو مہینے میں تین روزے رکھا کر چاند کی۔

❶ فَصُمْ ثَلَاثَ عَشْرَةَ (چاند کی) تیرہ کو روزہ رکھ

❷ وَأَرْبَعَ عَشْرَةَ اور چودہ کو

❸ وَخَمْسَ عَشْرَةَ اور پندرہ کو

(ترمذی، الصیام، باب ما جاء فی صوم ثلاثة من کل شهر (۷۶۱) وصحیح ترمذی (۶۰۸))



❹ حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے

فرمایا: قیامت کے دن تین شخص ایسے ہوں گے جن سے اللہ نہ تو کلام فرمائیں گے نہ ان کی

طرف (نظر رحمت سے) دیکھیں گے اور نہ انہیں (گناہوں سے) پاک کریں گے ان کے

لیے دردناک عذاب ہوگا۔ آپ ﷺ نے تین مرتبہ یہی فرمایا: میں نے عرض کیا یہ لوگ

ذلیل و خوار ہو گئے۔ اے اللہ کے رسول ﷺ! یہ کون ہوں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا:

❶ الْمُسْبِلُ مَنخوں سے نیچے شلوار تہ بند لگانے والا

❷ وَالْمَنَّانُ احسان جملانے والا

❸ وَالْمَنْفِقُ سِلْعَتَهُ بِالْحَلِيفِ الْكَاذِبِ

جھوٹی قسم اٹھا کر اپنا سامان بیچنے والا

(ابوداؤد، اللباس، باب ما جاء فی اسبیل الارار (۴۰۸۷) و مسلم (۱۰۶))

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: برکت تین اشیاء میں ہے:

- ❶ فِي الْجَمَاعَةِ جماعت میں
- ❷ وَالشَّرِيدِ شريد کے کھانے میں
- ❸ وَالسَّحُورِ اور سحر یوں میں

(صحیح الترغیب (۱۰۷۵))

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین بندے جن کی اللہ تعالیٰ نماز کو قبول نہیں کرتے۔

- ❶ مَنْ تَقَدَّمَ قَوْمًا وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ جو شخص امامت کے لیے آگے بڑھے لیکن لوگ اسے ناپسند کرتے ہوں
- ❷ وَرَجُلٌ أَتَى الصَّلَاةَ دُبَارًا اور ایسا شخص جو نماز لیٹ پڑھتا ہے
- ❸ وَرَجُلٌ اعْتَبَدَ مُحَرَّرَةً اور ایسا شخص جس نے آزاد کو غلام بنا لیا

(صحیح ابی داؤد (۵۵۴) وابن ماجہ 'اقلعة الصلوات' باب من أم قوماً وهم له كارهون (۹۷۰))

حضرت ابو کوشہ انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا: تین باتوں پر میں قسم اٹھاتا ہوں اور میں تمہیں ایک حدیث بیان کرتا ہوں اسے یاد کر لو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

❶ مَا نَقَصَ مَالُ عَبْدٍ مِنْ صَدَقَةٍ

”صدقے سے بندے کے مال میں کمی نہیں آتی“

❷ وَلَا ظَلِمَ عَبْدٌ مَظْلَمَةً صَبَرَ عَلَيْهَا إِلَّا زَادَهُ اللَّهُ عِزًّا

”اور جس بندے پر بھی ظلم کیا گیا اور اس نے صبر کیا تو اللہ تعالیٰ اسے

عزت و شرف میں بڑھادیں گے“

❁ وَلَا فَتَحَ عَبْدٌ عَبْدًا إِلَّا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ بَابَ فَقْرٍ

”اور جس بندے نے بھی سوال کا دروازہ کھولا تو اللہ تعالیٰ اس پر فقر کا دروازہ کھول دیں گے“

(صحیح الترغیب (۸۶۹) و ترمذی 'الزهد' باب ما جاء مثل الدنيا ..... (۲۳۲۵))



❁ حضرت عبداللہ بن معاویہ غافری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے تین کام کیے اس نے یقیناً ایمان کا ذائقہ چکھ لیا۔

❁ مَنْ عَبَدَ اللَّهَ وَحْدَهُ وَاتَّهَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

”جس نے اللہ کی عبادت کی اور یہ جان لیا کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں“

❁ وَأَعْطَى زَكَاةَ مَالِهِ طَيِّبَةً بِهَا نَفْسُهُ رَافِدَةً عَلَيْهِ كُلَّ عَامٍ

”اور ہر سال دلی خوشی اور اس کی رغبت و تعاون کے ساتھ اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کی“

❁ وَلَا يُعْطَى الْهَرَمَةَ وَلَا الدَّرَنَةَ وَلَا الْمَرِيضَةَ وَلَا الشَّرْطَ اللَّئِيمَةَ  
وَلَكِنْ مِنْ وَسْطِ أَمْوَالِكُمْ

”اور زکوٰۃ میں اس نے بوڑھا، کچھلا اور نہ مریض اور نہ ہی باؤلا جانور دیا بلکہ درمیانہ مال دیا“

(صحیح ابی داؤد (۱۴۰۰) و صحیح الترغیب (۷۵۰))

❁ حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین کاموں میں کھیلنا (یعنی ہنسی مذاق) جائز نہیں۔

❖ الطَّلَاقُ      طلاق

❖ وَالنِّكَاحُ      نکاح

اور حقیق (یعنی غلام کی آزادی)

وَالْعِتْقُ

(صحیح الجامع الصغیر (۳۰۴۷))

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین آدمی ایسے ہیں جو اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں مگر ان کی دعا قبول نہیں کی جاتی۔

۱ رَجُلٌ كَانَتْ تَحْتَهُ امْرَأَةٌ سَيِّئَةُ الْخُلُقِ فَلَمَّ يَطْلُقُهَا  
”وہ آدمی جس کے نکاح میں کوئی برے اخلاق والی عورت ہے اور وہ اسے طلاق نہیں دیتا“

۲ وَرَجُلٌ كَانَ لَهُ عَلَى رَجُلٍ مَالٌ فَلَمَّ يَشْهَدُ عَلَيْهِ  
”وہ آدمی جس کا کچھ مال کسی دوسرے آدمی کے ذمہ ہے لیکن وہ اس پر کسی کو گواہ نہیں بناتا“

۳ وَرَجُلٌ آتَى سَفِيهَا مَالَهُ  
”وہ آدمی جو کسی بے وقوف کو اپنا مال دیتا ہے۔“  
”حالانکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ اپنے اموال بے وقوفوں کو مت دو“

(صحیح الجامع الصغیر (۳۰۷۵) والصحیحہ (۱۸۰۵))

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص میں تین چیزیں پائی جائیں تو اس نے ایمان کی مٹھاس کو پالیا۔

۱ أَنْ يَكُونَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا  
”اللہ اور اس کا رسول اس کو ہر چیز سے زیادہ محبوب ہوں“

۲ وَأَنْ يُحِبَّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلَّهِ  
”اور یہ کہ وہ کسی سے صرف اللہ ہی کے لیے محبت کرتا ہو“

﴿ وَأَنْ يَكْفُرَهُ أَنْ يَعُودَ فِي الْكُفْرِ كَمَا يَكْفُرُهُ أَنْ يُقَدِّفَ فِي النَّارِ ﴾

”وہ کفر میں لوٹتا ہی ناپسند کرے جتنا وہ آگ میں پھینکا جانا ناپسند کرتا ہے“

(صحیح بخاری، الایمان، باب حب الرسول من الایمان (۱۶))



حضرت ابو بروه رضی اللہ عنہ اپنے والد گرامی سے بیان کرتے ہیں وہ بیان کرتے ہیں

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین بندے ایسے ہیں جنہیں دو گنا اجر ملے گا۔

﴿ ۱ ﴾ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ آمَنَ بِنَبِيِّهِ وَآمَنَ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

”اہل کتاب (یہود و نصاریٰ) میں سے ایسا بندہ جو پہلے اپنے نبی پر ایمان

لایا پھر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لایا۔“

﴿ ۲ ﴾ وَالْعَبْدُ الْمَمْلُوكُ إِذَا آدَى حَقَّ اللَّهِ تَعَالَى وَحَقَّ مَوْلِيهِ

”ایسا غلام جو اپنے رب کا بھی حق ادا کرتا ہے اور اپنے مالک کا بھی۔“

﴿ ۳ ﴾ وَرَجُلٌ كَانَتْ عِنْدَهُ أُمَّةٌ فَأَدَّبَهَا فَأَحْسَنَ تَأْدِيبَهَا وَعَلَّمَهَا فَأَحْسَنَ

تَعْلِيمِهَا ثُمَّ اعْتَقَهَا فَتَزَوَّجَهَا فَلَهُ أَجْرَانِ

”ایسا شخص جس کے پاس لونڈی تھی اس نے اس کو ادب سکھایا، اس کو

مہذب بنایا اور اس کو تعلیم دلوائی اور اچھی تعلیم دلوائی پھر اس کو آزاد کر کے

اس سے شادی کر لی اس کو بھی دوہرا اجر ملے گا۔“

(صحیح بخاری، العلم، باب تعلیم الرجل امتہ و اہلہ (۹۷))



حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ اسلام کو تین چیزیں گراتی ہیں:

﴿ ۱ ﴾ زَلَّةٌ عَالِمٍ عَالِمٍ كَمَا يَهْتَكُ جَانَا

﴿ ۲ ﴾ وَجِدَالُ الْمَنَافِقِ بِالْقُرْآنِ مَنَافِقِ كَأَقْرَانِ كَمَا سَاحَتْ بِجَهْلِكُمْ أَرْنَا

﴿ ۳ ﴾ وَأَيْمَةٌ مُضَلُّونَ أَوْ كَمَرَاهُ كَرْنِ وَاللَّيْلُ حَكِيمَانَ وَأَمَامِ

(الدارمی فی المقدمہ (۶۷))

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین چیزیں ایمان کی جڑ (بنیاد) ہیں۔

۱. الْكُفُّ عَنْ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا تَكْفُرَهُ بِذَنْبٍ وَلَا تُخْرِجَهُ

مِنَ الْإِسْلَامِ بِعَمَلٍ

”جس شخص نے بھی کلمہ شہادت پڑھا ہے اس کو تکلیف دینے سے رک جانا اور اسے کسی گناہ کی وجہ سے نہ کافر کہنا اور نہ ہی اس کے کسی عمل کی وجہ سے اسے دائرہ اسلام سے خارج کرنا۔“

۲. وَالْجِهَادُ مَا ضَمَّنْهُ بَعَثَنِي اللَّهُ إِلَى أَنْ يُقَاتِلَ آخِرُ أُمَّتِي الدَّجَالَ لَا يَبْطُلُهُ جَوْرُ جَائِرٍ وَلَا عَدْلُ عَادِلٍ

”اور جہاد جاری رہنے والا ہے جب سے اللہ تعالیٰ نے مجھے نبی بنا کر بھیجا ہے اس وقت تک جب تک کہ میری امت کا آخری بندہ دجال سے قتال نہیں کر لیتا تو کسی کا ظلم اور نہ ہی کسی عادل کا عدل اسے روکے سکے گا۔“

۳. وَالْإِيمَانُ بِالْأَقْدَارِ اور تقدیر پر ایمان لانا

(ابوداؤد، الجہاد، باب فی الغزو مع ائمة الحور (۲۰۳۲))

حضرت سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین آدمی ایسے ہیں اللہ تعالیٰ ان کی طرف قیامت کے دن نظر رحمت نہیں فرمائیں گے۔

۱. أَشِيْمَطُ زَانٍ بوزہا بدکار

۲. وَعَائِلٌ مُسْتَكْبِرٌ اور فقیر متکبر

۳. وَرَجُلٌ جَعَلَ اللَّهُ بُضَاعَتَهُ لَا يَشْتَرِي إِلَّا بِبَيْمِنِهِ وَلَا يَبِيعُ إِلَّا بِبَيْمِنِهِ

”اور ایسا شخص جسے اللہ تعالیٰ نے سامان دے رکھا ہے اور وہ اسے نہیں خریدتا مگر قسم کے ساتھ اور نہ ہی اسے بیچتا ہے مگر صرف قسم کے ساتھ ہی۔“

(صحيح الترغيب، البيوع، باب الترغيب التحار في الصدق (۱۷۸۸))

حضرت علیؓ بیان کرتے ہیں کہ مہاجرین میں سے ایک بندے نے بیان کیا کہ میں نبی کریم ﷺ کے ساتھ تین عذرات میں شریک ہوا میں نے آپ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: آپ فرما رہے تھے کہ مسلمان تین چیزوں میں (ایک دوسرے کے) شریک ہیں۔

پانی میں	❖ فِي الْمَاءِ
گھاس میں	❖ وَالْكَأَلِ
اور آگ میں	❖ وَالنَّارِ

(ابوداؤد، الاجارۃ، باب فی منع الماء (۲۴۷۷) صحیح ارواء الغلیل (۸/۶))

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شفا تین چیزوں میں ہے۔

پھینکا لگوانے میں	❖ فِي شَرْطِهِ مِعْجَمٍ
شہد پینے میں	❖ أَوْ شَرْبَةِ عَسَلٍ
”اور آگ سے داغنے میں“ مگر میں اپنی امت کو آگ سے داغنے سے منع کرتا ہوں	❖ أَوْ كَيْفَةِ بِنَارٍ وَأَنْهَى أُمَّتِي عَنِ الْكُفْرِ

(بخاری، الطب، باب الشفاء فی ثلاث (۵۶۸۱) ابن ماجہ (۳۴۹۱))

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی مسلمان کا خون حلال نہیں ہے مگر تین میں سے ایک عیب سے۔

(قصاص میں) جان کے بدلے جان	❖ النَّفْسُ بِالنَّفْسِ
شادی شدہ زانی	❖ وَالشَّيْبُ الزَّانِي
	❖ وَالْمُفَارِقُ لِدِينِهِ النَّارِكُ لِلْجَمَاعَةِ

اپنے دین کو چھوڑنے والا جماعت کو ترک کرنے والا

(بخاری، الديات، باب قول الله تعالى (٦٨٧٨) و مسلم (١٦٧٦))



حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو روح جسم سے جدا ہوئی اور وہ تین چیزوں سے بری تھی تو وہ جنت میں داخل ہوگی (وہ تین یہ ہیں)

❖	مِنَ الْكِبْرِ	تکبر
❖	وَالْفُلُولِ	خیانت
❖	وَالدَّيْنِ	قرض

(ابن ماجہ، الصدقات، باب من ادا ان دینا (٢٤١٢) صحیح الترغیب (١٣٥١))



حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین بندے ایسے ہیں جن سے اللہ تعالیٰ بغض رکھتے ہیں۔

❖	الشیخ الزانی	بوڑھا زانی
❖	وَالْفَقِيرُ الْمُحْتَالُ	فقیر متکبر
❖	وَالغیُّ الظُّلْمُ	ظالم غنی

(ترمذی، الصفة الحنة، باب احادیث فی صفة الحنة (٢٥٦٨))



حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین چیزوں کا (تحفہ) واپس کرنا درست نہیں۔

❖	الْوَسَائِدُ	تکیہ
❖	وَالدُّهْنُ	خوشبو
❖	وَاللَّيْنُ	دودھ

(ترمذی، الادب، باب ما جاء فی کراهیة (٢٧٩٠))

حضرت عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابی حسین رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ ایک تیر کی وجہ سے اللہ تعالیٰ تین بندوں کو جنت میں داخل کرے گا۔

- ❶ صَانِعَةٌ يَحْتَسِبُ فِي صُنْعَتِهَا الْخَيْرَ اچھی نیک نیت سے بنانے والے کو
- ❷ وَالرَّامِي بِهِ (دشمن) پر چلانے والے کو
- ❸ مَتَّبِعَةٌ (مجاہدین) کو پہنچانے والے کو

(ابو داؤد 'الجهاد' باب فی الرمی ۲۵۱۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سب سے پہلے جو تین بندے جنت میں داخل ہوں گے ان کے متعلق مجھے بتایا گیا (وہ یہ ہیں)

- ❶ شَهِيدٌ شہید
- ❷ عَفِيفٌ پاک دامن
- ❸ مُتَعَفِّفٌ نرم مزاج

(ترمذی 'فضائل الجهاد' باب ما جاء فی ثواب الشہید (۱۶۴۲) حدیث حسن)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ دنیا کی اشیاء میں سے ان (تین اشیاء) کی محبت مجھے عطا کی گئی ہے۔

- ❶ النِّسَاءُ عورتیں
- ❷ وَالطَّيِّبُ وَجُوعَلْ قُرَّةٌ عَيْنِي فِي الصَّلَاةِ خوشبو

اور میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں رکھی گئی ہے

(صحیح نسائی (۳۶۸۰) عشرة النساء' باب حب النساء)

حضرت عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابی حسین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان

کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ تین چیزیں مجھے پسند ہیں (یعنی تین کھیلیں) اور یہی درست ہیں باقی سب باطل ہیں۔

- ❖ رَمِيَهُ بِقَوَسٍ      تیر اندازی کرنا
- ❖ وَتَأْدِيَةٌ قُرْسَةً      اپنے گھوڑے کو سدھانا (سکھانا)
- ❖ وَمَلَأَ عَبْتَةَ أَهْلَهُ      اپنے اہل (بیوی) سے کھیل کرنا

(ترمذی (۱۶۲۷) و ابن ماجہ 'الجهاد' باب الرمی فی سبیل اللہ (۲۸۱۱) والصحیحہ (۳۱۵))

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ سَأَلَ الْجَنَّةَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَتِ الْجَنَّةُ اللَّهُمَّ ادْخُلْهُ الْجَنَّةَ))

”جو شخص تین مرتبہ جنت کا سوال کرے تو جنت کہتی ہے اے اللہ! اسے جنت میں داخل فرمادے۔“

((وَمَنْ اسْتَجَارَ مِنَ النَّارِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَتِ النَّارُ اللَّهُمَّ اجْرِهِ مِنَ النَّارِ))

”اور جو شخص تین مرتبہ جہنم سے پناہ مانگے تو جہنم کہتی ہے اے اللہ! اسے جہنم سے بچالے“

(ابن ماجہ 'الزهد' باب صفة الجنة (۴۳۴۰) صحیح الحاتم الصغیر (۳۶۵۴))

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے انصاری عورتوں سے فرمایا:

((لَا يَمُوتُ لِإِحْدَىٰ اِحْنًا ثَلَاثَةً مِنَ الْوَالِدِ فَتَحْتَسِبُهُ إِلَّا دَخَلَتْ الْجَنَّةَ))

فَقَالَتْ امْرَأَةٌ مِنْهُنَّ أَوْ اثْنَانِ يَا رَسُولَ اللَّهِ! قَالَ أَوْ اثْنَانِ))

”تم میں سے جس عورت کے تین بچے فوت ہو گئے اور اس نے صبر سے کام لیا تو وہ جنت میں داخل ہوگی۔ ان میں سے ایک عورت نے دریافت کیا“

اے اللہ کے رسول ﷺ! کیا دو بچوں کا بھی یہی حکم ہے.....؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں دو بچوں کا بھی یہی حکم ہے۔“

((مسلم، البر والصلة، باب فضل من يموت له (۲۶۳۲) و احمد (۸۹۲۵))



حضرت زینب رضی اللہ عنہا سے ہے وہ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ((لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ تَوَمَّنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تَحُدَّ عَلَى مِيتٍ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ إِلَّا عَلَى زَوْجِ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا))  
”کسی عورت کے لیے جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہو جائز نہیں کہ وہ تین دن سے زیادہ کسی کا سوگ منائے سوائے شوہر کے (کہ اس کا سوگ چار ماہ دس تک ہے۔“

((بخاری، الطلاق، باب تحدد المتوفى عنها اربعة اشهر وعشرا (۵۳۳۴) مسلم (۱۴۸۶))



حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ: ((كَفَّنَ رَسُولُ اللَّهِ فِي ثَلَاثَةِ أَنْوَاجٍ بَيْضٍ سُحُولِيَّةٍ مِنْ كُرْسُفٍ لَيْسَ فِيهَا قَمِيصٌ وَلَا عِمَامَةٌ))  
”رسول اللہ ﷺ کو سحولیہ کے ساختہ سوتی، سفید رنگ کے تین کپڑوں میں کفن دیا گیا جن میں قمیض اور پگڑی نہیں تھی“

((بخاری، الجنائز، باب الثياب البيض للكفن (۱۲۶۴) مسلم (۹۴۱))



حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ((إِذَا أَجْمَرْتُمُ الْمِيَّتَ فَأَجْمِرُوهُ ثَلَاثًا))  
”جب تم میت کو دھونی دو (یعنی خوشبو لگاؤ) تو تین مرتبہ دو“

((احمد (۳۳۱/۳) مستدرک حاکم (۳۳۰/۱))

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

((أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ ثُمَّ أَتَى قَبْرَ الْمَيِّتِ فَحَنَى عَلَيْهِ مِنْ قَبْلِ رَأْسِهِ ثَلَاثًا))

”نبی کریم ﷺ نے ایک نماز جنازہ پڑھائی پھر آپ ﷺ میت کی قبر کے پاس آئے اور آپ ﷺ نے اس کے سر کی جانب سے تین لپ مٹی ڈالی“

(صحیح ابن ماجہ (۱۲۷۱) و ابن ماجہ الجنائز باب ما جاء في حنو التراب (۱۰۶۵))



حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ:

((أَنَّ النَّبِيَّ كَانَ يَأْمُرُ بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ))

نبی کریم ﷺ تین پتھروں کے ساتھ (استنجاء کرنے کا) حکم دیتے تھے“

(صحیح ابی داؤد (۶) و ابن ماجہ الطهارة باب الاستنجاء بالحجارة (۳۱۳))



حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ

((أَنَّ النَّبِيَّ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا))

”نبی کریم ﷺ نے تین تین بار وضو کیا (یعنی اعضاء وضو دھوئے)“

(صحیح مسلم (۳۳۰) و ابو داؤد (۱۰۰۶) الطهارة باب صفة وضوء النبي ﷺ)



حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے نبی کریم ﷺ نے فرمایا تھا کہ:

((لَا يَفْقَهُ مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ فِي أَقْلٍ مِنْ ثَلَاثٍ))

”ایسا شخص سمجھدار نہیں ہے جس نے تین راتوں سے کم میں مکمل قرآن پڑھا“

(صحیح ابو داؤد الصلاة باب في كم يقرأ القرآن (۱۲۳۹))



حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((مَامِنُ ثَلَاثَةٍ فِي قُرْبَةٍ وَلَا بَدْوٍ وَلَا تَقَامُ فِيهِمُ الصَّلَاةُ إِلَّا وَقَدِ

اسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ فَعَلَيْكَ بِالْجَمَاعَةِ))

”کسی بھی بستی یا دیہات میں تین آدمی ہوں اور وہ باجماعت نماز ادا نہ کریں  
تو شیطان ان پر حملہ کر دیتا ہے اس لیے جماعت کو لازم پکڑو“

(صحیح ابی داؤد (۵۱۱) و احمد (۱۹۶/۵))



حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:  
(إِذَا كَانُوا ثَلَاثَةً فَلْيُؤْمَرُوا مِنْهُمْ أَحَدُهُمْ وَأَحَقُّهُمْ بِالْإِمَامَةِ أَقْرَاهُمْ))  
”جب کہیں تین آدمی ہوں تو ان میں سے ایک امامت کرائے اور ان میں  
سے سب سے زیادہ امامت کا مستحق وہ ہے جو قرآن کا زیادہ قاری ہو“

(صحیح مسلم (۶۷۲) والنسائی (۷۷/۲))



حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:  
(مَنْ تَرَكَ ثَلَاثَ جُمُعَاتٍ مِنْ غَيْرِ عَذْرِ كُتِبَ مِنَ الْمُنَافِقِينَ))  
”جس شخص نے تین جمعے بغیر عذر کے چھوڑ دیے تو وہ منافقین میں لکھ دیا  
جاتا ہے“

(صحیح الجامع الصغیر (۶۱۴۴))



حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے  
فرمایا:

(نَهَيْتُكُمْ عَنْ لَحُومِ الْأَضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثِ فَمَا مَسَكُوا مَا بَدَأَ الْكُفْمُ))  
”میں نے تمہیں تین دن سے زیادہ قربانیوں کے گوشت (ذخیرہ کرنے) سے  
روکا تھا پس (اب) تم جتنا چاہو (اس میں سے اپنے) کھانے کے لیے روک لو“  
ایک دوسری روایت میں ہے کہ

((فَكُلُوا مَا بَدَلَ كُمْ وَأَطْعَمُوا وَأَذْخَرُوا))

”پس (تم اس میں سے) جتنا چاہو خود کھاؤ کھلاؤ اور ذخیرہ کر لو“

(صحیح مسلم الاضاحی، باب بیان ما کان من النهی عن اکل لحوم الاضاحی بعد ثلاث.....

(۱۹۷۵) و ترمذی (۱۰۴۶))



حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ

((أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ كَانَ إِذَا أَكَلَ طَعَامًا لَيْقَ أَصَابِعِهِ الثَّلَاثَ))

”رسول اللہ ﷺ جب کھانا کھاتے تو اپنی تین انگلیاں چاٹ لیتے“

(مسلم (۲۰۳۴) و ترمذی الاطعمة، باب ما جاء فی اللقمة تسقط)



حضرت ابو ثعلبہ حنسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم

اپنے تیر سے شکار کرو اور وہ (شکار) تم سے تین دن غائب رہنے کے بعد ملے تو جب تک وہ بدبودار نہ ہو کھا لو“

(مسلم، الصيد والزباح، باب اذا غاب عنه الصيد ثم وجدہ (۱۹۳۱)



حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ:

((أَنَّ النَّبِيَّ كَانَ يَنْقَسُ لِي الْبَأَاءِ ثَلَاثًا))

”نبی کریم ﷺ برتن میں تین سانس لیتے تھے“

(بخاری، الاشرية، باب الشرب بنفسين او ثلاثة (۵۶۳۱) مسلم (۲۰۲۸)



حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بازار میں ایک دینار ملا تو نبی کریم ﷺ نے ان سے فرمایا:

((عَرَفْتُ ثَلَاثًا)) ”تین مرتبہ اس کا اعلان کرو“ انہوں نے ایسا ہی کیا لیکن اس کا کوئی

مالک نہ آیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”مُكَلِّئُ“ اسے تم کھا لو“

(عبد الرزاق (۱۴۲/۱۰) (۱۸۶۳۷))



**نوٹ:** یہ معمولی چیز کے متعلق ہے اگر قیمتی اور خاص چیز ہے تو پھر ایک سال اعلان کے ساتھ انتظار کرنا ہوگا۔



سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں میں سے سب سے بڑھ کر سرکش تین بندے ہیں:

- ❖ مَنْ قَتَلَ فِي حَرَمِ اللَّهِ
  - ❖ أَوْ قَتَلَ غَيْرَ قَاتِلِهِ
  - ❖ أَوْ قَتَلَ لِدَحْلِ الْجَاهِلِيَّةِ
- جو کسی کو حرم میں قتل کرے  
یا اسے قتل کرے جو قاتل نہیں  
یا جاہلیت کے انتقام کی وجہ سے قتل کرے

(ابن حبان (۱۳/۴۳۰) مسند احمد (۲/۱۷۹))



سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ تین بندوں پر لوگوں میں سے غضبناک ہوتا ہے۔

- ❖ مُلْحِدٌ فِي الْحَرَمِ
- ❖ "حرم میں بے دینی پھیلانے والا۔"
- ❖ وَ مُبْتَغٍ فِي الْإِسْلَامِ سُنَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ
- ❖ "اسلام میں جاہلیت کا طریقہ تلاش کرنے والا۔"
- ❖ وَ مُطْلَبٌ دَمِ امْرِيٍّ بِغَيْرِ حَقٍّ لِيُهْرِقَ دَمَهُ
- ❖ "مسلمان کا خون ناحق بہانے والا۔"

(بخاری، کتاب الدیات، باب من طلب دم امریء بغیر حق (۶۸۸۲))



سیدنا عبد اللہ بن خطاب بن ارت رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک لمبی نماز پڑھی آپ ﷺ سے دریافت کیا گیا کہ آپ نے اتنی لمبی نماز کیوں پڑھی ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس میں میں نے اللہ سے تین چیزوں کا

سوال کیا تھا اللہ نے مجھے دو چیزیں عطا کر دی ہیں لیکن ایک چیز نہیں دی جو دو چیز عطا کی گئی ہیں وہ یہ ہیں:

❖ أَنْ لَا يَهْلِكَ أُمَّتِي بِسَنَةِ

”کہ میری امت کو اچانک عذاب سے ہلاک نہ کرنا“

❖ أَنْ لَا يُسَلِّطَ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا مِنْ غَيْرِهِمْ

”کہ ان پر ان کے غیروں، دشمنوں کو مسلط نہ کرنا“

❖ أَنْ لَا يَذِيقَ بَعْضُهُمْ بَأْسَ بَعْضٍ فَمَنْعَنِهَا

”کہ ان کے بعض کو بعض کے ذریعے عذاب نہ دینا (یعنی تفرقہ بازی

سے بچے رہیں، لیکن اللہ تعالیٰ نے یہ چیز مجھے عطا نہیں کی۔“

(ترمذی، کتاب الفتن، باب ما جاء في سؤال النبي ثلاثا في امته (۲۱۷۵))



❁ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (تین چیزوں میں) مقابلہ بازی درست ہے۔

❖ فِي حُفِّ اَوْتُنْ مِیں

❖ اَوْ نَصْلِ ياتیر اندازی میں

❖ اَوْ حَافِرِ یا گھڑ دوڑ میں

(ابو داؤد، السہاد، باب فی السبق (۲۵۷۴) وابن ماجہ (۲۸۷۸))

ابن حبان (۳۶۹۰) شیخ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اسے صحیح کہا ہے۔



❁ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو کوئی (تین قسم کے) کتے کے علاوہ کتا رکھے گا اس کے اجر سے روزانہ ایک قیراط کی کمی کی جائے گی۔

❖ كَلْبَ مَا شِيبَةَ موشیوں کی حفاظت کے لیے

❖ اَوْ صَيْدٍ شکار کے لیے

بھتیگی کی حفاظت کے لیے

• اَوْ ذُرْع

(بخاری 'المزارعة' باب اقتناء الكلب للحرث (۱۳۲۲) و مسلم (۱۰۷۵))



• سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین چیزیں اولادِ آدم کی خوش بختی سے ہیں اور تین بد بختی سے ہیں اولادِ آدم کی خوش بختی کی تین چیزیں یہ ہیں:

- ◆ ۱. الْمَرْأَةُ الصَّالِحَةُ      صالح بیوی
- ◆ ۲. وَالْمَسْكَنُ الصَّالِحُ      صالح رہائش
- ◆ ۳. وَالْمَرْكَبُ الصَّالِحُ      صالح سواری

• اور اولادِ آدم کی بد بختی کی تین چیزیں یہ ہیں:

- ❖ ۱. الْمَرْأَةُ السُّوْءُ      بری بیوی
- ❖ ۲. وَالْمَسْكَنُ السُّوْءُ      بری رہائش
- ❖ ۳. وَالْمَرْكَبُ السُّوْءُ      بری سواری

(احمد (۱/۱۶۸) و صحیح ترغیب 'النکاح' (۱۹۱۴))



• سیدنا ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین چیزوں کی قیمت سے منع فرمایا ہے (یعنی ان کا کھانا حرام ہے)

- ◆ ۱. مِنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ      کتے کی قیمت
- ◆ ۲. وَمَهْرِ الْبَيْعِيِّ      زانیہ کا مہر
- ◆ ۳. وَحُلُوَانِ الْكَاهِنِ      کاہن کی شربنی

(بخاری 'البيوع' باب ثمن الكلب و مسلم 'المساقاة' (۱۰۶۷) و ابو داؤد (۳۴۸۱))

• سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: تین آدمیوں سے روز قیامت میں خود مقدمہ لڑوں گا۔

۱ رَجُلٌ أَعْطَى بِي ثُمَّ عَدَرَ

”وہ آدمی جس نے میرا نام لے کر عہد و پیمان باندھا پھر اسے توڑ دیا“

۲ وَرَجُلٌ بَاعَ حُرًّا فَأَكَمَلَ ثَمَنَهُ

”اور وہ آدمی جو کسی آزاد کو فروخت کرتا ہے اور اس کی قیمت کھاتا ہے“

۳ وَرَجُلٌ اسْتَأْجَرَ أَجِيرًا فَاسْتَوْفَى مِنْهُ وَلَمْ يُعْطِهِ أَجْرَهُ

”اور وہ آدمی جو مزدور کو مزدوری پر مقرر کرتا ہے اور مزدوری اس سے پوری

لیتا ہے لیکن اسے اجرت نہیں دیتا۔“

(بخاری، الاحارۃ، باب اثم من منع اجر الاحیر (۲۲۲۷))

۴ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (تین

بندوں کو میں جنت کی ضمانت دیتا ہوں)

۱ اَنَا زَعِيمٌ بِبَيْتٍ فِي رَبْضِ الْجَنَّةِ لِمَنْ تَرَكَ الْمِرَاءَ وَإِنْ كَانَ مُحِقًّا

”میں ضمانت دیتا ہوں جو شخص حق پر ہونے کے باوجود جھگڑا چھوڑ دے گا

اسے جنت کے گرد نواح میں گھر ملے گا۔“

۲ وَبَيْتٍ فِي وَسْطِ الْجَنَّةِ لِمَنْ تَرَكَ الْكُذِبَ وَإِنْ كَانَ مَازِحًا

”اور (میں ضمانت دیتا ہوں) جو مذاق کرتے وقت بھی جھوٹ کو چھوڑ

دے گا اسے جنت کے وسط میں گھر ملے گا“

۳ وَبَيْتٍ فِي أَعْلَى الْجَنَّةِ لِمَنْ حَسَّنَ خُلُقَهُ

”اور (میں ضمانت دیتا ہوں) جس شخص کا اخلاق اچھا ہوگا اسے جنت

کے اوپر والے حصے میں گھر ملے گا“

(ابوداؤد، کتاب الادب (۴۸۰۰) و صحیح الترغیب (۱۳۹))



## تین تین سنہرے اقوال

سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ تین چیزیں تین چیزوں کے سبب نہیں پائی جاسکتیں۔

- ❖ اَلْغِنَى بِالْمُنَى
- ❖ وَالشَّبَابُ بِالْخِصَابِ
- ❖ وَالصَّحَّةُ بِالْأَدْوِيَةِ

امیری صرف آرزو سے نہیں ملتی

اور جوانی صرف کالی مہندی لگانے سے نہیں ملتی

اور صحت صرف دوا کھانے سے نہیں ملتی



سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا ایک دوسرا قول ہے کہ مجھے تین چیزیں بہت پسند ہیں:

- ❖ اَلنَّظَرُ إِلَى وَجْهِ رَسُولِ اللَّهِ
- ❖ اِنْفَاقُ مَالِي عَلَى رَسُولِ اللَّهِ
- ❖ وَأَنْ يَكُونَ ابْنَتِي تَحْتَ رَسُولِ اللَّهِ

رسول اللہ کے چہرے اقدس کو دیکھنا

رسول اللہ پر اپنا مال نچا دینا

اور یہ بات کہ میری صاحبزادی رسول اللہ کے نکاح میں ہو



سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ

- ❖ حَسَنُ التَّوَدُّدِ إِلَى النَّاسِ نِصْفُ الْعَقْلِ
- ❖ وَحَسَنُ السُّؤَالِ نِصْفُ الْعِلْمِ
- ❖ وَحَسَنُ التَّدْبِيرِ نِصْفُ الْمَعِيشَةِ

لوگوں سے اچھی محبت نصف عقل ہے۔

اور اچھا سوال نصف علم ہے۔

اچھی تدبیر نصف معیشت ہے۔

سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا ایک دوسرا قول ہے کہ مجھے دنیا کی اشیاء سے تین چیزیں بہت پسند ہیں۔

- ◆ الْأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ نیکی کا حکم کرنا
- ◆ وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ برائی سے روکنا
- ◆ وَالشُّوْبُ الْخَلْقِ پرانے کپڑے



سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ

- ✦ مَنْ تَرَكَ الدُّنْيَا أَحَبَّهُ اللَّهُ تَعَالَى  
”جس نے دنیا کو چھوڑ دیا وہ اللہ کا محبوب بن گیا“
- ✦ وَمَنْ تَرَكَ الذُّنُوبَ أَحَبَّتْهُ الْمَلَائِكَةُ  
”جس نے گناہوں کو چھوڑ دیا وہ فرشتوں کا محبوب بن گیا“
- ✦ وَمَنْ حَسَمَ الطَّمَعِ عَنِ الْمُسْلِمِينَ أَحَبَّهُ الْمُسْلِمُونَ  
”جس نے مسلمانوں سے طمع کو چھوڑ دیا وہ مسلمانوں کا محبوب بن گیا“



حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا ایک دوسرا قول ہے کہ مجھے دنیا کی اشیاء سے تین چیزیں بہت پسند ہیں۔

- ◆ إِشْبَاعُ الْجِيعَانِ بھوکوں کو کھانا کھلانا
- ◆ وَكِسْوَةُ الْفُقَرَاءِ برہنہ (تنگ دست) لوگوں کو کپڑے پہنانا
- ◆ وَتِلَاوَةُ الْقُرْآنِ قرآن کریم کی تلاوت کرنا



سیدنا علی رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ:

- ◆ أَنْ مِنْ نِعْمِ الدُّنْيَا يَكْفِيكَ الْإِسْلَامُ نِعْمَةً

”(اے اللہ کے بندے) تجھے دنیوی نعمتوں سے اسلام کی نعمت کافی ہے“

❖ وَإِنَّ مِنَ الشُّغْلِ يَكْفِيكَ الطَّاعَةَ شُغْلًا

”اور تجھے مصروفیات میں سے اطاعت کی مصروفیت کافی ہے“

❖ وَإِنَّ مِنَ الْعِبْرَةِ يَكْفِيكَ الْمَوْتَ عِبْرَةً

”اور تجھے عبرتوں میں سے موت کی عبرت کافی ہے“



❁ سیدنا علیؑ کا قول ہے کہ تین چیزیں حافظے کو زیادہ کرتی ہیں اور بلغم کو کم کرتی ہیں۔

❖ الْمَسْوَاكُ      مسواک

❖ وَالصَّوْمُ      روزہ

❖ وَقِرَاءَةُ الْقُرْآنِ      قرآن مجید کی تلاوت



❁ سیدنا علیؑ کا قول ہے کہ مجھے دنیاوی اشیاء سے تین چیزیں بہت پسند ہیں۔

❖ الْخِدْمَةُ لِلصَّيْفِ      مہمان کی خدمت کرنا

❖ وَالصَّوْمُ فِي الصَّيْفِ      گرمیوں میں روزے رکھنا

❖ وَالصَّرْبُ بِالسَّيْفِ      اور جنگ میں تلوار چلانا



❁ سیدنا حضرت ابراہیمؑ کا قول ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے تین اشیاء کی وجہ سے اپنا خلیل بنایا ہے۔

❖ اخْتَرْتُ أَمْرَ اللَّهِ تَعَالَى عَلَى أَمْرِ غَيْرِهِ

”اللہ کے معاملے کو کسی غیر پر ترجیح نہیں دیتا“

﴿ وَمَا اهْتَمَمْتُ بِمَا تَكْفُلُ اللَّهُ لِي ﴾

”میں ان کی کفالت کا خیال رکھتا ہوں جن کا اللہ نے مجھے کفیل بنایا ہے“

﴿ وَمَا تَعَشَيْتُ وَمَا تَعَدَّيْتُ إِلَّا مَعَ الضَّيْفِ ﴾

”میں نے کوئی کھانا خواہ صبح کا، دیا شام کا بغیر مہمان کے نہیں کھایا“

بعض حکماء کا قول ہے کہ تین چیزیں غصے (غم) کو ختم کر دیتی ہیں

۱ ذِكْرُ اللَّهِ تَعَالَى      اللہ تعالیٰ کا ذکر

۲ وَلِقَاءُ أَوْلِيَاءِهِ      اولیاء اللہ سے ملاقات

۳ وَكَلَامُ الْحُكَمَاءِ      حکماء کا کلام

حسن بصری رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ

﴿ مَنْ لَا أَدَبَ لَهُ لَا عِلْمَ لَهُ ﴾

”جس کے پاس ادب نہیں اس کے پاس کچھ علم نہیں“

﴿ وَمَنْ لَا صَبْرَ لَهُ لَا دِينَ لَهُ ﴾

”جس کے پاس صبر نہیں اس کے پاس کچھ دین نہیں“

﴿ وَمَنْ لَا وَرَعَ لَهُ لَا زُلْفَى لَهُ ﴾

”جس کے پاس تقویٰ نہیں اس کے پاس اللہ کا قرب نہیں“

ابراہیم نخعی رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ تین چیزوں نے پہلی قوموں کو ہلاک کر دیا تھا۔

۱ فُضُولُ الْكَلَامِ      فضول گفتگو

۲ وَفُضُولُ الطَّعَامِ      فضول کھانا

۳ وَفُضُولُ الْمَنَامِ      اور فضول سونا

ابن عباس رضی اللہ عنہما کا قول ہے کہ زبد (تقویٰ پر ہمیزگاری) کے تین حرف ہیں  
زَاءِ هَاءِ اور دال۔

فَالزَّاءُ زَادٌ لِلْمَعَادِ ۱  
وَالهَاءُ هُدًى لِلدِّينِ ۲  
وَالدَّالُ وَدَوَامٌ عَلَى الطَّاعَةِ ۳  
زاء سے مراد آخرت کے لیے زادراہ تیار کرنا ہے  
ہاء سے مراد دین کی ہدایت ہے  
دال سے مراد اطاعت پر ہمیشگی اختیار کرنا ہے



اور ایک دوسری جگہ کچھ اس طرح ہے۔

الزَّاءُ تَرَكَ الزَّيْنَةَ ۱  
وَالهَاءُ تَرَكَ الْهَوَايَ ۲  
وَالدَّالُ تَرَكَ الدُّنْيَا ۳  
زاء سے مراد ترک زینت ہے  
ہاء سے مراد خواہشات کو ترک کرنا ہے  
دال سے مراد دنیا کو ترک کرنا ہے



کعب احبار رضی اللہ عنہم کا قول ہے کہ شیطان سے بچاؤ کے لیے مومن کے پاس  
تین قلعے ہیں۔

الْمَسْجِدُ ۱  
وَذِكْرُ اللَّهِ ۲  
وَقِرَاءَةُ الْقُرْآنِ ۳  
مسجد  
اللہ کا ذکر  
قرآن کی تلاوت



بعض حکماء کا قول ہے کہ تین چیزیں اللہ کے خزانوں میں سے ہیں یہ اللہ تعالیٰ  
صرف اسے دیتے ہیں جس سے محبت رکھتے ہیں:

الْفَقْرُ ۱  
الْمَرَضُ ۲  
فقیری  
بیماری

صبر

وَالصَّبْرُ



❁ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بہترین دن، مہینہ اور بہترین عمل کے متعلق دریافت کیا گیا تو انہوں نے فرمایا:

❁ خَيْرُ الْاَيَّامِ يَوْمُ الْجُمُعَةِ

”بہترین دن جمعہ کا دن ہے۔“

❁ وَخَيْرُ الشُّهُورِ شَهْرُ رَمَضَانَ

”بہترین مہینہ ماہ رمضان ہے۔“

❁ وَخَيْرُ الْأَعْمَالِ الصَّلَاةُ الْخَمْسُ لَوْ قُتِلَ فِيهَا

”بہترین عمل پانچ وقت کی نماز وقت پر ادا کرنا ہے۔“



❁ ابن سلیمان دارنی رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ ہر دنیا و آخرت کی خیر کی اصل تین چیزیں ہیں۔

❁ الْخَوْفُ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى اللَّهُ تَعَالَى كَاخِيفُ

❁ وَمِفْتَاحُ الدُّنْيَا السَّبْعُ دُنْيَا كِي چابی سیر ہو کے کھانا ہے

❁ وَمِفْتَاحُ الْآخِرَةِ الْجُوعُ اُور آخِرَت كِي چابی بھوک ہے



❁ مالک بن وینار رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ تین چیزوں کو تین چیزوں سے بدلنا بہت ضروری اور احسن عمل ہے۔

❁ الْكِبْرُ بِالتَّوَّاضِعِ تَكْبَرُ كُو تَوَاضِعُ كُ سَاتھ

❁ وَالْحِرْصُ بِالقِنَاعَةِ حِرْصُ كُو قِنَاعَتُ كُ سَاتھ

❁ وَالبَحْسُ بِالنَّصِيحَةِ حَسَدُ كُو خِرْوَاہِي كُ سَاتھ

تین آدمیوں سے مشورہ نہیں کرنا چاہیے

❖ لَا تَشَاوِرْ مَشْغُولًا وَإِنْ كَانَ حَازِمًا

”کسی مشغول آدمی سے مشورہ نہ کر اگرچہ وہ کتنا ہی عقلمند ہو“

❖ وَلَا جَانِعًا وَإِنْ كَانَ فَهِيمًا

”اور بھوکے سے بھی خواہ وہ کتنا ہی سمجھ دار ہو“

❖ وَلَا مَذْعُورًا وَإِنْ كَانَ نَاصِحًا

”اور نہ ہی گھبرائے ہوئے سے اگرچہ اس کی خیر خواہی پر مکمل اعتبار ہو“



مومن کی مثال:

❖ الْمُؤْمِنُ كَيْلٌ هَيْئَ لَيْنٍ كَالْحَمَلِ الْأَنْفِ

”مومن کیل ڈالے ہوئے اونٹ کی طرح نرم خوار اور اطاعت شعار ہوتا ہے“

❖ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَالنَّمْلَةِ لَا يَأْكُلُ إِلَّا طَيِّبًا وَلَا يَطْعَمُ إِلَّا طَيِّبًا

”مومن شہد کی مکھی کی مانند ہے جو مزیدار چیز ہی کھاتی ہے اور مزیدار ہی کھلاتی ہے“

کھلاتی ہے“

❖ لَا يَلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ حُجْرٍ وَاحِدٍ مَرَّتَيْنِ

”مومن ایک سو راخ سے دوبار نہیں ڈسا جاتا“



تین کنجیاں:

❖ الْحِرْصُ مِفْتَاحُ الدَّلِيلِ حِرْصُ ذِلَّةٍ كِنْفِي هِيَ

❖ الْقِنَاعَةُ مِفْتَاحُ الرَّاحَةِ قِنَاعَةُ رَاحَةٍ كِنْفِي هِيَ

❖ الصَّبْرُ مِفْتَاحُ الْفَرَجِ صَبْرُ كَشَادِغِي كِنْفِي هِيَ



تین نصیحت آموز باتیں:

- ۱. الْقَرْضُ مَقْرَاضُ الْمَحَبَّةِ قَرْضُ مَحَبَّتٍ كَيْفِيٌّ هُوَ
- ۲. الْأَمَانِيُّ تَعْمِيٌّ عِيُونَ الْبَصَائِرِ
- ۳. آرزو بصیرت کی آنکھوں کو اندھا کر دیتی ہے
- ۴. الْحَمِيَّةُ رَأْسُ كُلِّ دَوَاءٍ بِرَيْزِ هِرْدَوَاكِي اَصْل (بنیاد) ہے



تین سنہری قول:

- ۱. أَبْصَرَ النَّاسَ مَنْ نَظَرَ إِلَى عِيُوْبِهِ
- ۲. ”لوگوں میں بصیرت والا آدمی وہ ہے جس نے اپنے عیبوں کو دیکھ لیا“
- ۳. أَوَّلُ الْغَضَبِ جَنُونٌ وَآخِرُهُ نَدَمٌ
- ۴. ”غصے کی ابتدا جنون اور انتہا ندامت ہوتی ہے“
- ۵. إِذَا قَلَّ مَالُ الْمَرْءِ قَلَّ صَدِيقُهُ
- ۶. ”جب آدمی کا مال کم ہوتا ہے تو دوست بھی کم ہو جاتے ہیں“



تین باتیں کبھی نہ بھولو:

- ۱. مَنْ صَبَرَ ظَفَرَ
- ۲. مَنْ صَبَرَ ظَفَرَ
- ۳. مَنْ صَبَرَ ظَفَرَ
- ۴. مَنْ صَبَرَ ظَفَرَ
- ۵. مَنْ صَبَرَ ظَفَرَ
- ۶. مَنْ صَبَرَ ظَفَرَ
- ۷. مَنْ صَبَرَ ظَفَرَ
- ۸. مَنْ صَبَرَ ظَفَرَ
- ۹. مَنْ صَبَرَ ظَفَرَ
- ۱۰. مَنْ صَبَرَ ظَفَرَ
- ۱۱. مَنْ صَبَرَ ظَفَرَ
- ۱۲. مَنْ صَبَرَ ظَفَرَ
- ۱۳. مَنْ صَبَرَ ظَفَرَ
- ۱۴. مَنْ صَبَرَ ظَفَرَ
- ۱۵. مَنْ صَبَرَ ظَفَرَ
- ۱۶. مَنْ صَبَرَ ظَفَرَ
- ۱۷. مَنْ صَبَرَ ظَفَرَ
- ۱۸. مَنْ صَبَرَ ظَفَرَ
- ۱۹. مَنْ صَبَرَ ظَفَرَ
- ۲۰. مَنْ صَبَرَ ظَفَرَ
- ۲۱. مَنْ صَبَرَ ظَفَرَ
- ۲۲. مَنْ صَبَرَ ظَفَرَ
- ۲۳. مَنْ صَبَرَ ظَفَرَ
- ۲۴. مَنْ صَبَرَ ظَفَرَ
- ۲۵. مَنْ صَبَرَ ظَفَرَ
- ۲۶. مَنْ صَبَرَ ظَفَرَ
- ۲۷. مَنْ صَبَرَ ظَفَرَ
- ۲۸. مَنْ صَبَرَ ظَفَرَ
- ۲۹. مَنْ صَبَرَ ظَفَرَ
- ۳۰. مَنْ صَبَرَ ظَفَرَ



تین بندے کبھی تین بندوں سے فائدہ حاصل نہیں کرتے

- ۱. شَرِيفٌ مِنْ دُنْيَا
- ۲. شَرِيفٌ مِنْ دُنْيَا
- ۳. شَرِيفٌ مِنْ دُنْيَا
- ۴. شَرِيفٌ مِنْ دُنْيَا
- ۵. شَرِيفٌ مِنْ دُنْيَا
- ۶. شَرِيفٌ مِنْ دُنْيَا
- ۷. شَرِيفٌ مِنْ دُنْيَا
- ۸. شَرِيفٌ مِنْ دُنْيَا
- ۹. شَرِيفٌ مِنْ دُنْيَا
- ۱۰. شَرِيفٌ مِنْ دُنْيَا
- ۱۱. شَرِيفٌ مِنْ دُنْيَا
- ۱۲. شَرِيفٌ مِنْ دُنْيَا
- ۱۳. شَرِيفٌ مِنْ دُنْيَا
- ۱۴. شَرِيفٌ مِنْ دُنْيَا
- ۱۵. شَرِيفٌ مِنْ دُنْيَا
- ۱۶. شَرِيفٌ مِنْ دُنْيَا
- ۱۷. شَرِيفٌ مِنْ دُنْيَا
- ۱۸. شَرِيفٌ مِنْ دُنْيَا
- ۱۹. شَرِيفٌ مِنْ دُنْيَا
- ۲۰. شَرِيفٌ مِنْ دُنْيَا
- ۲۱. شَرِيفٌ مِنْ دُنْيَا
- ۲۲. شَرِيفٌ مِنْ دُنْيَا
- ۲۳. شَرِيفٌ مِنْ دُنْيَا
- ۲۴. شَرِيفٌ مِنْ دُنْيَا
- ۲۵. شَرِيفٌ مِنْ دُنْيَا
- ۲۶. شَرِيفٌ مِنْ دُنْيَا
- ۲۷. شَرِيفٌ مِنْ دُنْيَا
- ۲۸. شَرِيفٌ مِنْ دُنْيَا
- ۲۹. شَرِيفٌ مِنْ دُنْيَا
- ۳۰. شَرِيفٌ مِنْ دُنْيَا

﴿ وَحَكِيمٌ مِّنْ جَاهِلٍ حَكِيمٌ (دانا) جاہل سے

تین بندوں کی پہچان تین جگہوں پر ہی ہوتی ہے۔

۱ لَا يُعْرَفُ الشَّجَاعُ إِلَّا عِنْدَ الْحَرْبِ

”بہادر جنگ میں پہچانا جاتا ہے“

۲ وَلَا يُعْرَفُ الْحَلِيمُ إِلَّا عِنْدَ الْغَضَبِ

”حلم والا غصے کے وقت پہچانا جاتا ہے“

۳ وَلَا يُعْرَفُ الصَّدِيقُ إِلَّا عِنْدَ الْحَاجَةِ

”سچ بولنے والے کی پہچان محتاجی کے وقت ہوتی ہے“

تین چیزوں کی وجہ سے بندہ بلند مرتبہ حاصل نہیں کر سکتا:

۱ فَقْرُ الْهِمَّةِ کم ہمتی

۲ وَقِلَّةُ الْحِيلَةِ قلت حیلہ

۳ وَضَعْفُ الرَّأْيِ کمزور رائے

ابو حاتم رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ بے وقوف آدمی کی تین خصلتیں ہیں:

۱ الْعَجَلَةُ جلد باز

۲ وَالتَّحَاسُدُ حسد کرنا

۳ وَالْفَخْرُ فخر کرنا

تین چیزوں کی قلت ہی انسان کے لیے بہتر ہوتی ہے:

۱ قَلْبِ طَعَامٍ

❁ قلب منام

❁ قلب کلام



❁ غلطی کے تین درجے ہیں:

❁ سہوا

❁ عمدا

❁ خطا



❁ تین قسم کے نشے بہت تیز ہوتے ہیں:

❁ نشہ دولت

❁ نشہ حسن

❁ نشہ علم



❁ تین نعمتیں ایسی ہیں جو یک جانی طور پر بہت کم لوگوں کو میسر ہیں

❁ صحت

❁ فراغت

❁ اطمینان قلب



❁ تین چیزیں سمجھ سوچ کر اٹھانی چاہیے۔

❁ قسم

❁ قلم

❁ قدم



لوگوں سے کنارہ کش رہنے والا تین قسم کی برکتیں حاصل کر لیتا ہے۔

❑ راحت جسمانی

❑ قوت روحانی

❑ حفاظت ایمانی



www.KitaboSunnat.com



# الْفَصْلُ الثَّالِثُ

## تیسری فصل

### بَابُ الرَّبَاعِيِّ

چار چار چیزوں کا بیان

## گلدستہ احادیث سے چار چار چیزیں

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے دریافت کیا:

﴿مَنْ أَصْبَحَ مِنْكُمْ الْيَوْمَ صَائِمًا؟﴾

”تم میں سے کون ہے جس نے آج روزہ رکھا ہے؟ (یعنی نفلی روزہ)“

ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے آج روزہ رکھا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر دوسرا سوال کیا۔

﴿مَنْ عَادَ مِنْكُمْ الْيَوْمَ مَرِيضًا؟﴾

”تم میں سے آج کس نے مریض کی عیادت کی ہے؟“

پھر ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کہنے لگے میں نے اے اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آج مریض کی عیادت کی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر تیسرا سوال کیا:

﴿مَنْ تَبِعَ مِنْكُمْ الْيَوْمَ جَنَازَةً؟﴾

”آج تم میں سے کس نے جنازہ پڑھا ہے؟“ تو ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کہنے لگے

میں نے آج ایک مسلمان کا نماز جنازہ ادا کیا ہے پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چوتھا سوال پوچھا:

﴿مَنْ أَطْعَمَ مِنْكُمْ الْيَوْمَ مَسْكِينًا؟﴾

”تم میں سے کون ہے جس نے آج مسکین کو کھانا کھلایا ہے؟“

ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے کہا میں نے آج مسکین کو بھی کھانا کھلایا ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک دن میں یہ چار نیکیاں جس آدمی میں جمع ہو جائیں وہ جنت میں داخل ہوگا۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چار چیزیں جس کے اندر ہوں وہ خالص منافق ہے اور جس کے اندر ان میں سے ایک خصلت پائی جائے تو اس کے اندر نفاق کی ایک خصلت (علامت) ہے یہاں تک کہ وہ چھوڑ دے:

- |   |                          |                                       |
|---|--------------------------|---------------------------------------|
| ◆ | إِذَا اتَّيَمَنْ نَحَانَ | جب اسے امانت دی جائے تو خیانت کرے۔    |
| ◆ | وَإِذَا حَدَّثَ كَذَبَ   | اور جب بات کرے تو جھوٹ بولے۔          |
| ◆ | وَإِذَا عَاهَدَ غَدَرَ   | اور جب وہ عہد کرے تو دھوکہ کرے۔       |
| ◆ | وَإِذَا خَاصَمَ فَجَرَ   | اور جب وہ جھگڑا کرے تو گالی گلوچ کرے۔ |

اصحیح مسلم کی روایت میں ہے کہ اگرچہ وہ روزہ رکھے اور نماز پڑھے اور سمجھے کہ وہ مسلمان ہے۔

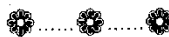
(بخاری، 'الایمان' باب علامات المنافق (۳۴) مسلم، 'الایمان' (۵۱))



حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چار چیزوں کو کبیرہ گناہوں میں شمار کیا ہے:

- |   |                          |                                    |
|---|--------------------------|------------------------------------|
| ۱ | الإشْرَاكُ بِاللَّهِ     | اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنا۔      |
| ۲ | وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ | اور والدین کی نافرمانی کرنا۔       |
| ۳ | وَقَتْلُ النَّفْسِ       | اور (بے گناہ کسی) جان کو قتل کرنا۔ |
| ۴ | وَالْيَمِينَ الْعَمُوسِ  | اور جھوٹی قسم اٹھانا۔              |

(بخاری، 'الایمان' باب الیمین (۶۶۷))



حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چار چیزیں انبیاء کی سنت ہیں:

❖ الْحَيَاءُ حياء

خوسبو	وَالتَّعَطُّرُ	❖
سواک	وَالسَّوَاكُ	❖
نکاح	وَالنِّكَاحُ	❖

(ترمذی 'النکاح' ابواب النکاح' (۱۰۸۰))

❖ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چار چیزیں جاہلیت کی ایسی ہیں جن کو میری امت کے لوگ نہیں چھوڑیں گے:

نوحہ کرنا	الْيَسَاحَةُ	❖
حسب و نسب میں طعن کرنا	وَالطَّعْنُ فِي الْأَحْسَابِ	❖
بیماری متعدی سمجھنا	وَالْعُدْوَى	❖
کہ ہم پر فلاں ستارے کی وجہ سے بارش ہوئی ہے۔	وَالْأَنْوَاءُ	❖

(ترمذی 'الحنائل' باب ماجاء فی کراهیة النوح)۔ (۱۰۰۱)



❖ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرب قیامت کی نشانیاں بیان کرتے ہوئے فرمایا:

جھوٹ کی کثرت ہوگی۔	يَكْثُرُ الْكُذِبُ	❖
تجارتی مراکز عام ہو جائیں گے۔	وَيَتَقَارَبُ الْأَسْوَاقُ	❖
وقت گھٹ جائے گا۔	وَيَتَقَارَبُ الزَّمَانُ	❖
ہرج بہت زیادہ بڑھ جائے گا۔	وَيَكْثُرُ الْهَرْجُ	❖

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے پوچھا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! ہرج کیا ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "قتل کرنا"

(احمد (۲۰۵/۱) فی اشراف الساعة)



❖ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ

ﷺ نے فرمایا: قیامت کی نشانیوں میں سے ہے:

- ❶ أَنْ يَرْفَعَ الْعِلْمُ
  - ❷ وَيَنْبُتُ الْجَهْلُ
  - ❸ وَيُشْرَبَ الْخَمْرُ
  - ❹ وَيُظْهَرَ الزَّانَا
- علم دین کا اٹھ جانا۔  
جہالت کا پھیل جانا۔  
شراب کا پیا جانا۔  
اور کھلم کھلا زنا ہونا۔

(مسلم، العلم، باب رفع العلم في آخر الزمان)

❶ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیشہ اپنی نماز میں ان چار چیزوں سے پناہ مانگا کرتے تھے:

- ❶ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ
  - ❷ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ
  - ❸ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ
  - ❹ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ
- ”اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں عذاب قبر سے۔“  
”اور میں پناہ مانگتا ہوں مسیح دجال کے فتنے سے۔“  
”اور میں پناہ مانگتا ہوں زندگی اور موت کے فتنوں سے۔“  
”اے اللہ! میں تجھ سے گناہ اور قرض سے پناہ مانگتا ہوں۔“

(بخاری، الصلاة، باب الدعاء قبل السلام (۸۳۲))

❶ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اس وقت تک قیامت قائم نہیں ہوگی (جب تک یہ نشانیاں ظاہر نہ ہو جائیں) کہ:

❶ حَتَّى تَكَلِّمَ السَّبَاعُ الْإِنْسَانَ

”دردے انسانوں سے باتیں کریں گے۔“

وَحَتَّىٰ يُكَلِّمَ الرَّجُلَ عَزَبَةً سَوَّطِهِ

”آدمی کی چھڑی کا چھلکا اس سے کلام کرے گا۔“

وَبَشْرَاكَ نَعْلِهِ

”اور آدمی کے جوتے کا تسمہ اس سے بات کرے گا۔“

وَتَخْبِيرُهُ فَيَحْذُهُ بِمَا أَحَدَتْ أَهْلُهُ بَعْدَهُ

”اور آدمی کی زبان اسے بتا دے گی کہ اس کی بیوی نے (اس کی عدم

موجودگی میں) کیا کچھ کیا ہے۔“

(ترمذی، الفتن، باب ما جاء في كلام السباع (۱۷۷۲/۲))



حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (جو بندہ ان چار کاموں کو باحسن طریقے سے کرے گا وہ جنت میں سلاقی سے داخل ہو جائے گا)۔

أَفْشُوا السَّلَامَ سلام کو عام کرو۔

وَأَطْعَمُوا الطَّعَامَ کھانا کھلایا کرو۔

وَصَلُّوا الْأَرْحَامَ رشتہ داریاں بلایا کرو۔

وَصَلُّوا بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ رات کو جب لوگ سوتے ہوں نماز پڑھا کرو۔

(ابن ماجہ، إقامة الصلاة، باب ما جاء في قيام الليل (۱۳۳۴))



حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ یقیناً جنت میں ایسے بالا خانے (محلّات) ہیں جن کا باہر کا حصہ اندر سے دیکھا جاسکتا ہے اور اندر کا حصہ باہر سے دیکھا جاسکتا ہے ایک دیہاتی نے کھڑے ہو کر دریافت کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ایہ محلّات کن لوگوں کے لیے ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا: یہ محلات ان (چار قسم کے) لوگوں کے لیے ہیں:

۱ لِمَنْ أَطَابَ الْكَلَامَ

جنہوں نے اچھا کلام کیا۔

۲ وَأَطْعَمَ الطَّعَامَ

(مساکین کو) کھانا کھلایا۔

۳ وَأَدَامَ الصِّيَامَ

(نقلی) روزوں کی پابندی کی۔

۴ وَصَلَّى لِلَّهِ بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ

رات کو اس وقت رضائے الہی کی خاطر نماز ادا کی جب لوگ سوئے ہوتے ہیں۔

(ترمذی 'صفة الجنة' باب ماجاء فی صفة غرف الجنة (۲۰۲۷) حدیث حسن)



حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ان چار کاموں کی پابندی کرنے والی عورت جنت کے جس دروازے سے چاہے داخل ہو جائے گی۔

۱ إِذَا صَلَّتِ الْمَرْأَةُ خَمْسَهَا

جب عورت پانچ نمازیں ادا کرے۔

۲ وَصَامَتْ شَهْرَهَا

اور ماہ رمضان کے روزے رکھے۔

۳ وَحَصَّنَتْ فَرْجَهَا

اور اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرے۔

۴ وَأَطَاعَتْ بَعْلَهَا

اور اپنے شوہر کی فرمانبرداری کرے۔

(صحیح الجامع الصغیر (۷۷۰))

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چار جانوروں کے قتل سے منع فرمایا ہے۔

- ❖ التَّمَلَّةُ ❖ چيوٹی۔
- ❖ وَالنَّحْلَةُ ❖ شہد کی مکھی۔
- ❖ وَالْهَدُّ هُدًى ❖ ہد ہد۔
- ❖ وَالصَّرَدُ ❖ اور مولاپرندہ

(صحیح ابی داؤد الادب (۴۳۸۷) ابن ماجہ باب ما ینبی عن القتلہ (۳۲۲۴)



حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چار قسم کے جانور قربانی میں جائز نہیں ہیں:

- ❶ الْعَوْرَاءُ بَيْنَ عَوْرَتَيْهَا ❶ واضح طور پر آنکھ کا کاننا۔
- ❷ وَالْمَرِيضَةُ بَيْنَ مَرَضَتَيْهَا ❷ ایسا بیمار جس کی بیماری واضح ہو۔
- ❸ الْعَرَجَاءُ بَيْنَ ظَلْعَيْهَا ❸ ایسا لنگڑا جس کا لنگڑا پن ظاہر ہو۔
- ❹ وَالْكَبِيرُ الَّتِي لَا تَنْقِي ❹ اور ایسا کمزور جس میں چربی نہ ہو۔

(صحیح ابی داؤد الصحابہ (۲۴۳۱) والترمذی باب ما لا یجوز عن الاضاحی (۱۴۶۷)



حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی بندہ اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک وہ ان چار چیزوں پر ایمان نہ لے آئے۔

❶ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاتَى رَسُولُ اللَّهِ بَعَثَنِي بِالْحَقِّ ❶  
 ”اس بات کی گواہی دے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی ذات عبادت و بندگی کے لائق نہیں اور میں (محمد صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کا رسول ہوں اس نے مجھے حق دے کر بھیجا ہے۔“

وَيُؤْمِنُ بِالْمَوْتِ

”مرنے پر ایمان لائے۔“

وَيُؤْمِنُ بِالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ

”مرنے کے بغیر دوبارہ اٹھائے جانے پر ایمان لائے۔“

وَيُؤْمِنُ بِالْقَدْرِ

”تقدیر پر ایمان لائے۔“

(ترمذی، الايمان، باب ماجاء ان الايمان بالقدر خيره وشره (۲۱۴۵))

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ تعالیٰ سے ان چار چیزوں کا سوال کیا کرتے تھے۔

الْهُدَى

ہدایت

وَالنُّقَى

تقویٰ

وَالْعَفَاةَ

گناہوں سے بچاؤ

وَالْغِنَى

اور بے نیازی کا

(مسلم، للذکر والدعاء (۲۷۲۱) وترمذی، باب دعاء اللهم انى اسألك الهدى..... (۳۴۸۹))

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ان چار چیزوں سے اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگا کرتے تھے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ

”اے اللہ! یقیناً میں تجھ سے تیری نعمت کے زائل ہو جانے سے پناہ مانگتا ہوں“

وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ

اور تیری عافیت کے پھر جانے سے۔

وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ

اور تیرے اچانک عذاب سے۔

وَجَمِيعِ سَخَطِكَ

اور تیری ہر طرح کی ناراضگی سے۔

(مسلم، الذکرو الدعاء، کتاب الرقاق (۲۷۳۹) وابوداؤد (۱۰۴۵))

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے قبیلہ عبدالقیس کا وفد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوا تو انہیں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے وصیت طلب کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو چار چیزوں کا حکم دیا اور چار چیزوں سے روکا جن چار چیزوں کا حکم دیا وہ یہ ہیں:

◆ شَهَادَةُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ  
 ”اس ذات کی گواہی دینا کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے رسول ہیں“

◆ وَإِقَامُ الصَّلَاةِ نماز قائم کرنا

◆ وَإِيتَاءُ الزَّكَاةِ زکوٰۃ ادا کرنا

◆ وَأَنْ تَوَدُّوا النُّحُمَسَ مِمَّا عَنَيْتُمْ اور مال غنیمت سے پانچواں حصہ ادا کرنا

اور جن چار چیزوں سے منع کیا وہ یہ ہیں:

◆ عَنِ الذُّبَابِ کدو سے بنا ہوا مٹکا۔

◆ وَالْخَنَمِ کھجور کے تنے کو چیر کر بنایا ہوا برتن۔

◆ وَالْمُرْقَاتِ روغن کیا ہوا برتن۔

◆ وَالْمَقْفِرِ اور پرانا سبز مٹکا۔

(بخاری 'الزکاة' باب وجوب الزکاة (۱۳۹۸) ابو داؤد (۳۶۹۲))

حضرت عبداللہ بن معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: زکوٰۃ میں (چار قسم کے) یہ جانور نہ دیئے جائیں۔

◆ وَلَا يُعْطَى الْهَرَمَةَ بطور زکوٰۃ بوڑھا جانور نہ دے۔

◆ وَلَا الدَّرَنَةَ اور نہ عیب دار۔

◆ وَلَا الْمَرِيضَةَ اور نہ ہی بیمار۔

وَالَا الشَّرْطَ اللَّيْمَةَ اور نہ ہی بدترین یا چھوٹا

(صحیح ابی داؤد الزکاة (۱۴۰۰))



رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر وہ چیز جس میں اللہ کا ذکر نہیں وہ کھیل کود یا غفلت ہے سوائے ان چار کاموں کے۔

مَشَى الرَّجُلِ بَيْنَ الْغَرَضَيْنِ

آدمی کا دونشاؤں کے درمیان چلنا (دوڑ)۔

وَتَأْدِيْبُهُ فَرَسَهُ گھڑ سواری کی تربیت

وَمَلَأَ عَبَّةَ أَهْلِهِ بیوی کے ساتھ خوش طبعی کرنا

وَتَعَلَّمَهُ السَّبَاحَةَ اور تیراکی سیکھنا

(طبرانی فی الکبیر (۱۹۳/۲) والصحیحة (۳۱۵))



حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کہ بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے تم پر ان (چار) چیزوں کو حرام قرار دیا ہے:

عُقُوقُ الْأُمَّهَاتِ ماؤں کی نافرمانی۔

وَمَنْعًا (چیز ہوتے ہوئے بھی) نہ دینا۔

وَهَاتٍ اور (حق نہ رکھتے ہوئے بھی) مانگنا۔

وَأَذَابَاتٍ اور بیٹیوں کو زندہ درگور کرنا۔

(بخاری 'الادب' باب عقوق الوالدین من الکبائر (۵۹۷۵))



حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ان (چار) چیزوں سے منع فرمایا ہے:

أَنْ يُحْصَصَ الْقَبْرُ قبر کو پختہ (پکا) بنانے سے۔

گلدستہ احادیث

۷۲

۱. وَأَنْ يَقَعَدَ عَلَيْهِ
- قبر پر مجاور بن کر بیٹھنے سے۔
۲. وَأَنْ يُبْنَى عَلَيْهِ
- قبر پر عمارت (قبر، مزار) بنانے سے۔
۳. وَأَنْ يُكْتَبَ عَلَيْهِ
- اور قبر پر لکھنے سے۔

(مسلم، الحنائن (۹۷۰) و الترمذی، الحنائن، باب ما جاء في كراهية تحميم (۱۰۵۲))



حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عورت سے نکاح چار وجوہ کی بناء پر کیا جاتا ہے۔

۱. لِمَالِهَا
- اس کے مال کی وجہ سے۔
۲. وَلِحَسَبِهَا
- اس کے حسب و نسب کی وجہ سے۔
۳. وَجَمَالِهَا
- اس کے حسن و جمال کی وجہ سے۔
۴. وَلِدِينِهَا
- اور اس کے دین کی وجہ سے۔

پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم دیندار عورت سے نکاح کر کے کامیابی حاصل کرو، اگر تو ایسا نہیں کرے گا تو تونادم و پشیمان ہوگا۔

(بخاری، النکاح، باب الاكفاء في الدين (۵۰۹۰))



حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ صَلَّى الضُّحَىٰ أَرْبَعًا بِنِي لَهٗ بَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ))  
 ”جس شخص نے نماز اشراق کی چار رکعتیں ادا کیں اس کے لیے جنت میں گھر بنا دیا جاتا ہے“

(السلسلة الاحاديث الصحيحة (۲۳۴۹))



حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ سے روایت ہے وہ بیان

کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ:

((مَنْ حَافِظًا عَلَىٰ أَرْبَعِ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ وَأَرْبَعٍ بَعْدَهَا حَرَمَهُ اللَّهُ عَلَى النَّارِ))

”جس شخص نے ظہر سے پہلے چار (سنتیں) اور اس کے بعد چار رکعتوں کی محافظت کی تو اللہ تعالیٰ نے اس پر جہنم کی آگ حرام کر دی ہے۔“

(ترمذی، الصلاة، باب (منه) آخر (۴۲۸)، صحیح الجامع الصغیر (۶۱۹۵))



حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((رَحِمَ اللَّهُ إِمْرًا صَلَّى قَبْلَ الْعَصْرِ أَرْبَعًا))

”جو شخص نماز عصر سے قبل چار رکعتیں (سنتوں) کا اہتمام کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر رحم فرمائے گا۔“

(صحیح ابی داؤد، الصلاة (۱۲۷۱) و الترمذی، الصلاة، باب ماجاء فی الاربع قبل العصر (۴۳۰))



## چار چار سہرے اقوال

سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کا قول: کہ چار چیزوں کی کمی چار چیزوں سے پوری ہوتی ہے:

تَمَامُ الصَّلَاةِ بِسَجْدَتِي الشَّهْوِ

”نماز کی کمی دو سجدہ سہو سے پوری ہوتی ہے۔“

وَالصَّوْمُ بِصَدَقَةِ الْفِطْرِ

”روزوں کی کمی صدقہ فطرا ادا کرنے سے پوری ہوتی ہے۔“

وَالْحَجُّ بِالْهَدْيَةِ

”حج میں ہونے والی کمی کوتاہی قربانی سے پوری ہوتی ہے۔“

وَالْإِيمَانُ بِالْجِهَادِ

”ایمان کا نقص جہاد فی سبیل میں شہادت سے پورا ہو جاتا ہے۔“



سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ چار سمندر (گہرائیاں) ہیں۔

أَلْهَوَى بِحَرِّ الدُّنُوبِ      نفس کی پوجا گناہوں کا سمندر ہے۔

وَالنَّفْسُ بِحَرِّ الشَّهَوَاتِ      نفس شہوات کا سمندر ہے۔

وَالْمَوْتُ بِحَرِّ الْأَعْمَارِ      موت زندگی کا سمندر ہے۔

وَالْقَبْرُ بِحَرِّ التَّدَامَاتِ      قبر ندامت و شرمندگی کا سمندر ہے۔



سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ میں نے عبادت کی حلاوت چار چیزوں میں

پائی ہے۔

فِي آدَاءِ فَرَائِضِ اللَّهِ تَعَالَى

”اللہ تعالیٰ کے فرائض کی ادائیگی میں۔“

فِي اجْتِنَابِ مَحَارِمِ اللّٰهِ تَعَالٰی

”اللہ تعالیٰ کے محارم سے اجتناب میں۔“

فِي الْأَمْرِ بِالْمَعْرُوفِ وَإِيتِغَاءِ ثَوَابِ اللّٰهِ

”اللہ تعالیٰ سے ثواب کی نیت سے نیکی کا حکم دینے میں۔“

فِي النَّهْيِ عَنِ الْمُنْكَرِ اتِّقَاءِ غَضَبِ اللّٰهِ

”اللہ کے غضب سے ڈرتے ہوئے برائی سے رکھنے میں۔“

سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کا ہی ایک دوسرا قول ہے فرماتے ہیں کہ چار چیزیں ایسی

ہیں کہ جن کا ظاہر تو فضیلت پر دلالت کرتا ہے لیکن ان کا باطن فرضیت پر دلالت کرتا ہے۔

مُخَالَطَةُ الصَّالِحِينَ فَضِيلَةٌ وَالْإِقْتِدَاءُ بِهِمْ فَرِيضَةٌ

”نیک لوگوں کی مجلس میں بیٹھنا فضیلت کا کام ہے لیکن ان کی اقتداء کرنا

فرض ہے۔“

تَلَاوَةُ الْقُرْآنِ فَضِيلَةٌ وَالْعَمَلُ بِهِ فَرِيضَةٌ

”قرآن مجید کی تلاوت کرنا فضیلت ہے لیکن اس کے احکامات پر عمل کرنا

فرض ہے۔“

زِيَارَةُ الْقُبُورِ فَضِيلَةٌ وَالِاسْتِعْدَادُ لَهَا فَرِيضَةٌ

”قبروں کی زیارت کرنا فضیلت ہے لیکن قبر کی تیاری کرنا فرض ہے۔“

عِيَادَةُ الْمَرِيضِ فَضِيلَةٌ وَاتِّخَاذُ الْوَصِيَّةِ مِنْهُ فَرِيضَةٌ

”مریض کی عیادت کرنا فضیلت ہے لیکن ان کی بیمار پرسی سے نصیحت پکڑنا

فرض ہے۔“

سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے چار چیزوں کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا:

مَنْ اسْتَأْتَقَ إِلَى الْجَنَّةِ سَارَعَ إِلَى الْخَيْرَاتِ ﴿١﴾  
 ”جیسے جنت کی تلاش ہو وہ نیکی و بھلائی کے کام کرنے میں جلدی کرتا ہے۔“  
 وَمَنْ اسْتَفَقَ مِنَ النَّارِ انْتَهَى عَنِ الشَّهَوَاتِ ﴿٢﴾  
 ”اور جسے آگ سے ڈر لگتا ہو وہ گناہوں سے رک جاتا ہے۔“  
 وَمَنْ تَيَقَّنَ بِالْمَوْتِ انْهَدَمَتْ عَلَيْهِ اللَّذَاتُ ﴿٣﴾  
 ”اور جسے موت کا یقین ہو وہ لذتوں کو چھوڑ دیتا ہے۔“  
 وَمَنْ عَرَفَ الدُّنْيَا هَانَتْ عَلَيْهِ الْمُصِيبَاتُ ﴿٤﴾  
 ”اور جس نے دنیا کو پہچان لیا اسے دنیوی مصائب آسان لگتے ہیں۔“



حضرت حاتمِ اہم رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ جس بندے نے چار چیزوں کا دعویٰ چار چیزوں کے بغیر کیا تو اس کا دعویٰ جھوٹا ہے۔ ﴿٥﴾  
 مَنْ ادَّعَى حُبَّ اللَّهِ وَلَمْ يَنْتَهَ عَنْ مَحَارِمِ اللَّهِ تَعَالَى ﴿٦﴾  
 ”اگر کسی نے حب اللہ کا دعویٰ تو کیا لیکن اللہ کے محارم سے نہ روکا تو اس کا دعویٰ جھوٹا ہے۔“

وَمَنْ ادَّعَى حُبَّ النَّبِيِّ وَكِرَهُ الْفُقَرَاءَ وَالْمَسَاكِينَ ﴿٧﴾  
 ”جس نے حب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا دعویٰ تو کیا لیکن فقراء، مساکین کو ناپسند کیا تو اس کا دعویٰ بھی جھوٹا ہے۔“  
 وَمَنْ ادَّعَى حُبَّ الْجَنَّةِ وَلَمْ يَتَصَدَّقْ ﴿٨﴾  
 ”جس نے جنت سے محبت کا دعویٰ تو کیا لیکن صدقہ و خیرات نہ کیا تو اس کا دعویٰ بھی جھوٹا ہے۔“

وَمَنْ ادَّعَى خَوْفَ النَّارِ وَلَمْ يَنْتَهَ عَنِ الذُّنُوبِ ﴿٩﴾  
 ”جس نے جہنم سے خوف کا دعویٰ تو کیا لیکن گناہوں سے دور نہ رہا تو اس کا دعویٰ بھی جھوٹا ہے۔“

کا دعویٰ بھی غلط ہے (جھوٹا ہے)“

سیدنا علیؑ کا قول ہے کہ چار اشیاء ایسی ہیں جو قلیل بھی بہت زیادہ محسوس ہوتی ہیں۔

درد	الْوَجَعُ
فقیری	وَالْفَقْرُ
آگ	وَالنَّارُ
دشمنی	وَالْعَدَاوَةُ

حضرت حامد لغانفؒ کا قول ہے کہ چار چیزوں کو ہم نے چار چیزوں میں تلاش کیا جبکہ ہم غلطی میں تھے کیونکہ ان کی جگہیں اور تھیں۔

طَلَبْنَا الْغِنَى فِي الْمَالِ فَوَجَدْنَاهُ فِي الْقَنَاعَةِ  
 ”ہم نے غنا کو مال میں تلاش کیا جبکہ ہم نے اسے قناعت میں پایا۔“  
 وَطَلَبْنَا الرَّاحَةَ فِي الثَّرْوَةِ فَوَجَدْنَاهَا فِي قِلَّةِ الْمَالِ  
 ”ہم نے راحت کو دولت مندی میں تلاش کیا جبکہ ہم نے اسے قلت مال میں پایا۔“

وَطَلَبْنَا اللَّذَاتِ فِي النِّعْمَةِ فَوَجَدْنَاهَا فِي الْبَدَنِ الصَّحِيحِ  
 ”ہم نے لذتوں کو نعمتوں میں تلاش کیا جبکہ ہم نے اسے تندرستی میں پایا۔“  
 وَطَلَبْنَا الرِّزْقَ فِي الْأَرْضِ فَوَجَدْنَاهُ فِي السَّمَاءِ  
 ”ہم نے رزق کو زمین میں تلاش کیا جبکہ ہم نے اسے آسمان میں پایا۔“

بعض حکماء کا قول ہے کہ چار کام حسن ہیں لیکن اس سے چار کام احسن ہیں۔

الْحَيَاءُ مِنَ الرِّجَالِ حَسَنٌ وَلَكِنَّهُ مِنَ الْمَرْأَةِ أَحْسَنُ

”مرد کا حیا کرنا اچھا ہے جبکہ عورت کا حیا کرنا بہت اچھا ہے۔“  
 وَالْعَدْلُ مِنْ كُلِّ أَحَدٍ حَسَنٌ وَلِكِنَّهُ مِنَ الْأَمْرَاءِ أَحْسَنُ  
 ”ہر ایک کے ساتھ عدل کرنا اچھا عمل ہے لیکن امراء کے ساتھ عدل کرنا بہت  
 اچھا عمل ہے۔“

وَالْتَوْبَةُ مِنَ الشَّيْخِ حَسَنٌ وَلِكِنَّهُ مِنَ الشَّبَابِ أَحْسَنُ  
 ”بڑھاپے میں توبہ اچھی چیز ہے لیکن جوانی میں بہت اچھی چیز ہے۔“  
 وَالْجُودُ مِنَ الْأَغْنِيَاءِ حَسَنٌ وَلِكِنَّهُ مِنَ الْفُقَرَاءِ أَحْسَنُ  
 ”امیروں کا سخاوت کرنا اچھا عمل ہے لیکن فقراء کا سخاوت کرنا بہت اچھا  
 عمل ہے۔“

بعض حکماء کا قول ہے کہ چار کام قبیح ہیں لیکن اس سے چار کام بہت ہی قبیح

ہیں۔

الدَّنْبُ مِنَ الشَّبَابِ قَبِيحٌ وَمِنَ الشَّيْخِ أَقْبَحُ  
 ”جوانی میں گناہ کرنا برا عمل ہے جبکہ بوڑھاپے میں گناہ کرنا بہت ہی برا عمل ہے۔“  
 وَالْإِسْتِعْاَلُ بِالذُّنْيَا مِنَ الْجَاهِلِ قَبِيحٌ وَمِنَ الْعَالِمِ أَقْبَحُ  
 ”جاہل کا دنیا کے ساتھ مشغول رہنا (یعنی حد سے زیادہ دنیا سے محبت کرنا)  
 برا عمل ہے جبکہ علماء کا ایسا کرنا بہت ہی برا عمل ہے۔“

وَالْتَكْسَلُ فِي الطَّاعَةِ مِنْ جَمِيعِ النَّاسِ قَبِيحٌ وَمِنَ الْعُلَمَاءِ وَالطَّلَبَةِ  
 أَقْبَحُ

”تمام لوگوں کا اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت میں سستی برا عمل ہے جب  
 کہ علماء اور طلباء کا ایسا کرنا بہت ہی برا عمل ہے۔“

وَالتَّكْبَرُ مِنَ الْأَغْنِيَاءِ قَبِيحٌ وَمِنَ الْفُقَرَاءِ أَقْبَحُ

”مالداروں کا تکبر کرنا برا عمل ہے جبکہ فقیروں کا تکبر کرنا بہت ہی برا عمل ہے۔“



بعض حکماء کا قول ہے کہ چار چیزیں ایمان کی علامات میں سے ہیں۔

التَّقْوَى      اللہ کا ڈر (پرہیزگاری)

وَالْحَيَاءُ      حیا

وَالشُّكْرُ      شکر

وَالصَّبْرُ      صبر



انسانی جسم میں چار اہلے جواہر ہیں جن کو چار چیزیں ختم کر دیتی ہیں۔

الْغَضَبُ يُزِيلُ الْعَقْلَ      غصہ عقل کو ختم کر دیتا ہے۔

وَالْحَسَدُ يُزِيلُ الدِّينَ      حسد دین کو ختم کر دیتا ہے

وَالطَّمَعُ يُزِيلُ الْحَيَاءَ      طمع (لاج) حیا کو ختم کر دیتا ہے۔

وَالعِيصَةُ تُزِيلُ الْعَمَلَ الصَّالِحَ      غیبت نیک اعمال ضائع کر دیتی ہے۔



سیدنا علیؑ کا قول ہے کہ چار چیزیں بندے پر بڑی مشکل ہوتی ہیں۔

الْعَفْوُ عِنْدَ الْغَضَبِ      غصہ کے وقت درگزر۔

وَالْجُودُ فِي الْعُسْرَةِ      تنگ دستی میں سخاوت۔

وَالْعِفَّةُ فِي الْخَلْوَةِ      خلوت میں عفت و عصمت۔

وَقَوْلُ الْحَقِّ لِمَنْ يَخَافُهُ      ڈر اور خوف کے وقت سچی بات۔



بعض حکماء کا قول ہے کہ چار عبادات بندگی میں سے ہیں:

الْوَقَاءُ بِالْعَهْدِ      وعدہ کو پورا کرنا۔

وَالْمَحَافِظَةُ بِالْحُدُودِ      حدود اللہ کی محافظت کرنا۔  
 وَالصَّبْرُ عَلَى الْمَفْقُودِ      گم شدہ پر صبر کرنا۔  
 وَالرِّضَى بِالْمَوْجُودِ      جو کچھ اللہ نے دے رکھا ہے اس پر خوش رہنا۔



چار سہری قول:

قَلْبُ الْأَحْمَقِ فِي فِيهِ

”احمق کا دل اس کے منہ کے تابع ہوتا ہے۔“

وَلِسَانُ الْعَاقِلِ فِي قَلْبِهِ

”اور عاقل کی زبان اس کے قلب کے تابع ہوتی ہے۔“

لِسَانُ الْجَاهِلِ مَالِكٌ لَهُ

”جاہل کی زبان اس کی مالک ہوتی ہے۔“

وَلِسَانُ الْعَاقِلِ مَمْلُوكٌ لَهُ

”اور عاقل کی زبان اس کی لونڈی (یعنی اسکے ماتحت) ہوتی ہے۔“



حضرت علیؑ سے تقویٰ کے متعلق دریافت کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: تقویٰ

چار چیزوں کا نام ہے:

الْخَوْفُ مِنَ الْجَلِيلِ      اللہ عزوجل کا خوف۔

وَالْعَمَلُ بِالتَّزْوِيلِ      قرآن مجید پر عمل۔

الْفِئَاعَةُ بِالْقَلِيلِ      تھوڑے پر قناعت۔

وَالِاسْتِعْدَادُ لِيَوْمِ الرَّحِيلِ      آخرت کے دن کی تیاری۔



بندہ جس وقت گناہ کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر چار احسان فرماتا ہے:

اس کا رزق بند نہیں کرتا۔ ❖

تندرستی کو موقوف نہیں کرتا۔ ❖

گناہ کو ظاہر نہیں کرتا۔ ❖

فی الفور عذاب نہیں کرتا۔ ❖



حکیم لقمان کا قول ہے کہ چار چیزوں کو کبھی بھی تھوڑا نہ سمجھو: ❖

قرض ❖ فرض ❖

دشمنی ❖ آگ ❖



ہمیشہ نمازی چار قسم کے ہوتے ہیں: ❖

ٹھاٹھ کے (یعنی بچگانہ پڑھنے والے) ❖

آٹھ کے (یعنی جو آٹھویں دن صرف جمعہ پڑھتے ہیں) ❖

کھاٹ کے (یعنی جو مجبوراً نماز جنازہ وغیرہ میں شرکت کرتے ہیں) ❖

تین سو ساٹھ کے (یعنی جو عید کے دن ہی شامل نماز ہوتے ہیں) ❖



قومی ترقی کے چار اسباب ہیں: ❖

اتحاد ❖ علم ❖

دولت ❖ طاقت ❖



ہم عورت سے یہ چار چیزیں چاہتے ہیں: ❖

اس کے دل میں نیکی ہو۔ ❖

اس کے چہرے میں حیاء ہو۔ ❖

اس کی زبان میں شیرینی ہو۔

اس کے ہاتھ کام میں لگے رہیں۔

روز ازل سے مانگ کر لائے تھے چار دن  
دو آرزو میں کٹ گئے دو انتظار میں





# الْفُصْلُ الرَّابِعُ

## چوتھی فصل

### بَابُ الْخُمَاسِي

پانچ پانچ چیزوں کا بیان

## گلدستہ احادیث سے پانچ پانچ چیزیں

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا: اسلام کی بنیاد پانچ اشیاء پر رکھی گئی ہے (وہ یہ ہیں)

شَهَادَةُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ

”اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں اور محمد اللہ کے

رسول ہیں“

وَأَقَامَ الصَّلَاةَ      نماز قائم کرنا

وَأَيْتَاءَ الزَّكَاةِ      زکوٰۃ ادا کرنا

وَالْحَجَّ      حج کرنا

وَصَوْمَ رَمَضَانَ      ماہ رمضان کے روزے رکھنا

(بخاری، الایمان باب دعاء کم ایمانکم، ۸، مسلمہ، ۱۶)



حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا: پانچ کام ایسے ہیں جنہیں ایمان سمیت جو شخص لے کر آیا وہ جنت میں داخل ہوگا

(وہ یہ ہیں)

مَنْ حَافِظَ عَلَى الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ عَلَى وُضُوئِهِنَّ وَرَكَوعِهِنَّ

وَسَجُودِهِنَّ وَمَوَاقِفِهِنَّ

”جو شخص نے فرض نمازوں کے وضوء، رکوع و سجد اور اوقات کی

حفاظت کی“

وَصَامَ رَمَضَانَ      رمضان المبارک کے روزے رکھنا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

”بیت اللہ کا حج کیا“ اگر وہ اس کے راستے کی طاقت رکھتا تھا“

وَأَتَى الزَّكَاةَ طَيِّبَةً بِهَا نَفْسُهُ جَس نے خوشی سے زکوٰۃ ادا کی

وَأَدَّى الْأَمَانَةَ اور امانت ادا کی

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے دریافت کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! امانت سے کیا مراد ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (امانت کی ادائیگی سے مراد ہے کہ) ”غسل جنابت کیا“

(صحیح الترغیب والترہیب، الصلاة (۲/۲۴۱) (۳۶۹)



حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے حجۃ

الوداع والا خطبہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانچ چیزوں کی وصیت فرمائی کہ ان پر

عمل کی وجہ سے تم اپنے رب کی جنت کے وارث بن سکتے ہو (وہ یہ ہیں)

۱ اتَّقُوا اللَّهَ رَبَّكُمْ اللہ سے ڈرو جو تمہارا رب ہے

۲ وَصَلُّوا حَمْسَكُمْ پانچ نمازیں ادا کرو

۳ وَصُومُوا شَهْرَكُمْ ماہ رمضان کے روزے رکھو

۴ وَأَدُّوا زَكَاةَ أَمْوَالِكُمْ اپنے مالوں کی زکوٰۃ ادا کرو

۵ وَأَطِيعُوا إِذَا أَمَرْتُمْ اور اپنے امیر کی اطاعت کرو

(ترمذی، الطلاق، باب منہ (۶۱۶) الصحیحہ (۸۶۷)



حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے وہ بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا: پانچ جانور فاسق ہیں انہیں حرم میں بھی قتل کر دیا جائے۔

۱ الْفَارَةَ چوہیا

۲ وَالْعَقْرَبَ بچھو

۳ وَالْحَدِيَا چیل

۴ وَالْفَرَابَ کوا

## ◆ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ كَأَثْنِ وَالْاِكْتَا

(بخاری، بدء الحلق، باب اذا وقع اللسان في شراب..... (۳۳۱۶) و مسلم ۱۹۸)



حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ: اللہ تعالیٰ ہر بندے کی پانچ باتیں لکھ کر فارغ ہو چکے ہیں:

- ❶ مِنْ أَجَلِهِ اس کی موت کا وقت
- ❷ وَرِزْقِهِ اس کا رزق
- ❸ وَآثَرِهِ اس کی عمر
- ❹ وَشَقِيُّهُ کہ وہ بد بخت ہے
- ❺ أَمْ سَعِيدُهُ یا نیک بخت ہے

(مسند احمد ۱۹۷/۵)



حضرت سعد رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں وہ بیان کرتے ہیں کہ (ہمارے والد گرامی) ہمیں پانچ باتیں سکھاتے تھے اور کہتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ ان الفاظ کے ساتھ دعا فرمایا کرتے تھے:

- ❶ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ اے اللہ! میں بخلی سے تیری پناہ مانگتا ہوں
- ❷ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ اور میں نامردی سے تیری پناہ مانگتا ہوں
- ❸ وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ اُرَدَّ اِلَى اَرْضِ اَلْعُمُرِ اور میں ذلیل عمر سے تیری پناہ مانگتا ہوں
- ❹ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا اور میں دنیا کے فتنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں

۱۵ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

”اور میں عذاب قبر سے تیری پناہ مانگتا ہوں“

(نسائی، الاستعاذۃ ۳/۵۰۳۲)



حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا آپ ﷺ فرما رہے تھے کہ قیامت کی نشانیوں میں سے یہ ہیں:

- |   |                                            |                                        |
|---|--------------------------------------------|----------------------------------------|
| ۱ | أَنَّ يَرْفَعَ الْعِلْمُ                   | علم اٹھ جائے گا                        |
| ۲ | وَيَكْثُرُ الْجَهْلُ                       | جہالت چھا جائے گی                      |
| ۳ | وَيَكْثُرُ الزُّنَا                        | زنا عام ہوگا                           |
| ۴ | وَيَكْثُرُ شُرْبُ الْخَمْرِ                | شراب نوشی عام ہوگی                     |
| ۵ | وَيَقِلُّ الرِّجَالُ وَيَكْثُرُ النِّسَاءُ | ”مردوں کی کمی اور عورتوں کی کثرت ہوگی“ |

(بخاری، النکاح، باب بقل الرجال ويكثر النساء)



حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

- پانچ وسق کھجوروں سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے
- اور پانچ اوقیہ سے کم چاندی میں زکوٰۃ نہیں ہے
- اور پانچ اونٹوں سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

(بخاری، الزکاة، باب ليس فيما دون خمس ذود صدقة ۱۴۵۹)



حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی مالدار آدمی کے لیے صدقہ جائز نہیں سوائے پانچ قسم کے مالداروں کے لیے (اور وہ یہ ہیں)

۱. لِيَغَارِبَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ      اللہ کے راستے میں جہاد کرنے والا

۲. أَوْ لِيَعْمَلَ عَلَيْهَا      یا زکوٰۃ وصول کرنے والا عامل

۳. أَوْ لِيُغَارِمَ      یا مقروض

۴. أَوْ لِيُرْجَلَ اشْتَرَاهَا بِمَالِهِ      وہ مالدار جو صدقے کے مال کو خریدے

۵. أَوْ لِيُرْجَلَ كَانَ لَهُ مَسْكِينٌ فَصَدَّقَ عَلَى الْمَسْكِينِ فَأَهْدَاهَا الْمَسْكِينِ لِلْغَنَى

”یا ایسا آدمی جس کا پروسی مسکین ہو پھر مسکین پر صدقہ کیا جائے اور وہ مسکین

مالدار کو صدقے کا مال ہدیہ کر دے۔“

(صحیح ابی داؤد، الزکاة (۱۴۴۱) و ابن ماجہ، الزکاة، باب من تحمل له الصدقة (۱۸۴۱))

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا: پانچ چیزیں فطرت میں شامل ہیں:

۱. الْحِثَانُ      ختنہ کرانا

۲. وَالْإِسْتِعْدَادُ      زیر ناف بال مونڈنا

۳. وَقَصُّ الشَّارِبِ      موچھیں کاٹنا

۴. وَتَقْلِيمُ الْأَظْفَارِ      ناخن کاٹنا

۵. وَتَنْفِ الثَّابِطِ      اور بظلوں کے بال اکھیڑنا

(بخاری، اللباس، باب تقليم الاظفار ۵۸۹۱ و مسلم ۲۵۷)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا: راستوں پر بیٹھنے سے پرہیز کرو۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا ہماری مجلسوں

کے بغیر ہمارا گزارا نہیں کیونکہ ہم ان میں باہمی بات چیت کیا کرتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم

نے فرمایا: تو جب تم نہیں مانتے (یعنی عذر پیش کرتے ہو) تو راستے کو اس کے حق دو

انہوں نے دریافت کیا، راستے کے حق کیا ہیں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (راستے کے

حقوق پانچ ہیں)

- |                          |                             |
|--------------------------|-----------------------------|
| نگاہ نیچی رکھنا          | ۱ غَضُّ الْبَصْرِ           |
| تکلیف دو چیز کو دور کرنا | ۲ وَكَفُّ الْأَذَى          |
| سلام کا جواب دینا        | ۳ وَرَدُّ السَّلَامِ        |
| نیکی کا حکم دینا         | ۴ وَأَمْرٌ بِالْمَعْرُوفِ   |
| اور برائی سے روکنا       | ۵ وَنَهْيٌ عَنِ الْمُنْكَرِ |

(بخاری، المظالم، باب افیة الدور، (۲۴۶۵)



حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے پانچ اشیاء ایسی عطا کئی گئی ہیں جو مجھ سے پہلے کسی کو عطا نہیں کی گئی تھیں۔

۱ نَصْرْتُ بِالرُّعْبِ مَسِيرَةَ شَهْرٍ

”ایک مہینے کی مسافت سے رعب کے ذریعے میرے مدد کی گئی ہے“

۲ وَجَعَلْتُ لِي الْأَرْضَ مَسْجِدًا وَطَهْرًا فَأَيُّمَا رَجُلٍ مِنْ أُمَّتِي أَدْرَكْتُهُ الصَّلَاةَ فَلْيَصِلْ

”اور تمام زمین میرے لیے سجدہ گاہ اور پاکی کے لائق بنائی گئی ہے پس میری

امت کا جو انسان نماز کے وقت کو جہاں بھی پالے اسے وہاں ادا کرے۔“

۳ وَأَحَلَّتْ لِي الْغَنَائِمُ وَلَمْ تَحِلَّ لِأَحَدٍ قَبْلِي

”میرے لیے غنیمت کا مال حلال کیا گیا ہے مجھ سے پہلے کسی کے لیے حلال

نہیں کیا گیا“

۴ وَأَعْطَيْتُ الشَّفَاعَةَ

”اور مجھے شفاعت عطا کی گئی ہے“

۵ وَكَانَ النَّبِيُّ يَبْعَثُ إِلَى قَوْمِهِ خَاصَّةً وَيَبْعَثُ إِلَى النَّاسِ عَامَّةً

”اور تمام انبیاء اپنی اپنی قوم کے لیے مبعوث ہوتے تھے لیکن میں تمام انسانوں کے لیے عام طور پر نبی بنا کر بھیجا گیا ہوں۔“

(بخاری، التیمم، باب ۲۳۵)



حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شہید پانچ قسم کے ہوتے ہیں:

- |                                       |                                    |
|---------------------------------------|------------------------------------|
| طاعون میں ہلاک ہونے والا              | ۱ المَطْعُونُ                      |
| پیٹ کی بیماری میں ہلاک ہونے والا      | ۲ وَالْمَبْطُونُ                   |
| ڈوب کر مرنے والا                      | ۳ وَالْفَرَقُ                      |
| دب کر مرجانے والا                     | ۴ وَصَاحِبُ الْهَدْمِ              |
| اور اللہ کے راستے میں شہادت پانے والا | ۵ وَالشَّهِيدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ |

(بخاری، الجهاد، باب الشهادة سبع سوى القتل ۲۸۲۹۔ و مسلم ۱۹۱۴)



حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان کے مسلمان پر پانچ حق ہیں:

- |                                   |                            |
|-----------------------------------|----------------------------|
| سلام کا جواب دینا                 | ۱ رَدُّ السَّلَامِ         |
| مریض کی عیادت کرنا                | ۲ وَعِيَادَةُ الْمَرِيضِ   |
| جنازے میں شرکت کرنا               | ۳ وَاتِّبَاعُ الْجَنَائِزِ |
| دعوت قبول کرنا                    | ۴ وَأَجَابَةُ الدَّعْوَةِ  |
| جسے چھینک آئے اسے یرحمك الله کہنا | ۵ وَتَشْمِيتُ الْعَاطِسِ   |

(بخاری، الجنائز، باب الأمر باتباع الحناظر ۱۱۴۵)



## پانچ پانچ سنہرے اقوال

سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ پانچ اندھیرے ہیں اور پانچ ہی ان کے چراغ ہیں:

حُبُّ الدُّنْيَا ظُلْمَةٌ وَالسِّرَاجُ لَهَا التَّقْوَى

”دنیا کی محبت اندھیرا ہے اور اس کا چراغ تقویٰ ہے“

وَالذَّنْبُ ظُلْمَةٌ وَالسِّرَاجُ لَهَا التَّوْبَةُ

”گناہ اندھیرا ہے اور اس کا چراغ توبہ ہے“

وَالقَبْرُ ظُلْمَةٌ وَالسِّرَاجُ لَهَا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

”قبر اندھیرا ہے اور اس کا چراغ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ہے“

وَالْآخِرَةُ ظُلْمَةٌ وَالسِّرَاجُ الْعَمَلُ الصَّالِحُ

”آخرت تاریک ہے اور اس کا چراغ نیک اعمال ہیں“

وَالصِّرَاطُ ظُلْمَةٌ وَالسِّرَاجُ لَهَا الْيَقِينُ

”پل صراط تاریک ہے اور اس کا چراغ یقین کامل ہے“



سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ پانچ قسم کے لوگ جنتی ہیں:

الْفَقِيرُ صَاحِبُ الْعِيَالِ

”عیال دار فقیر“

وَالْمَرْأَةُ الرَّاضِيَةُ عَنْهَا زَوْجُهَا

”ایسی خاتون جس سے اس کا خاوند راضی ہے“

الْمُتَصَدِّقَةُ بِمَهْرِهَا عَلَى زَوْجِهَا

”ایسی خاتون جو اپنے حق مہر کو اپنے خاوند پر صدقہ کر دیتی ہے“

وَالرَّاضِي عَنْهُ آبَاؤُهُ

”وہ شخص جس کے ساتھ اس کے والدین راضی ہیں“

وَالثَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ

”گناہوں سے توبہ کرنے والا“

سیدنا علی رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ پانچ خصلتیں نہ ہوں تو سارے کے سارے لوگ نیک ہوں۔

القِنَاعَةُ بِالْجَهْلِ قناعت جہالت کے ساتھ

وَالْحِرْصُ عَلَى الدُّنْيَا دنیا کی حرص رکھنا

وَالشُّحُّ بِالْفَضْلِ ہر خیر کے کام میں بخیلی کرنا

وَالرِّيَاءُ فِي الْعَمَلِ ہر عمل میں ریا کاری کرنا

وَالْإِعْجَابُ بِالرَّأْيِ اپنی رائے کو پسند کرنا

سیدنا عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ جس بندے میں پانچ چیزیں پائی جائیں وہ سعادت مند ہے۔

أَنْ يَذْكُرَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ وَقَتًا بَعْدَ وَقْتٍ

”کہ وہ ہر وقت اپنی زبان پر لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا ورد رکھے“

وَإِذَا ابْتُلِيَ بِبَلِيَّةٍ قَالَ إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا

بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

”اور جب اسے کوئی مصیبت آئے تو کہے انا للہ وانا الیہ راجعون اور لا حول ولا

قوة الا باللہ العلی العظیم“

وَإِذَا أُعْطِيَ بِنِعْمَةِ اللَّهِ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ شُكْرَ النِّعْمَةِ

”اور جب اسے کوئی نعمت سے نوازا جائے تو اس کا شکر یہ ادا کرتے ہوئے کہے الحمد للہ رب العالمین“

♦ وَإِذَا ابْتَدَأَ فِي شَيْءٍ قَالَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

”اور جب کسی کام کی ابتدا کرے تو کہے بسم اللہ الرحمن الرحیم“

♦ وَإِذَا أَفْرَطَ مِنْهُ ذَنْبًا قَالَ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِیْمَ وَأَتُوبُ إِلَیْهِ

”اور جب بہت زیادہ گناہ کر بیٹھے تو کہے استغفر اللہ العظیم واتوب الیہ“



حسن بصری رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ تورات میں ایک مکتوب ہے جس میں پانچ باتیں ہیں:

❁ أَنَّ الْغِنْيَةَ فِي الْقَنَاعَةِ

”کہ غنا (توگرمی) قناعت میں ہے“

❁ وَأَنَّ السَّلَامَةَ فِي الْعَزَلَةِ

”سلامتی (دنیا سے) کنارہ کشی کرنے میں ہے“

❁ وَأَنَّ الْحُرْمَةَ فِي رَفْضِ الشَّهَوَاتِ

”عزت شہوات کو چھوڑنے میں ہے“

❁ وَأَنَّ التَّمَتُّعَ فِي أَيَّامِ طَوِيلَةٍ

”اور نفع (فائدہ) لمبی مدت میں ہے“

❁ وَأَنَّ الصَّبْرَ فِي أَيَّامٍ قَلِيلَةٍ

”اور صبر تھوڑی مدت میں ہے“



سفیان ثوری رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ پانچ چیزیں کوفقراء اور پانچ چیزوں کو اغنیاء نے اختیار کر لیا ہے:

ذہنی سکون	رَاحَةَ النَّفْسِ	❖
فراغت قلبی	وَفَرَاغَةَ الْقَلْبِ	❖
رب تعالیٰ کی بندگی	وَعِبَادَةَ الرَّبِّ	❖
آسان (ہلکا) حساب	وَحِفَّةَ الْحِسَابِ	❖
اور بلند مرتبہ	وَالدَّرَجَةَ الْعُلْيَا	❖



اور یہ پانچ چیزیں اغنیاء نے اختیار کی ہیں:		❖
مشقت نفس	تَعَبَ النَّفْسِ	❖
قلبی مشغولیت	وَشُغْلَ الْقَلْبِ	❖
دنیا کی بندگی	وَعِبَادَةَ الدُّنْيَا	❖
سخت حساب	وَشِدَّةَ الْحِسَابِ	❖
اور پست مرتبہ	وَالدَّرَجَةَ السُّفْلَى	❖



عبداللہ انطاکی <small>رحمۃ اللہ علیہ</small> کا قول ہے کہ پانچ چیزیں در و دل کی دوا ہیں:		❖
نیک لوگوں کی ہم نشینی	مَجَالِسَةَ الصَّالِحِينَ	❖
تلاوت قرآن مجید	وَقِرَاءَةَ الْقُرْآنِ	❖
خالی پیٹ	وَخَلَاءَ الْبَطْنِ	❖
رات کی نماز	وَقِيَامَ اللَّيْلِ	❖
صبح سویرے عاجزی اکنساری	وَالتَّضَرُّعُ عِنْدَ الصَّبَاحِ	❖



❖ بعض حکماء کا قول ہے کہ تقویٰ سے پہلے پانچ گھانٹیاں ہیں جس نے ان کو عبور کر لیا اس نے تقویٰ کو پایا۔

- ❖ اِخْتِيَارُ الشَّدَةِ عَلَى النِّعْمَةِ  
”نعمت کے حصول کے لیے سختی برداشت کی“
- ❖ اِخْتِيَارُ الْجُهْدِ عَلَى الرَّاحَةِ  
”راحت کے حصول کے لیے مشقت برداشت کی“
- ❖ اِخْتِيَارُ الدَّلِّ عَلَى الْعِزِّ  
”عزت کے حصول کے لیے ذلت کو برداشت کیا“
- ❖ اِخْتِيَارُ السُّكُوتِ عَلَى الْفُضُولِ  
”فضول گفتگو سے بچنے کے لیے خاموشی کو برداشت کیا“
- ❖ اِخْتِيَارُ الْمَوْتِ عَلَى الْحَيَاةِ  
”اصل زندگی کے حصول کے لیے موت کو گلے لگایا“



- ❁ سفیان ثوری رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ اس زمانے میں جو بندہ مال جمع کرنا چاہتا ہے اس کے پاس یہ پانچ خصلتیں ہونی ضروری ہیں:
- ❁ طُولُ الْأَمَلِ      لمبی امید
- ❁ وَحِرْصٌ غَالِبٌ      بہت زیادہ حرص
- ❁ وَشُحٌّ شَدِيدٌ      بہت زیادہ بخیلی
- ❁ وَقِلَّةُ الْوَرَعِ      تھوری پرہیزگاری
- ❁ وَنَسْيَانُ الْآخِرَةِ      آخرت کی بھول



- ❁ حاتم اصم رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ جلدی شیطان کی جانب سے ہے لیکن پانچ چیزوں میں جلدی کرنا انبیاء کی سنتوں میں سے ہے:
- ❁ اِطْعَامُ الضَّيْفِ إِذَا نَزَلَ

”مہمان آئے تو اسے کھانا کھلانا“

وَتَجْهِيْزُ الْمَيْتِ إِذَا أَمَاتَ

”جب کوئی وفات پائے تو کفنِ دفن کا اہتمام کرنا“

وَتَرْوِيْحُ الْبَيْتِ إِذَا بَلَغَتْ

”جب بیٹی جوان ہو جائے تو اس کی شادی کرنا“

وَقَضَاءُ الدَّيْنِ إِذَا وَجِبَ

”جب گناہ زیادہ ہو جائیں تو توبہ کرنا“

وَالْتَّوْبَةُ مِنَ الذَّنْبِ إِذَا فَرَطَ

”جب کسی عمل کی قضا واجب ہو جائے تو ادا کرنا“



بعض حکماء کا قول ہے کہ زہد پانچ چیزوں کا نام ہے:

النِّقَّةُ بِاللَّهِ

اللہ پر اعتماد (توکل)

وَالتَّبَرُّى عَنِ الخَلْقِ

مخلوق سے بیزاری

وَالِإِخْلَاصُ فِى الْعَمَلِ

عمل میں اخلاص

وَاحْتِمَالُ الظُّلْمِ

ظلم (خطا) ہونے کا امکان

وَالْقَنَاعَةُ فِى الْيَدِ

ہاتھ کی کمائی پر قناعت کرنا



محمد بن دوری رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ پانچ چیزیں شیطان کی بدبختی کا سبب بن

گئیں

لَمْ يَقْرَأْ بِالذَّنْبِ

”اس نے (اللہ کی نافرمانی والے) گناہ کا اقرار نہ کیا“

وَلَمْ يَنْدَمْ عَلَيْهِ

”اپنے گناہ پر ندامت اختیار نہ کی“

وَلَمْ يَلْمُ نَفْسَهُ

”اپنے نفس کو ملامت بھی نہ کی“

وَلَمْ يَعْزِمْ عَلَى التَّوْبَةِ

”اور توبہ کا ارادہ بھی نہ کیا“

وَقَنَطَ مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ

”اور اللہ کی رحمت سے ناامید ہو گیا“

اور پانچ چیزوں کے سبب آدم سعادتمند بن گئے۔

أَقْرَبَ بِالذَّنْبِ

”اپنے گناہ (جو شجرہ کو کھانے کا کیا) کا اقرار کر لیا“

وَنَدِمَ عَلَيْهِ

”نا فرمائی کرنے پر نادم ہوئے“

وَأَعْصُوا اللَّهَ بِقَدْرِ طَاقَتِكُمْ عَلَى عَذَابِهِ

”اللہ کی نافرمانی اتنی کرو جتنا اس کے عذاب کو برداشت کر سکو“

وَتَزَوَّدُوا فِي الدُّنْيَا بِقَدْرِ مَكْنِيِّكُمْ فِي الْقَبْرِ

”قبر میں ٹھہرنے کی مقدار دنیا سے زادراہ لو“

وَأَعْمَلُوا لِلْجَنَّةِ بِقَدْرِهَا تَرِيدُونَ فِيهَا الْمَقَامَ

”جنت کے لیے اتنے اعمال کرو جتنی دیر تم اس میں ٹھہرنا چاہتے ہو“

سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا قول ہے:

رَأَيْتُ جَمِيعَ الْأَخْلَاءِ فَلَمْ أَرْ خَلِيلًا أَفْضَلَ مِنْ حِفْظِ اللِّسَانِ

”میں نے بہت دوست دیکھے لیکن زبان کی حفاظت سے افضل دوست کوئی

نہیں دیکھا“

۱. وَرَأَيْتُ جَمِيعَ الْبِئْسِ فَلَمْ أَرِ لِبَاسًا أَفْضَلَ مِنَ الْوَرَعِ  
”میں نے بہت دوست دیکھے لیکن تقویٰ سے افضل کوئی لباس نہیں دیکھا“
۲. وَرَأَيْتُ جَمِيعَ الْمَالِ فَلَمْ أَرِ مَالًا أَفْضَلَ مِنَ الْقَنَاعَةِ  
”میں نے بہت سے مال دیکھے لیکن قناعت سے افضل مال نہیں دیکھا“
۳. وَرَأَيْتُ جَمِيعَ الْبِرِّ فَلَمْ أَرِ بَرًّا أَفْضَلَ مِنَ النَّصِيحَةِ  
”میں نے بہت سی نیکیاں دیکھی لیکن خیر خواہی سے افضل کوئی نیکی نہیں دیکھی“
۴. وَرَأَيْتُ جَمِيعَ الْأَطْعَمَةِ فَلَمْ أَرِ طَعَامًا أَلْذَمِنَ الصَّبْرِ  
”میں نے بہت سے کھانے دیکھے لیکن صبر سے زیادہ لذیذ کھانا کوئی نہیں دیکھا“



بعض عبادت گزاروں کا اپنے رب کے سامنے مناجات کرتے ہوئے کہنا ہے  
کہ اے اللہ!

۱. طُولُ الْأَمَلِ غَرَّبَنِي  
”لمبی امید نے مجھے دھوکے میں ڈال دیا“
۲. وَحُبُّ الدُّنْيَا أَهْلَكَنِي  
”دنیا کی محبت نے مجھے ہلاک کر دیا“
۳. وَالشَّيْطَانُ أَضَلَّنِي  
”اور شیطان نے مجھے ہلاک کر دیا“
۴. وَالنَّفْسُ الْأَمَّارَةُ بِالسُّوءِ عَنِ الْحَقِّ مَنَعَتْنِي  
”اور برائی پر ابھارنے والے نفس نے مجھے حق سے روک دیا“
۵. وَقَرِينُ السُّوءِ عَلَيَّ الْمَعْصِيَةِ أَعَانَنِي  
”اور برے دوست نے برائی پر میری مدد کی“

اسے فریاد رسی کرنے والے میری فریاد کو سن لے اور میری مدد فرما، کیونکہ تیرے علاوہ کون ہے جو مجھ پر رحم کر سکتا ہے۔



- ❁ یحییٰ بن معاذ رازی اپنے رب سے مناجات کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ:
- ❁ لَا يَطِيبُ اللَّيْلُ إِلَّا بِمَنَاجَاتِكَ
- ❁ ”(اے اللہ) رات وہی اچھی ہے جس میں تجھ سے مناجات ہوں“
- ❁ وَلَا يَطِيبُ النَّهَارُ إِلَّا بِطَاعَتِكَ
- ❁ ”اور دن وہی اچھا ہے جس میں تیری اطاعت ہو“
- ❁ وَلَا يَطِيبُ الدُّنْيَا إِلَّا بِذِكْرِكَ
- ❁ ”اور دنیا وہی اچھی ہے جس میں تیرا ذکر ہو“
- ❁ وَلَا تَطِيبُ الآخِرَةُ إِلَّا بِعَفْوِكَ
- ❁ ”اور آخرت کی گھڑی وہی اچھی ہے جس میں تیری مغافی ہو“
- ❁ وَلَا تَطِيبُ الْجَنَّةُ إِلَّا بِرَوْحِكَ
- ❁ ”اور جنت وہی اچھی ہے جس میں تیرا دیدار نصیب ہو“



❁ ابن عباس رضی اللہ عنہما کا قول ہے کہ دس چیزیں ابراہیم علیہ السلام کی سنت میں سے ہیں جن میں سے پانچ کا تعلق سر سے اور پانچ کا تعلق بدن سے ہے۔ جن پانچ کا تعلق سر سے وہ یہ ہیں:

❁ المِسْوَاكُ	❁ مسواک کرنا
❁ وَالْمُضْمَضَةُ	❁ کلی کرنا
❁ وَالْإِسْتِنْشَاقُ	❁ ناک میں پانی چڑھانا
❁ وَقَصُّ الشَّارِبِ	❁ مونچھوں کو تراشنا

حر کے بال کاٹنا

وَالْحَلْقُ

اور پانچ جن کا تعلق بدن سے ہے وہ یہ ہیں:

بغلوں کے بال اکھاڑنا

نَتْفُ الْإِبِطِ

ناخنوں کو کاٹنا

وَتَقْلِيمُ الْأَظْفَارِ

زیر ناف بال موٹھھنا

وَحَلْقُ الْعَانَةِ

ختنے کرنا

وَالْحِثَانِ

استنجاء کرنا

وَالِاسْتِجَاءَ



مسواک کے پانچ فوائد ہیں:

منہ کو پاک کرتی ہے

يُطَهِّرُ الْقَمَمَ

اللہ راضی ہو جاتا ہے

وَيَرْضَى الرَّبُّ

شیطان ناراض ہو جاتا ہے

وَيَسْخَطُ الشَّيْطَانَ

رحمن اور فرشتے اس سے محبت کرتے ہیں

وَيُحِبُّهُ الرَّحْمَنُ وَالْحَفِظَةُ

اور مسواک بلغم کو ختم کر دیتی ہے

وَيَقْطَعُ الْبَلْغَمَ



پانچ چیزیں پانچ چیزوں کو واجب کرتی ہیں:

حُسْنُ الْخُلُقِ يُوجِبُ الْمَوَدَّةَ

”اور اچھا اخلاق محبت کو واجب کرتا ہے“

وَسُوءُ الْخُلُقِ يُوجِبُ الْمُبَاعَدَةَ

”برا اخلاق دوری کو واجب کرتا ہے“

وَالكِبَرُ يُوجِبُ الْمَقْتَّ

”اور تکبر ناراضگی کو واجب کرتا ہے“

وَالْجُودُ يُوجِبُ الْحَمْدَ ﴿۴﴾

”اور سخاوت تعریف کو واجب کرتی ہے۔“

وَالْبُخْلُ يُوجِبُ الْمَذْمَةَ ﴿۵﴾

”اور بخل مذمت کو واجب کرتا ہے۔“



سیدنا علیؑ کا قول ہے کہ پانچ چیزیں آدمی کی سعادت مندی کی علامت

ہیں:

۱۔ زن موافق ۲۔ اولاد نیک

۳۔ متقی دوست ۴۔ ہمسایہ نیک

۵۔ اپنے شہر میں روزی

پانچ چیزیں باعث تکلیف ہیں:

۱۔ جذام کا مرض ۲۔ برے کا قرض

۳۔ حاکم کا ظلم ۴۔ جاہل عہدیدار

۵۔ ہمسایہ بدکار

اہل دنیا پر قہر الہی عموماً پانچ صورتوں میں نازل ہوتا ہے:

۱۔ قحط ۲۔ وبا

۳۔ جنگ ۴۔ نا اتفاقی

۵۔ ظالم حاکم





# الْفَصْلُ الْخَامِسُ

## پانچویں فصل

### بَابُ السُّدَّاسِي

چھ چھ چیزوں کا بیان

## گلدستہ احادیث سے چھ چھ چیزیں

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان کے مسلمان پر چھ حق ہیں۔

- ❖ ۱. إِذَا لَقَيْتَهُ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ      جب تو اس سے ملے تو سلام کہہ۔
  - ❖ ۲. وَإِذَا دَعَاكَ فَاجِبْهُ.      اور جب وہ تجھے بلائے تو اس کے پاس جا۔
  - ❖ ۳. وَإِذَا اسْتَنْصَحَكَ فَاَنْصَحْهُ      اور جب وہ تجھ سے خیر خواہی طلب کرے تو اس کی خیر خواہی کر۔
  - ❖ ۴. وَإِذَا عَطَسَ فَحَمِدِ اللَّهَ فَشَمِّتْهُ      اور جب اسے چھینک آئے اور وہ الحمد للہ کہے تو توییرِ حَمِّكَ اللَّهُ کہہ۔
  - ❖ ۵. وَإِذَا مَرِضَ فَعُدَّهُ      اور جب وہ بیمار ہو تو اس کی عیادت کر۔
  - ❖ ۶. وَإِذَا مَاتَ فَاتَّبِعْهُ      اور جب وہ فوت ہو تو اس کے جنازے میں شریک ہو۔
- (مسلم، السلام، باب من حق المسلم للمسلم رد السلام (۶۵۱))



حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چھ نشانیاں ظاہر ہونے سے پہلے نیک اعمال کرنے میں جلدی کرو۔

- ❖ ۱. طُلُوعِ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا      سورج کا مغرب سے طلوع ہونا
- ❖ ۲. أَوِ الدُّخَانِ      دھوئیں کا نکلنا
- ❖ ۳. أَوِ الدَّجَالِ      دجال کا ظاہر ہونا
- ❖ ۴. أَوِ الدَّآبَةِ      جانور کا نکلنا (جو کلام کرے گا)
- ❖ ۵. أَوْ خَاصَّةً أَحَدِكُمْ      انفرادی عذاب

## اجتماعی عذاب

## ❖ اَوْ أَمْرَ الْعَامَّةِ

((مسلم الفتن والشرائط الساعة) باب بقية من احاديث الدجال (۷۳۹۷))



❖ حضرت طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول

اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت سے پہلے یہ (چھ) نشانیاں ظاہر ہوں گی

❖ تَسْلِيمُ الْبَخَّاصَةِ. جان پہچان کے لوگوں کو سلام کرنا

❖ وَنَشْوُ التَّجَارَةِ حَتَّى تَعِينِ الْمَرْأَةُ زَوْجَهَا عَلَى التَّجَارَةِ

”تجارت کا عام ہونا حتیٰ کہ بیوی اپنے شوہر کی تجارت میں مددگار ہوگی“

❖ وَقَطْعُ الْأَرْحَامِ قِطْعُ رَحْمِي

❖ وَشَهَادَةُ الزُّورِ جھوٹی گواہی دینا

❖ وَكَيْتْمَانُ شَهَادَةِ الْحَقِّ سچی گواہی کو چھپانا۔

❖ وَظُهُورُ الْقَلَمِ قلم کا ظاہر ہونا

((مسند احمد فی الشرائط الساعة ص ۳۸۶۹))



❖ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے

فرمایا: میری چھ باتیں مان لو میں تمہیں اس کے بعد جنت کی ضمانت دیتا ہوں صحابہ

کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا وہ (چھ) باتیں کیا ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا:

❖ إِذَا حَدَّثَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَكْذِبُ

”جب تم میں سے کوئی بات کرے تو جھوٹ مت بولے

❖ وَإِذَا وَعَدَ فَلَا يَخْلِفُ

”اور جب وعدہ کرے تو خلاف ورزی مت کرے“

❖ وَإِذَا اتَّيَمَنَ فَلَا يَخُونُ

”اور جب اسے امانت دی جائے تو خیانت مت کرے“

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

وَعَضُّوا أَبْصَارَكُمْ      اور اپنی نظریں نیچی رکھو  
وَكَفَّوْا أَيْدِيَكُمْ      اور اپنے ہاتھوں کو (برے کاموں سے) روکے رکھو۔  
وَاحْفَظُوا فُرُوجَكُمْ      اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرو۔

(الحاکم ۴/۳۵۹) والصحیحہ (۳/۴۵۵)



حضرت ابو ایوب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ صَامَ رَمَضَانَ ثُمَّ أَتْبَعَهُ سِتًّا مِنْ شَوَّالٍ فَذَلِكَ كَسِيَامِ الدَّهْرِ))

”جو شخص رمضان المبارک کے روزے رکھے پھر اس کے بعد ماہ شوال کے چھ روزے رکھے تو یہ عمل سارا سال روزے رکھنے کی طرح ہے۔“

(مسلم الصیام (۱۱۶۴) و ابوداؤد الصوم، باب فی صوم ستۃ ایام من شوال (۲۴۳۳))



حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ میں تمہارے بارے میں چھ باتوں سے ڈرتا ہوں

۱. اِمَارَةُ السُّفَهَاءِ      بیوقوفوں کی حکومت سے  
۲. وَسَفْكَ الدَّمِ      خون ریزی سے  
۳. وَبَيْعِ الْحُكْمِ      حکم کی بیع سے  
۴. وَقَطِيعَةَ الرَّجْمِ      قطع رحمی سے  
۵. وَنَسْوَةَ يَتَّخِذُونَ الْقُرْآنَ مَزَامِيرًا

نوجوانوں کا قرآن مجید کو گانے کے انداز میں پڑھنے سے  
۶. وَكَثْرَتِ الشُّوْطِ      اور پولیس کی کثرت سے

(صحیح الجامع الصغیر و زیادته للالبانی (۲: ۱۱۴))

حضرت مقدم بن معدیکرب رضی اللہ عنہ سے روایت وہ بیان کرتے ہیں کہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے ہاں شہید کے چھ اعزاز ہیں (اور وہ یہ ہیں)

❖ يُغْفَرُ لَهُ فِي أَوَّلِ ذَفْعَةٍ وَيَرَى مَقْعَدَهُ مِنَ الْجَنَّةِ

”پہلے ہی لمحہ اسکی مغفرت کردی جاتی ہے اور اس کو جنت میں اس کا ٹھکانہ دکھا دیا جاتا ہے۔“

❖ وَيُجَارُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ عذابِ قبر سے محفوظ کر دیا جاتا ہے

❖ وَيَأْمَنُ مِنَ الْفَزَعِ الْأَكْبَرِ قیامت کی مصیبت سے محفوظ رہتا ہے۔

❖ وَيُوضَعُ عَلَى رَأْسِهِ تَاجُ الْوَقَارِ الْيَاقُوتَةُ مِنْهَا خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

”اس کے سر پر عزت اور وقار کا تاج رکھا جاتا ہے جس کا صرف ایک ہی یاقوت دینا اور اس میں جو کچھ ہے سب سے قیمتی ہے۔“

❖ وَيُزَوَّجُ اثْنَتَيْنِ وَسَبْعِينَ إِنْسَانًا زَوْجَةً مِنَ الْحُورِ الْعِينِ

”خوبصورت بڑی بڑی آنکھوں والی بہتر ۷۲ حوروں سے اس کی شادی کردی جاتی ہے۔“

❖ وَيَسْتَقْعُ فِي سَبْعِينَ مِنْ أَقَارِبِهِ

”اس کے ستر ۷۰ رشتہ داروں کے بارے میں اس کی سفارش قبول کی جاتی ہے۔“

(ابن ماجہ، الجہاد، باب فضل الشہادۃ فی سبیل اللہ) (۲۷۹۹) وصحیح الترغیب (۱۳۷۵)



حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت وہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس صحابہ کرام کا ایک گروہ بیٹھا ہوا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ تم

مجھ سے (ان چھ باتوں پر) بیعت کرو۔

❖ عَلَى الْأَلَّا تَشْرِكُوا بِاللَّهِ شَيْئًا

”کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرو گے۔“

❖ وَلَا تَسْرِقُوا چوری نہیں کرو گے۔

- ❖ وَلَا تَزْنُوا زنا نہیں کرو گے۔
- ❖ وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ (فقر کے ڈر سے) اپنی اولاد کو قتل نہیں کرو گے
- ❖ وَلَا تَأْتُوا بَبْهَتَانِ تَفْتَرُونَهُ بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَأَرْجُلِكُمْ  
”جان بوجھ کر کسی پر بہتان نہیں لگاؤ گے“
- ❖ وَلَا تَعْصُوا فِي مَعْرُوفٍ اور شرعی احکام میں نافرمانی نہیں کرو گے۔

(بخاری، الايمان، باب (۱۸))



❁ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ مومن آدمی کو وفات کے بعد جن اعمال و حسنات کا ثواب ملتا رہتا ہے ان میں سے چھ یہ ہیں

❶ عِلْمًا عَلَّمَهُ وَنَشَرَهُ

”وہ علم ہے جسے اس نے لوگوں کو سکھایا اور اس کی نشر و اشاعت کی۔“

❷ وَوَلَدًا صَالِحًا تَرَكَهُ نیک اولاد جسے وہ اپنے پیچھے چھوڑ گیا

❸ وَمُصْحَفًا وَرَثَتَهُ قرآن جسے دوسروں کو سکھا کر اس کا وارث بنا گیا

❹ أَوْ مَسْجِدًا بَنَاهُ أَوْ بَيْتًا لِابْنِ السَّبِيلِ بَنَاهُ

وہ مسجد یا مسافر خانہ جسے وہ تعمیر کرا گیا

❺ أَوْ نَهْرًا أَجْرَاهُ ایسی نہر جسے وہ جاری کرا گیا

❻ أَوْ صَدَقَةً أَخْرَجَهَا مِنْ مَالِهِ فِي صِحَّتِهِ وَحَيَاتِهِ

”اور وہ صدقہ جسے وہ اپنی زندگی میں صحت و تندرستی کی حالت میں نکالتا رہا۔“

(صحيح ابن ماجه، مقدمة، باب ثواب معلم الناس الخير، ۲۵۶)



## چھ چھ سنہرے اقوال

سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے چھ چیزوں کو چھ چیزوں میں پوشیدہ رکھا ہے۔

- ❖ كُنْتُمْ الرِّضَاءَ فِي الطَّاعَةِ  
”اپنی خوشنودی کو اطاعت میں پوشیدہ رکھا ہے“
- ❖ وَكُنْتُمْ الْفُضْبَ فِي الْمَعْصِيَةِ  
”اور ناراضگی کو نافرمانی میں پوشیدہ رکھا ہے“
- ❖ وَكُنْتُمْ اسْمَهُ الْاَعْظَمَ فِي الْقُرْآنِ  
”اور اسم اعظم کو قرآن مجید میں پوشیدہ رکھا ہے“
- ❖ وَكُنْتُمْ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ  
”اور لیلۃ القدر کو ماہ رمضان میں پوشیدہ رکھا ہے“
- ❖ وَكُنْتُمْ الصَّلَاةَ الْاَوْسَطَى فِي الصَّلَوَاتِ  
”اور نماز وسطیٰ کو (پانچ) نمازوں میں پوشیدہ رکھا ہے“
- ❖ وَكُنْتُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي الْاَيَّامِ  
”اور روز قیامت کو دنوں میں پوشیدہ رکھا ہے“



حضرت علی رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ چھ چیزیں اللہ کی نعمتوں میں سے ہیں

- ❖ الْاِسْلَامَ
- ❖ دین اسلام
- ❖ وَالْقُرْآنَ
- ❖ قرآن مجید
- ❖ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ
- ❖ اللہ کے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم
- ❖ وَالْعَافِيَةَ
- ❖ صحت و تندرستی

۱ وَالْيَسْتَرُ ۱

پردہ پوشی

۲ وَالْغِنَى عَنِ النَّاسِ ۲

لوگوں سے بے پرواہی



۱ حضرت علیؑ کا قول ہے کہ جس بندے میں یہ چھ چیزیں جمع ہو گئیں وہ ضرور جنت کا طلبگار رہے گا اور جہنم سے دور بھاگے گا۔

۱ عَرَفَ اللَّهَ تَعَالَى فَاطَاعَهُ ۱

”جس نے اللہ تعالیٰ کو پہچان لیا اور اس کی اطاعت کی“

۲ وَعَرَفَ الشَّيْطَانَ فَعَصَاهُ ۲

”جس نے شیطان کو پہچان لیا اور اس کی نافرمانی کی“

۳ وَعَرَفَ الْآخِرَةَ فَطَلَبَهَا ۳

”جس نے آخرت کی معرفت کے بعد اس کی طلب کی“

۴ وَعَرَفَ الدُّنْيَا فَرَفَضَهَا ۴

”جس نے دنیا کو پہچان لیا اور اس کو چھوڑ دیا“

۵ وَعَرَفَ الْحَقَّ فَاتَّبَعَهُ ۵

”جس نے حق کو پہچان لیا اور اس کی پیروی کی“

۶ وَعَرَفَ الْبَاطِلَ فَاجْتَنَبَهُ ۶

”جس نے باطل کو پہچان لیا اور اس سے اجتناب کیا“



۱ یحییٰ بن معاذ رازیؒ کا قول ہے کہ

۱ الْعِلْمُ دَلِيلُ الْعَمَلِ ۱

علم عمل کی دلیل ہے

۲ وَالْفَهْمُ وَرَعَاءُ الْعِلْمِ ۲

فہم علم کا برتن ہے

۳ وَالْعَقْلُ قَاعِدٌ لِلْخَيْرِ ۳

عقل بھلائی کی کمین گاہ ہے

سُنہرے اقوال

۱۱۰

۱۰۱. وَالْهُوَى مَرْكَبٌ لِلدُّتُوبِ      حواہشات کی پوجا گناہوں کی سواری ہے
۱۰۲. وَالسَّالُ رِذَاءُ الْمُتَكَبِّرِينَ      مال تکبر کرنے والوں کی چادر ہے
۱۰۳. وَالدُّنْيَا سُوقُ الْأُخْرَةِ      دنیا آخرت کا بازار ہے



سیدنا ابو ذر رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ اپنے اندر چھ چیزیں جمع کر لو کیونکہ یہ تمام دنیا کے برابر ہے۔

۱۰۴. الطَّعَامُ الْمَرِيءُ      خوشگوار کھانا
۱۰۵. وَالْوَلَدُ الصَّالِحُ      نیک اولاد
۱۰۶. وَالزَّوْجَةُ الْمُوَأَفِقَةُ      موافق مزاج بیوی
۱۰۷. وَالكَلَامُ الْمُحْكَمُ      محکم کلام
۱۰۸. وَكَمَالُ الْعَقْلِ      کمال عقل
۱۰۹. وَصِحَّةُ الْبَدَنِ      بدنی تندرستی



حسن بصری رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ چھ چیزیں دل کے بگاڑ کا سبب بنتی ہیں

۱۱۰. يُذْنِبُونَ بِرِجَاءِ التَّوْبَةِ      ”توبہ کی امید سے وہ گناہ کرتے ہیں“
۱۱۱. وَيَتَعَلَّمُونَ الْعِلْمَ وَلَا يَعْمَلُونَ      ”اور وہ علم حاصل کرتے ہیں لیکن عمل نہیں کرتے“
۱۱۲. وَإِذَا عَمِلُوا لَا يُخْلِصُونَ      ”جب عمل کرتے ہیں تو خلوص نہیں ہوتا“
۱۱۳. وَيَأْكُلُونَ رِزْقَ اللَّهِ وَلَا يَشْكُرُونَ      ”وہ اللہ کا رزق کھاتے ہیں لیکن شکر ادا نہیں کرتے“

وَلَا يَرْضَوْنَ بِقِسْمَةِ اللَّهِ

”اور وہ اللہ کی تقسیم پر راضی نہیں ہوتے“

وَيَذِفُونَ مَوْتَاهُمْ وَلَا يُعْتَبِرُونَ

”مردوں کو دفن تو کرتے ہیں مگر ان سے عبرت حاصل نہیں کرتے“



حسن بصری رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ جس بندے نے آخرت کے بدلے دنیا کو اختیار کیا اس کے لیے اللہ کے ہاں چھ قسم کے عذاب ہیں جن میں سے تین دنیا میں اور تین آخرت میں وہ تین جو دنیا میں ہوں گے وہ یہ ہیں

فَأَمَلْ لَيْسَ لَهُ مَنْتَهَىٰ

ایسی امید جس کی کوئی انتہا نہیں

وَجِرْصٌ غَالِبٌ لَيْسَ لَهُ فَنَاعَةٌ

ایسی شدید حرص جس میں قناعت نہیں

وَيُؤْخَذُ مِنْهُ حَلَاوَةُ الْعِبَادَةِ

”اور اس کی عبادت سے حلاوت کو اٹھالیا جاتا ہے“

اور وہ تین عذاب جو آخرت میں ہوں گے وہ یہ ہیں:

فَهَوْلٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

روز قیامت کی دہشت

وَالْحِسَابُ الشَّدِيدُ

اور سخت حساب

وَالْحَسْرَةُ الطَّوِيلَةُ

اور لمبی حسرت



احف بن قیس رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ

لَا رَاحَةَ لِلْحُسُودِ

حاسدوں کے لیے کچھ راحت نہیں

وَلَا مَرُوءَةٌ لِلْكَذُوبِ

جھوٹوں کے لیے کوئی مردت نہیں

وَلَا حِيلَةٌ لِلْبَحِيلِ

بخیل آدمی کے لیے کوئی حیلہ نہیں

وَلَا وَقَاءٌ لِلْمَلُوكِ

بادشاہوں کے لیے کچھ وفا نہیں

﴿ وَلَا سَوَادٌ سِيءِ الْخَلْقِ ﴾ برے اخلاق والے کے لیے کوئی سرداری نہیں

﴿ وَلَا رَادٌ لِقَضَاءِ اللَّهِ ﴾ اللہ کی تقدیر کا کوئی انکار نہیں

چھ چیزیں ایسی ہیں جو دائمی نہیں:

ظِلُّ الْعَمَامِ	بادلوں کا سایہ
وَخَلَّةُ الْأَشْرَارِ	شریروں کی دوستی
وَالْمَالُ الْحَرَامُ	حرام مال
وَعَشْقُ النِّسَاءِ	عورتوں کا عشق
السُّلْطَانُ الْجَائِرُ	ظالم بادشاہ
وَالنَّيْءُ الْكَاذِبُ	جھوٹی تعریف

چھ سنہری اقوال

﴿ مَنْ قَلَّ صِدْقُهُ قَلَّ صَدِيقُهُ ﴾

”جو کم سچ بولتا ہے اس کے دوست بھی کم ہوتے ہیں“

﴿ مَنْ قَلَّ حَيَاءُهُ كَثُرَ ذَنْبُهُ ﴾

”جس میں حیا کم ہوتا ہے اس کے گناہ زیادہ ہوتے ہیں“

﴿ مَنْ كَثُرَ مِرَاحُهُ زَالَتْ هَيْبَتُهُ ﴾

”جو مزاق کثرت سے کرتا ہے اس کی ہیبت ختم ہو جاتی ہے“

﴿ مَنْ حَسَنَ خَلْقَهُ كَثُرَتْ إِخْوَانُهُ ﴾

”جس کا اخلاق اچھا ہوتا ہے اس کے دینی بھائی بہت ہوتے ہیں“

﴿ مَنْ كَتَمَ سِرَّهُ بَلَغَ مَرَادَهُ ﴾

”جو راز پوشیدہ رکھتا ہے وہ مراد کو پہنچ جاتا ہے“

﴿ مَنْ حَفِظَ لِسَانَهُ قَلَّتْ نَدَامَتُهُ ﴾

”جو اپنی زبان کی حفاظت کرتا ہے اسے ندامت کم ہی اٹھانی پڑتی ہے“



محبت کے چھ درجے ہیں:

۱	رجحان	۲	میلان
۳	دلچسپی	۴	محبت
۵	عشق	۶	جنون



دنیاوی راحت کے چھ درجے ہیں:

۱	صحت جسمانی	۲	دولت کی فراوانی
۳	زن فرمانبردار	۴	پیر خدمت گزار
۵	حکومت میں عہدیدار	۶	شہر میں قیام و قرار





# الْفَصْلُ السَّادِسُ

## چھٹی فصل

### بَابُ السُّبَاعِي

سات سات چیزوں کا بیان

## گلدستہ احادیث سے سات سات چیزیں

❁ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سات بندے جن کو اللہ تعالیٰ روز قیامت اپنے عرش کا سایہ نصیب کریں گے جس دن اس سایہ کے علاوہ کوئی سایہ نہیں ہوگا۔

❖ إِمَامٌ عَادِلٌ عَادِلٌ حَكَمَرَان

❖ وَشَابٌ نَشَأَ فِي عِبَادَةِ اللَّهِ

”وہ نوجوان جس نے جوانی اللہ کی عبادت میں گزار دی“

❖ وَرَجُلٌ قَلْبُهُ مُعَلَّقٌ فِي الْمَسَاجِدِ

”اور وہ آدمی جس کا دل مسجد میں لگا رہتا ہے“

❖ وَرَجُلَانِ تَحَابَّا فِي اللَّهِ اجْتَمَعَا عَلَيْهِ وَتَفَرَّقَا عَلَيْهِ

”اور وہ دو آدمی جنہوں نے اللہ تعالیٰ کے لیے دوستی رکھی اسی بنیاد پر ملے اور اسی

پر جدا ہوئے“

❖ وَرَجُلٌ ذَعَنَتْهُ امْرَأَةٌ ذَاتُ مَنْصِبٍ وَجَمَالٍ فَقَالَ أَلْخَافُ اللَّهَ

”اور وہ آدمی جس کو حسب و نسب اور خوبصورت عورت نے برائی کی دعوت دی

لیکن اس نے کہا میں اللہ سے ڈرتا ہوں“

❖ وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَأَخْفَاهَا حَتَّى لَا تَعْلَمَ شِمَالَهُ مَا تُنْفِقُ يَمِينَهُ

”اور وہ آدمی جو اس قدر پوشیدہ طور پر صدقہ کرتا ہے حتیٰ کہ بائیں ہاتھ کو پتہ بھی

نہیں چلتا کہ دائیں نے کیا خرچ کیا ہے۔“

❖ وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللَّهَ خَالِيًا ففَاضَتْ عَيْنَاهُ

”اور وہ آدمی جس نے تنہائی میں اللہ کو یاد کیا اور اس کی آنکھیں رو دیں“

حضرت جابر بن سبتیح رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: راہ

فی سبیل اللہ میں شہید ہونے والوں کے علاوہ بھی سات قسم کے لوگ شہید ہیں

۱. الْمَطْعُونُ شَهِيدٌ طاعون میں ہلاک ہونے والا شہید ہے۔

۲. وَالْعَرِيقُ شَهِيدٌ ذوب کر مرنے والا شہید ہے۔

۳. وَصَاحِبُ ذَاتِ الْجَنْبِ شَهِيدٌ پہلو کے درد سے مرنے والا شہید ہے۔

۴. وَالْمَبْطُونُ شَهِيدٌ پیٹ کی بیماری میں ہلاک ہونے والا شہید ہے

۵. وَصَاحِبُ الْحَرِيقِ شَهِيدٌ جل کر مرنے والا شہید ہے۔

۶. وَالَّذِي تَمَوَّتْ تَحْتَ الْهَدْمِ شَهِيدٌ

”دیوار کے نیچے دب کر مرنے والا شہید ہے“

۷. وَالْمَرْأَةُ تَمَوَّتْ بِجَمْعِ شَهِيدٌ

”دوران حمل فوت ہونے والی عورت شہید ہے“

(ابوداؤد، کتاب الجنائز، باب فی فضل من مات بالطاعون ۳۱۱۱۔ وبخاری ۲۸۲۹)

حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب بندہ سجدہ کرتا ہے تو اس کے ساتھ اس کے سات اعضاء سجدہ کرتے ہیں۔

۱. وَجْهَهُ چہرہ (اس میں پیشانی اور ناک داخل ہے)

۲. وَكَفَّاهُ اور دونوں ہاتھ

۳. وَرُكْبَتَاهُ اور دونوں گھٹنے

۴. وَقَدَمَاهُ اور دونوں قدم

(ترمذی، الصلاة، باب ما جاء فی السجود علی سبعة اعضاء ۲۷۲۔ وبخاری ۸۱۲)

حضرت ابوعمارہ براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

ہمیں رسول اللہ ﷺ نے سات چیزوں کے کرنے کا حکم دیا اور سات چیزوں سے منع فرمایا، آپ ﷺ نے ہمیں حکم دیا:

مریض کی غیادت کرنے کا	بِعِيَادَةِ الْمَرِيضِ	◆
نماز جنازہ پڑھنے کا	وَاتِّبَاعِ الْجِنَازَةِ	◆
چھینک کا جواب دینے کا	وَتَشْمِيتِ الْعَاطِسِ	◆
قسم اٹھانے والے کی قسم کو پورا کرنے کا	وَأَبْرَارِ الْمُقْسِمِ	◆
مظلوم کی مدد کرنے کا	وَنَصْرِ الْمَظْلُومِ	◆
دعوت کرنے والے کی دعوت قبول کرنے کا	وِإِجَابَةِ الدَّاعِي	◆
اور سلام کو پھیلانے کا	وَأَفْشَاءِ السَّلَامِ	◆



اور ہمیں سات چیزوں سے منع فرمایا

سونے کی انگوٹھیاں پہننے سے	عَنْ خَوَاتِيمٍ أَوْ تَخْتُمٍ بِالذَّهَبِ	◆
چاندی کے برتنوں میں (کھانے) پینے سے	وَعَنْ شُرْبِ بِالْفِضَّةِ	◆
سرخ ریشمی گدوں کے استعمال سے	وَعَنِ الْمَيَائِرِ الْحُمْرِ	◆
اور قسی (علاقہ) کے کپڑے پہننے سے	وَعَنِ الْقَيْسِيِّ	◆
حریر ریشم پہننے سے۔	وَعَنْ لُبْسِ الْجَرِيرِ	◆
استبرق ریشم پہننے سے۔	وَالِاسْتَبْرَقِ	◆
اور دیباچ ریشم کے پہننے سے۔	وَالدِّيْبَاجِ	◆

(بخاری، الحناظر، باب الامر باتباع الحناظر ۱۲۳۹۔ و مسلم، اللباس ۲۰۶۶)



حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (سات صحابہ

سب سے آگے ہیں)

◆ میری امت پر سب سے زیادہ رحمت حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں۔

- ۲۔ سب سے بڑھ کر دینی معاملہ میں بے چگ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں۔
- ۳۔ سب سے بڑھ کر حیا کے پیکر حضرت عثمان رضی اللہ عنہ غنی رضی اللہ عنہ ہیں۔
- ۴۔ سب سے بڑے کتاب اللہ کے قاری حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ ہیں۔
- ۵۔ سب سے بڑے حلال و حرام کا امتیاز کرنے والے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ ہیں۔
- ۶۔ سب سے زیادہ ماہر علم میراث میں حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ ہیں۔
- ۷۔ سب سے بڑھ کر اس امت کے امین (امانت دار) حضرت ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ ہیں۔

(ترمذی 'المناقب' باب مناقب معاذ بن جبل ..... ۳۷۹۰)



سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سات ہلاک کر دینے والی اشیاء سے بچو۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے دریافت کیا وہ کونسی ہیں اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

- |                                  |                                                              |
|----------------------------------|--------------------------------------------------------------|
| کسی کو اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرانا | الشِّرْكَ بِاللَّهِ                                          |
| جادو کرنا                        | وَالسَّحْرُ                                                  |
| ناجائز کسی کو قتل کرنا           | وَقَتْلُ النَّفْسِ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ |
| سود کھانا                        | وَأَكْلُ الرِّبَا                                            |
| یتیم کے مال کو کھانا             | وَأَكْلُ مَالِ الْيَتِيمِ                                    |
| جنگ کے دن پیٹھ پھیرنا            | وَالتَّوَلَّى يَوْمَ الْبُرُوجِ                              |
|                                  | وَقَذْفُ الْمُحْصَنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ الْغَافِلَاتِ         |

”نیک پاکدامن مومنہ عورتوں پر تہمت لگانا“

(بخاری 'کتاب الوضایا' باب قول اللہ تعالیٰ ان الذین یاکلون اموال الیتیمی ظلما ..... الخ ۲۷۶۲ - ۵۷۶۳)



## سات سات سنہرے اقوال

سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ سات آدمیوں پر میں تعجب کرتا ہوں

۱. وَعَجِبْتُ لِمَنْ عَرَفَ الْمَوْتَ وَهُوَ يَضْحَكُ

”مجھے ایسے آدمی پر تعجب ہے جس نے موت کو پہچان لیا پھر بھی ہنستا پھرتا ہے“

۲. وَعَجِبْتُ لِمَنْ عَرَفَ الدُّنْيَا فَايْتَهُ وَهُوَ يَرْغَبُ فِيهَا

”مجھے ایسے آدمی پر تعجب ہے جس نے دنیا کی اصلیت کو پہچان لیا کہ وہ فانی ہے

پھر بھی وہ اس میں رغبت رکھتا ہے۔“

۳. وَعَجِبْتُ لِمَنْ عَرَفَ أَنَّ الْأُمُورَ بِأَقْدَارٍ وَهُوَ يَغْتَمُّ لِلْفُؤَاتِ

”مجھے ایسے آدمی پر تعجب ہے کہ جس نے یہ جان لیا کہ تمام امور تقدیر سے

جوڑے ہوئے ہیں پھر بھی وہ ان کے کھوجانے پر غمگین ہوتا ہے“

۴. وَعَجِبْتُ لِمَنْ عَرَفَ الْحِسَابَ وَهُوَ يَجْمَعُ مَالًا

”مجھے ایسے آدمی پر تعجب ہے جس نے حساب و کتاب ہونے کو مان لیا پھر بھی وہ

مال کو جمع کرتا پھرتا ہے۔“

۵. وَعَجِبْتُ لِمَنْ عَرَفَ النَّارَ وَهُوَ يَذُنُّبُ

”مجھے ایسے آدمی پر تعجب ہے جس نے جہنم کی حقیقت کو سمجھ لیا پھر بھی وہ گناہ کرتا ہے“

۶. وَعَجِبْتُ لِمَنْ عَرَفَ اللَّهَ يَقِينًا وَهُوَ يَذْكُرُ غَيْرَهُ

”مجھے ایسے آدمی پر تعجب ہے جس نے پختہ یقین سے اللہ کو پہچان لیا پھر بھی وہ

غیروں کا ذکر کرتا ہے۔“

۷. وَعَجِبْتُ لِمَنْ عَرَفَ الْجَنَّةَ يَقِينًا وَهُوَ يَسْتَرِيحُ بِالدُّنْيَا

”مجھے ایسے آدمی پر تعجب ہے کہ جس نے پختہ یقین سے جنت کی حقیقت کو پہچان

لیا پھر بھی وہ دنیا میں راحت تلاش کرتا ہے۔“

سیدنا علیؑ کا قول ہے کہ

- ❖ اَلْبُهْتَانُ عَلَى الْبَرَايَا اَثْقَلُ مِنَ السَّمَاءِ  
مخلوق پر بہتان باندھنا آسمان سے زیادہ بوجھل ہے۔
- ❖ وَالْحَقُّ اَوْ سَعُ مِنَ الْاَرْضِ  
حق زمین سے زیادہ وسیع ہے۔
- ❖ وَقَلْبُ الْقَانِعِ اَغْنَى مِنَ الْبَحْرِ  
”قناعت کرنے والا دل سمندر سے زیادہ گہرا (غنی) ہے۔“
- ❖ وَقَلْبُ الْمُنَافِقِ اَشَدُّ مِنَ الْحَجَرِ  
”منافق کا دل پتھر سے زیادہ سخت ہے۔“
- ❖ وَالسُّلْطَانُ الْجَائِرُ حَرٌّ مِنَ النَّارِ  
”ظالم بادشاہ آگ سے بھی زیادہ گرم ہے۔“
- ❖ وَالْحَاجَّةُ اِلَى اللَّيْمِ اَبْرَدُ مِنَ الدَّمْهَرِيِّ  
”نااہل کی طرف حاجت لے جانا جہنم سے زیادہ سرد ہے“
- ❖ وَالصَّبْرُ اَمْرٌ مِنَ السَّعْمِ  
صبر زہر سے زیادہ تلخ ہے۔

❁ ابن عباسؓ کا قول ہے کہ عقل مند بندے کے لیے ضروری ہے کہ سات چیزوں کو سات چیزوں پر اختیار کرے۔

- ❖ الْفَقْرَ عَلَى الْغِنَى  
فقری کو غنا پر
- ❖ وَالذَّلَّ عَلَى الْعِزِّ  
ذلت کو بلندی پر
- ❖ وَالتَّوَاضَعَ عَلَى الْكِبَرِ  
تواضع کو تکبر پر
- ❖ وَالْجُوعَ عَلَى الشَّبَعِ  
بھوک کو سیرابی پر
- ❖ وَالْعَمَّ عَلَى السَّرُورِ  
علمی کو خوشی پر
- ❖ وَالذُّوْنَ عَلَى الْمُرْتَفِعِ  
پستی کو بلندی پر

وَالْمَوْتُ عَلَى الْحَيَاةِ  
موت کو زندگی پر

سات چیزیں سات چیزوں کی زینت ہیں

الشُّكْرُ زِينَةُ النِّعْمَةِ	شکر نعمت کی زینت ہے۔
وَالصَّبْرُ زِينَةُ الْبَلَاءِ	صبر مصیبت کی زینت ہے۔
وَالْحِلْمُ زِينَةُ الْعِلْمِ	حلم علم کی زینت ہے۔
وَالتَّذَلُّلُ زِينَةُ الْمُتَعَلِّمِ	کسر نفسی متعلم کی زینت ہے۔
وَكَثْرَةُ الْبُكَاءِ زِينَةُ الْخَوْفِ	کثرت سے رونا خوف کی زینت ہے۔
وَتَرْكُ الْمِنَةِ زِينَةُ الْإِحْسَانِ	احسان نہ جتلانا احسان کی زینت ہے۔
وَالْخُشُوعُ زِينَةُ الصَّلَاةِ	خشوع نماز کی زینت ہے

سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ سات چیزیں سات چیزوں کے بغیر حاصل نہیں ہوتی

وَلَا الْفَضْلُ بِغَيْرِ عِلْمٍ	بغیر علم کے فضیلت حاصل نہیں ہوتی
وَلَا الْفَوْزُ بِغَيْرِ حَشِيَّةٍ	بغیر خشیت الہی کے کامیابی حاصل نہیں ہوتی
وَلَا السُّلْطَانُ بِغَيْرِ عَدْلِ	بغیر عدل و انصاف کے بادشاہت حاصل نہیں ہوتی
وَلَا الْحَسَبُ بِغَيْرِ آدَبٍ	بغیر ادب حسب و نسب میں بزرگی حاصل نہیں ہوتی
وَلَا الْغِنَى بِغَيْرِ جُودٍ	بغیر سخاوت کے غنا حاصل نہیں ہوتی
وَلَا الرَّفْعَةُ بِغَيْرِ تَوَاضُعٍ	بغیر تواضع کے بلندی حاصل نہیں ہوتی
وَلَا الْجِهَادُ بِغَيْرِ تَوْفِيقٍ	بغیر توفیق الہی کے جہاد فی سبیل اللہ کرنے کی سعادت حاصل نہیں ہوتی

”بغیر توفیق الہی کے جہاد فی سبیل اللہ کرنے کی سعادت حاصل نہیں ہوتی“

سیدنا علیؑ کا قول ہے کہ

علم بہترین میراث ہے۔	الْعِلْمُ خَيْرٌ مِّمْرَاثٍ
ادب بہترین پیشہ ہے۔	وَالْأَدَبُ خَيْرٌ حِرْفَةٍ
تقویٰ بہترین زادراہ ہے۔	وَالتَّقْوَىٰ خَيْرٌ زَادٍ
عبادت بہترین سرمایہ ہے۔	وَالْعِبَادَةُ خَيْرٌ بِيضَاعَةٍ
اچھا اخلاق بہترین ساتھی ہے۔	وَحَسَنُ الْخَلْقِ خَيْرٌ قَرِينٍ
حلم بہترین وزیر ہے۔	وَالْحِلْمُ خَيْرٌ وَزِيرٍ
تقاعدت بہترین امیری ہے۔	وَالْقَنَاعَةُ خَيْرٌ غِنَى

بعض حکماء کا قول ہے کہ اللہ تعالیٰ ان اشیاء کو بہت برا خیال کرتے ہیں

امراء سے بخلی	الْبُخْلُ مِنَ الْأَغْنِيَاءِ
فقراء سے تکبر	وَالكِبْرُ مِنَ الْفُقَرَاءِ
علماء سے طمع و لالچ	وَالطَّمَعُ مِنَ الْعُلَمَاءِ
خواتین سے بے حیائی	وَقَلَّةُ الْحَيَاءِ مِنَ النِّسَاءِ
بوڑھے آدمی کی دنیا سے محبت	وَحُبُّ الدُّنْيَا مِنَ الشُّيُوخِ
جوانی میں سستی	وَالكَسْلُ مِنَ الشَّبَابِ
بادشاہ سے ظلم	وَالجَوْرُ مِنَ السُّلْطَانِ

علی بن محمد البسامیؒ کا قول ہے کہ عزت کے ساتھ دروازے ہیں

عقل	العقل
علم	العلم
صبر	الصبر
شکر	الشكر

خاموشی	الصُّمْتُ	۵
سخاوت	الجُودُ	۶
سچ	الصِّدْقُ	۷



دنیا سات چیزوں سے قائم ہے	۸
اللہ رحیم کی رحمت سے	۹
رسول کریم ﷺ کی دُعا سے	۱۰
صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی اطاعت و جانثاری سے	۱۱
حکماء کی عقل و حکمت سے	۱۲
عابدوں کی عبادت سے	۱۳
عالموں کی بند و مواعظت سے	۱۴
کریموں کی سخاوت سے	۱۵



سات چیزیں سات چیزوں کو کھا جاتی ہیں:	۱۶
نیکی بدی کو	۱۷
توبہ گناہ کو۔	۱۸
عدل ظلم کو	۱۹
غیبت اعمال کو	۲۰
تکبر علم کو۔	۲۱
جھوٹ رزق کو۔	۲۲
غم عمر کو	۲۳



سات چیزیں سیر نہیں ہوتیں	۲۴
آنکھ دیکھنے سے	۲۵
عورت مرد سے	۲۶
سائل سوال سے	۲۷
حریص جمع مال سے	۲۸
زمین بارش سے	۲۹
عالم علم سے	۳۰
آگ لکڑیوں سے	۳۱



دولت کے متعلق حضرت علیؓ کا قول ہے کہ

- ۱ دولت سے ہم عینک تو خرید سکتے ہیں مگر نظر نہیں خرید سکتے۔
- ۲ دولت سے ہم کتابیں تو خرید سکتے ہیں مگر علم نہیں خرید سکتے۔
- ۳ دولت سے ہم زیورات خرید سکتے ہیں مگر حسن نہیں خرید سکتے۔
- ۴ دولت سے ہم سخاوت کر سکتے ہیں مگر عبادت نہیں خرید سکتے۔
- ۵ دولت سے ہم ادویات خرید سکتے ہیں مگر صحت نہیں خرید سکتے۔
- ۶ دولت سے ہم نرم اور گدے بہتر خرید سکتے ہیں مگر میٹھی نیند نہیں خرید سکتے۔
- ۷ دولت سے ہم خوشامد خرید سکتے ہیں مگر محبت نہیں خرید سکتے۔



حضرت علیؓ سے سوال کیا گیا کہ علم بہتر ہے یا مال تو انہوں نے فرمایا: علم مال سے بہتر ہے۔

- ۱ علم اس لیے کہ مال کی حفاظت کرنی پڑتی ہے اور علم تیری حفاظت کرتا ہے۔
- ۲ علم اس لیے کہ مال فرعون و ہامان کا ترکہ ہے اور علم انبیاء کی میراث ہے۔
- ۳ علم اس لیے کہ مال خرچ کرنے سے کم ہوتا ہے اور علم ترقی کرتا ہے۔
- ۴ علم اس لیے کہ مال دیر تک رکھنے سے فرسودہ ہو جاتا ہے مگر علم کو کچھ نقصان نہیں پہنچتا۔
- ۵ علم اس لیے کہ مال کو ہر وقت چوری کا خطرہ ہے علم کو نہیں۔
- ۶ علم اس لیے کہ صاحب مال کبھی بخیل بھی کہلاتا ہے مگر صاحب علم کریم ہی کہلاتا ہے۔
- ۷ علم اس لیے کہ اس سے دل کو روشنی ملتی ہے اور مال سے دل منتشر ہو جاتا ہے۔

تمت بالخیر





